crimeobserver.pk1
info.crimeobserver@gmail.com
crimeobserver_1
www.crimeobserver.com

نظریہ پاکستان، احتساب کا علمبردار، عوامی امنگوں کا ترجمان
مہینہ بھر کی اہم خبریں اور تبصرے قارئین کے ذوق کے عین مطابق

THE IDEOLOGY OF PAKISTAN, THE BEARER OF ACCOUNTABILITY, THE SPOKESMAN OF THE PEOPLE'S ASPIRATIONS

CRIME OBSERVER

Monthly
Karachi
ایڈیٹر انچیف : این اے طابر بھٹی راجپوت

ماہنامہ کرائم آبزرور کراچی

Ministry of Information & Broadcasting, Government of Pakistan Reg# 2933
شمارہ :: 05/26 :: مئی 2026ء :: قیمت :: -/RS. 275

Pakistan's Largest Selling Magazine National & International Level

P-04

"عیدالاضحیٰ" صبر و وفا، اطاعتِ زبانی کی عظیم داستان

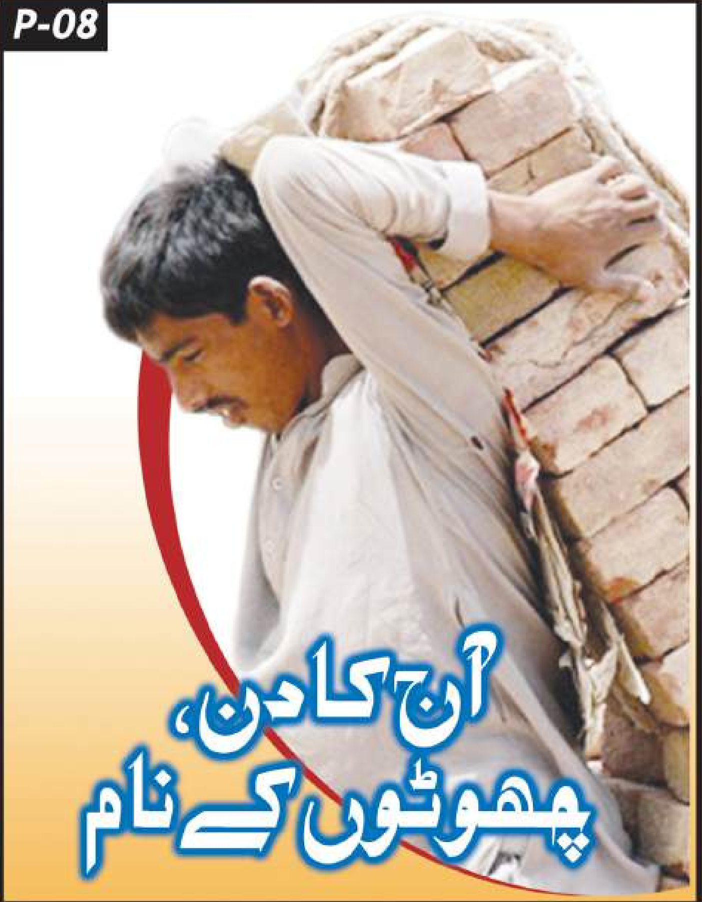

P-08

آج کا دن، چھوٹوں کے نام

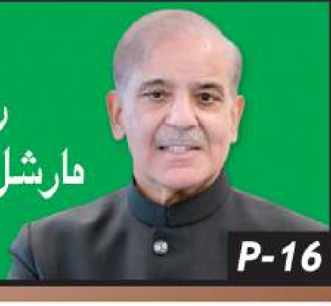

جنگ کے شعلے روکنے کیلئے فیلڈ مارشل کا کلیدی کردار ہے، وزیراعظم

P-16

صیہونی طاقتیں پاکستان کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنے کی ہمت نہیں کرسکتیں، بلاول

P-33

آپریشن بند نہیں ہوا، بھارت وزیر دفاع، آئندہ کار دعمل فیصلہ کُن ہوگا، خواجہ آصف

P-34

FROM AN 'OUTCAST' TO MEDIATOR IN IRAN WAR — PAKISTAN'S REMARKABLE MAKEOVER

P-74

P-68

SUPREME COURT SCEPTICAL OF TRUMP BID TO END BIRTHRIGHT CITIZENSHIP

P-64

FRENCH MILITARY CHIEF SAYS POSSIBLE WAR WITH RUSSIA HIS 'PRIMARY 'CONCERN

UK TO SEND ADDITIONAL AIR DEFENCE KIT, TROOPS TO MIDDLE EAST

P-70

crimeobserver.pk1
crimeobserver_1
info.crimeobserver@gmail.com
www.crimeobserver.com

نظریہ پاکستان، احتساب کا علمبردار، عوامی امنگوں کا ترجمان
مہینہ بھرکی اہم خبریں اور تبصرے قارئین کے ذوق کے عین مطابق

THE IDEOLOGY OF PAKISTAN, THE BEARER OF ACCOUNTABILITY, THE SPOKESMAN OF THE PEOPLE'S ASPIRATIONS

CRIME OBSERVER

Monthly — Karachi

ایڈیٹر انچیف : این اے طاہر بھٹی راجپوت

ماہنامہ
کرائم آبزرور
کراچی

Ministry of Information & Broadcasting, Government of Pakistan Reg# 2933

شمارہ :: 05/26 :: مئی 2026ء :: قیمت :: -/RS. 275

ایڈیٹر انچیف

کرائم آبزرور
www.crimeobserver.com

این - اے - طاہر بھٹی راجپوت

مجلس مشاورت

نوخیز فضل	Lt Col (R)
نعیم اختر	Major (R)
مرزا مسعود عالم بیگ	Assistant Director (R) FIA
محمد رفیق مغل	Assistant Director (R) FIA Legal

اعزازی بین الاقوامی نمائندگان خصوصی

مسٹر مبین احمد خان (نمائندہ خصوصی)	ریپبلک آف چلی
مسٹر شوکت بٹ (نمائندہ خصوصی)	ریپبلک آف چلی
مسٹر عارف خان (نمائندہ خصوصی)	دبئی۔U.A.E
مسٹر فیصل طاہر بھٹی (نمائندہ خصوصی)	ابوظہبی۔U.A.E
مسٹر سید شعیب شاہ (نمائندہ خصوصی)	ملاوی
مسٹر اکبر رانا بدایونی (نمائندہ خصوصی)	ہاماماٹسو۔جاپان
مسٹر ملک محمد افضل (نمائندہ خصوصی)	ٹوکیو۔جاپان
مسٹر حافظ محمد علی (نمائندہ خصوصی)	کینیڈا

ایسوسی ایٹ ایڈیٹر	سید اشفاق حسین شاہ، ڈپٹی رجسٹرار (ر) (N.E.D)
چیف نیوز انویسٹی گیٹر	حاجی محمد صدیق کیانی، اسٹاف آفیسر (MS & T) (R)
مارکیٹنگ ایگزیکٹو	معین الدین خان / محمد عبید
فوٹو گرافر	اظہر علی رضوی
آرٹ ایڈیٹر	محمد سلیم
معاون آرٹ ایڈیٹر	صلاح الدین راجپوت
چیف کرائم رپورٹر	فیصل طاہر بھٹی (چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ)
کرائم رپورٹر	عماد طاہر بھٹی / فہد طاہر بھٹی / اظہار الحق

قانونی مشیران

مسٹر کرم چند کنگرانی، سیشن جج (ر)
ایڈوکیٹ، ہائی کورٹ سندھ

محمد عباس
ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان

بدل اشتراک

پاکستان میں اندرون ملک بذریعہ ڈاک: سالانہ قیمت [7980] روپے ششماہی قیمت [4600] روپے

{ بیرون ممالک }

ایران، افغانستان، سری لنکا، انڈیا، ماریشس، نیپال، مالدیپ، تھائی لینڈ، سنگاپور، ملائیشیاء، ویت نام، فلپائن، ہانگ کانگ، چائنا، تائیوان، جنوبی کوریا، شمالی کوریا، جاپان، بھوٹان، بنگلہ دیش، سعودی عربیہ، دبئی، ابوظہبی، شارجہ، قطر، بحرین، یمن، اردن، ترکی، الجیریا، مصر، قبرص، شام، عراق، ترکمانستان، قازقستان، جنوبی افریقا، کینیا، مراکش، ایتھوپیا، نائیجیریا، ملاوی، انگلینڈ، جرمنی، فرانس، اٹلی اور دیگر تمام یورپی ممالک (شنجن اسٹیٹس)

سالانہ بذریعہ انٹرنیشنل پوسٹ قیمت: /PKR: 45990-USD: 570/ ڈالر، ششماہی قیمت /PKR: 23500-USD: 245/ ڈالر

ریاست ہائے متحدہ امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، برونائی، انڈونیشیا، برازیل، چلی، پیرو، آئس لینڈ، ویسٹ انڈیز

{ سالانہ قیمت }

(41080) روپے، ڈالر (345) سالانہ (41080) ڈالر (395)، ششماہی قیمت (20540) روپے، (197) ڈالر

جملہ اشتہارات نیک نیتی کے جذبہ کے تحت شائع کیے جاتے ہیں نتائج و عواقب ''ادارہ: کرائم آبزرور'' کی ذمہ داری نہیں

ماہنامہ ''کرائم آبزرور'' کی عدم دستیابی کی صورت میں یا سالانہ خریدار بننے کیلئے رابطہ کریں — مینجر سرکولیشن سے درج ذیل پتہ پر رجوع کریں

کرائم آبزرور، آفس سوئٹ نمبر 06، میزنائن فلور شالیمار ہائٹ نزد N.E.D یونیورسٹی، مین یونیورسٹی روڈ کراچی۔ پوسٹ کوڈ: 75270
ڈاک کا پتہ: معرفت: پوسٹ بکس نمبر: 11129، پوسٹ کوڈ: 75300 کراچی۔ پاکستان
ویب سائٹ: www.crimeobserver.com
ای میل: Info.crimeobserver@yahoo.com
فون: 34801313- 34801414

ایڈیٹر و پبلشر این اے طاہر بھٹی نے وودو اینڈ سنز پرنٹنگ پریس فیریئر مارکیٹ سے چھپوا کر سوئٹ نمبر 06 شالیمار ہائٹ میزنائن فلور، مین یونیورسٹی روڈ کراچی سے شائع کیا

ORDER WELCOME

- Earth Moving Machinery
- Used Dumper Fork Lifter
- Auto Electrical Scrapes
- Used Auto Spare Parts

WE DEALS IN

- Used Car
- Used Tyres

Office Suite # 06-M, (Mezzanine Floor), Shalimar Heights, Plot No. D-29, Gul Nab Housing Society., Near N.E.D. University, Main University Road, Karachi. post Code: 75270.

اس شمارے میں

01	آیاتِ قرآنی	03
02	’’عیدالاضحیٰ‘‘ صبر و وفا، اطاعتِ ربانی کی عظیم داستان	04-07
03	آج کا دن چھوٹوں کے نام (مزدوروں کے عالمی دن کے موقع پر خصوصی اشاعت)	08-11
04	ہزاروں سال پرانی ثقافت: ایک قیمتی خزانہ	12-15
05	جنگ کے شعلے روکنے کیلئے فیلڈ مارشل کا کلیدی کردار ہے، وزیراعظم	16
06	جنگ بندی کیلئے ضمانتیں درکار ہیں، ایرانی صدر، جلد نکل جائیں گے، آبنائے ہرمز خود کھل جائے گی، ٹرمپ	17
07	ایران میں یونیورسٹی، ہوائی اڈے پر بمباری، 3 شہید	20
08	ٹرمپ کی بات نہ ماننے پر فوجی سپہ سالار اور 2 جنرل برطرف	21
09	جنگ بندی، ایران نے درخواست کی، ٹرمپ، دعویٰ جھوٹا، تہران	24
10	صیہونی طاقتیں پاکستان کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنے کی ہمت نہیں کرسکتیں، بلاول	33
11	آپریشن بند نہیں ہوا، بھارت وزیر دفاع، آئندہ کا ردعمل فیصلہ کُن ہوگا، خواجہ آصف	34
12	کرایوں میں اضافے کی خلاف ورزی پر سخت کارروائی ہوگی، وزیراعلیٰ سندھ	46
13	فرزندانِ پاکستان، ریٹ لسٹ، استدعا	50-52
14	Explosives found near pipeline that carries Russian gas to Hungary	62-63
15	French military chief says possible war with Russia his ‘primary concern’	64-65
16	Myanmar junta chief elected president by pro-military MPs	66-67
17	Supreme Court sceptical of Trump bid to end birthright citizenship	68-69
18	UK to send additional air defence kit, troops to Middle East	70-71
19	UN chief warns world on ‘edge of a wider war’	72-73
20	From an ‘outcast’ to mediator in Iran war — Pakistan’s remarkable makeover	74-76
21	Trump says US military action against Iran ‘coming to an end’	77-82
22	Editorial	83-84

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ

اور جو لوگ ہماری راہ میں جدوجہد کرتے ہیں، ہم انہیں
اپنے راستے دکھا دیتے ہیں۔

سورۃ العنکبوت (29:69)

ادارہ: ماہنامہ کرائم آبزرور، کراچی-پاکستان

”عیدالاضحیٰ“ صبر ووفا، اطاعتِ زبانی کی عظیم داستان

تحریر: علامہ ابوالفتح غلام فرید چشتی (مرحوم)

قربانی کا فریضہ عیدالاضحیٰ کے دن حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اس عظیم ترین اطاعت خداوندی کی مثال کی یاد گار کے طور پر ادا کیا جاتا ہے جس کے تحت خلیل اللہ (اللہ کے دوست) کا لقب پانے والے اس حق وصداقت کے علمبر دار پیغمبرؑ نے اپنی ہزاروں دعاؤں اور تمناؤں کے بعد پیدا ہونے والے پیارے بیٹے کو حکم خداوندی سے اللہ کی راہ میں قربان کرنے کا ارادہ کرلیا تھا۔

قربانی کا مطلب ہے اللہ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرنا، جب کہ شرعی اصطلاح میں اس کا مطلب عبادت کی نیت سے ایک خاص وقت میں حلال جانور کو اللہ کی راہ میں قربان کرنا یا ذبح کرنا ہے۔ یہ خاص وقت 10 ذی الحج کی صبح یعنی اشراق سے شروع ہوتا ہے اور 12 ذی الحجہ کی عصر تک رہتا ہے۔نماز عید سے قبل قربانی نہیں ہوتی۔

اس کے لیے تاریخ 10 ذی الحج ہی ہے۔ عازمین حج مکہ مکرمہ میں یہ قربانی نہیں کرتے، کیونکہ ان پر عیدالاضحیٰ کی نماز نہیں ہے، وہ حج کے دیگر مناسک میں مصروف ہوتے ہیں، وہ بال کٹوانے کے بعد جو قربانی کرتے ہیں، دو حج کا ''دم شکر'' کہلاتا ہے۔ یہ قربانی ''حج تمتع'' کے لوگ ادا کرتے ہیں۔

دین اسلام کے علاوہ دیگر مذاہب میں بھی قربانی کا تصور ملتا ہے جسے عبادت کا درجہ حاصل ہے۔ یہود کی کتاب میں کثرت سے قربانی کا ذکر ملتا ہے اور اس کے اتنے تفصیلی احکام لکھے گئے ہیں کہ کسی اور عبادت کے اتنے احکام نہیں ملتے۔

ان کی قربانیوں میں سوختی قربانی، گناہ کی قربانی، سلامتی کی قربانی اور اللہ کی رحمت کو متوجہ کرنے کے لئے قربانی ہے۔اور عید فصح کے سات دن کی قربانی کا خاص طور پر ذکر ملتا ہے۔عیسائیوں کے مذہب کی تو بنیاد ہی قربانی پر ہے، ان کے نزدیک قربانی ہی اصل ذریعہ نجات ہے۔

طلوع اسلام سے قبل مصری قوم بہتے ہوئے دریائے نیل میں ایک خوبصورت اور نوجوان لڑکی کو بناؤ سنگھار کر کے نذر دریا کر دیتے۔ان کا یہ عقیدہ تھا کہ اگر ہم یہ قربانی نہیں کریں گے تو دریائے نیل اپنا بہاؤ کھودے گا جس کی وجہ سے مصر میں پانی کی شدید قلت پیدا ہو جائے گی اور قحط سالی ہو جائے گی، جیسا کہ حضرت یوسف علیہ السلام کی بعثت کے وقت ہوئی تھی۔

چناں چہ حضرت عمر فاروقؓ مسلمانوں کے خلیفہ دوم مقرر ہوئے تو انہوں نے اس جانب اپنی توجہ مبذول کرتے ہوئے ایک رقعہ لکھ کر دیا کہ اسے دریا میں ڈال دیا جائے اور آئندہ کے لئے فرمان جاری کیا کہ اب کسی بے گناہ بیٹی کی جان اس طرح نہ لی جائے۔اس طرح رسم بد کا خاتمہ ہوا اور دریائے نیل آج بھی بغیر کسی قربانی کے اسی طرح بہہ رہا ہے۔

قربانی کا تصور بڑا قدیم ہے جو حضرت آدم علیہ سلام کے وقت سے چلا آرہا ہے۔ان کے دو بیٹوں ہابیل اور قابیل کا اقلیمہ نامی لڑکی سے شادی پر تنازعہ پھر حضرت

آدمؑ کا مشورہ دینا کہ اللہ کی راہ میں قربانی پیش کرو۔ اس وقت جانور کے علاوہ زرعی اور پیداواری مال بھی قربانی کے لئے پیش کیا جاتا تھا جو کسی پہاڑی کی چوٹی پر رکھ دیا جاتا تھا۔

ایک قدرتی آگ آتی اور وہ مال جلا کر بھسم کر جاتی تھی جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ قربانی قبول ہوگئی، البتہ نہ جلنے والا مال قربانی کے لئے نامنظور کہلاتا تھا۔ اس طرح ہابیل کا پیش کردہ جانور بھسم ہوگیا اور قابیل کا مال بچ گیا یعنی نہ جلا۔

عیدالاضحیٰ کی قربانی اصل میں اس واقعے عظیم کی یاد کو تازہ کرتی ہے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ہوا یعنی خواب میں فرزند عزیز حضرت اسماعیلؑ کو ذبح کرتے دیکھا تو سچ مچ انہیں قربان کرنے پر آمادہ ہوگئے۔ ہماری مختلف مذہبی کتاب میں حضرت ابراہیمؑ کے اس خواب کا آیا ہے جو کہ قربانی سے متعلق ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ خواب مسلسل تین رات تک دیکھا تھا۔

پہلی رات یعنی آٹھ ذی الحج جسے شرعی اصطلاح میں ''یوم الترویہ'' کہا جاتا ہے۔ لغت میں ترویہ کے معنی ''سیراب کرنا'' پانی فراہم کرنا' معنی اور عرفات میں چونکہ پانی نہیں ہے، اس لئے ایام حج میں یعنی اسی تاریخ کو یہاں بذریعہ ٹینکر پانی سپلائی کیا جاتا ہے جس کی شہادت عازمین حج بھی دیتے ہیں۔ صحیح بخاری میں ''ترویہ کے معنی ومفہوم میں ''پانی پلانا'' لکھے ہیں، لوگ اس دن اپنے اونٹوں کو پانی پلاتے تھے۔ بعض اہل زبان نے ''ترویہ'' کو روایت سے لیا ہے، اس لئے ''دیکھنے کے'' معنی میں لیا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی چونکہ خواب دیکھا تھا تو دیکھنے کے معنوں میں ترویہ لیا۔ اس کی توجیہ یہ بھی لکھی ہے کہ اس دن عازمین حج نماز ظہر کے بعد احرام باندھ کر منیٰ کی جانب روانہ ہوتے ہیں اور زادِراہ کی خاطر پانی بھی ساتھ رکھتے ہیں۔ ایک اور جگہ اس کے معنی ''سوچ کا دن'' لکھتے ہیں، کیوں کہ رات کے خواب کے بعد دن میں اس کی تعبیر کے بارے میں سوچا تھا، اس لئے اس دن کا نام ''یوم الترویہ'' پڑ گیا۔ اس دن کا تعلق چونکہ ایام حج سے بھی ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خواب دیکھا جس میں حکم دیا جارہا ہے کہ اپنی عزیز ترین شے ہماری راہ میں قربان کرو۔ صبح اٹھ کر آپؑ نے سوچا کہ کیا چیز قربان کی

جائے کہ جس سے منشائے ایزدی پوری ہوجائے۔ آپ نے اونٹ قربان کردیا۔ دوسری رات پھر وہی خواب آیا۔

چنانچہ آپؑ نے پھر ایسا ہی کیا۔ واضح ہو کہ حجاز کی سرزمین پر سرخ اونٹ شروع ہی سے بڑا قیمتی رہا ہے جسے صرف چند مخصوص افراد استعمال کرتے ہیں کیونکہ وہ عام آدمی کی قیمت خرید سے باہر ہوتا ہے۔ دوسرے دن آپؑ نے جو قربانی پیش کی وہ ''یوم عرفہ'' تھا جس کے معنی ''پہچاننے'' کے ہیں۔

علمائے کرام لکھتے ہیں کہ جنت سے نکلنے کے بعد خطہ زمین پر حضرت آدم علیہ السلام اور بی بی حواؑ ایک دوسرے سے بچھڑ چکے تھے اور پھر عرفات کے میدان میں ان کا ملاپ ہوا تھا جہاں دونوں نے ایک دوسرے کو یوم عرفہ میں پہچان لیا تھا۔

اس لئے اسے ''عرفہ کا دن'' کہا جاتا ہے۔ اس کی دوسری توجیہ یہ بھی بیان کی جاتی ہے کہ اس دن حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضرت ابراہیمؑ کو مناسک حج سکھائے تھے، ان مناسک کو دیکھنے کے لئے آپؑ نے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائی تھی اور ہمیں اپنی عبادتیں (مناسک) سکھا اور ہماری توبہ قبول فرما'' (سورۃ البقرہ آیت:128)

عرفہ ذی الحج کا دن ہوتا ہے، اسی دن تمام عازمین حج عرفات کے میدان میں آتے ہیں جو حج کا رکن اعظم ہے' یہاں کی حاضری خواہ چند ساعتوں کے لئے ہی سہی' ضروری ہے ورنہ حج نہیں ہوتا۔ اس دن عازمین حج اپنے آپ کو رب کائنات کے حضور پیش کر کے اپنے گناہوں کا اعتراف برملا کرتے ہیں۔

حضرت ابراہیمؑ نے چونکہ عرفہ والی رات کو بھی یہ خواب دیکھا تھا، اس لئے کہا جاتا ہے کہ آپؑ نے اپنے پہلے دن والے خواب کو پہچان لیا تھا کہ یہ وہی خواب ہے جو کل دیکھا تھا۔ اسی دن فجر کی نماز سے تیرہویں کی عصر تک تکبیر تشریق ہر فرض نماز کے بعد خواتین وحضرات پر چاہیے وہ مقیم ہو یا مسافر ایک مرتبہ پڑھنا واجب ہے۔

تیسری رات کو آپؑ کو پھر وہی خواب دکھائی دیا اور یاد دہانی کروائی گئی کہ اے ابراہیمؑ اپنی عزیز ترین شے کو

قربان کرو۔ آپؑ نے اس موقع پر اپنے گرد و پیش کا جائزہ لیا تو آپؑ کو حضرت اسماعیلؑ نظر آئے تو آپؑ نے بیٹے سے تینوں راتوں کے خواب کا ذکر کیا جس کے بارے میں قرآن حکیم میں بھی ذکر ہوا ہے۔ پھر جب وہ بچہ اتنی عمر کو پہنچا کہ اس کے ساتھ چلے پھرے تو اس نے کہا۔ میرے پیارے بیٹے! میں خواب میں اپنے آپ کو تجھے قربان کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔ اب تو بتا کہ تیری کیا رائے ہے؟

بیٹے نے جواب دیا' والد محترم: جو حکم ہوا ہے اسے بجالایئے، انشاء اللہ آپ مجھے صبر کرنے والوں میں پائیں گے۔ غرض جب دونوں مطیع ہوگئے اوراس نے

اسے (باپ نے بیٹے) کروٹ کے بل گرادیا۔ تو ہم نے آواز دی کہ اے ابراہیمؑ ''یقیناً تو نے اپنے خواب کو سچا کر دیکھایا۔ بے شک، ہم نیکی کرنے والے کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔ در حقیقت یہ کھلا امتحان تھا''۔(سورۃ الصافات)

مفسرین کرام ان آیات کی تشریح بیان کرتے ہیں کہ اس وقت حضرت اسمٰعیلؑ کی عمر 13 برس تھی۔ پیغمبروں کے خواب بھی وحی الٰہی کا درجہ رکھتے ہیں۔ اس لئے بیٹے کے قربانی کے حکم کو وحی الٰہی جانتے ہوئے تسلیم کرلیا اور بیٹے سے مشورے کا مقصد یہ معلوم کرنا تھا کہ بیٹا بھی امر الٰہی کے لئے کس حد تک تیار ہے؟

اسی بیٹے کو اللہ تعالیٰ مستقبل میں پیغمبروں کے لئے چن چکا تھا، اسی لئے وہ حکم الٰہی کے کیسے خلاف جا سکتے تھے؟ پھر اس سے اگلی آیت میں ارشاد فرمایا: ''اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اس کے فدیے میں دے دیا اور ہم نے اس کا ذکر خیر پچھلوں میں باقی رکھا' ابرہیمؑ پر سلام ہو ہم نیک کاروں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں سے تھے۔(القرآن)

یہ بڑا ذبیحہ ایک دنبہ تھا جو اللہ تعالیٰ نے جنت سے حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے بھیجا' پھر حضرت اسمٰعیلؑ کی جگہ اسے ذبح کیا گیا اور پھر اسی سنتِ ابراہیمی کو قیامت تک قرب الٰہی کے حصول کا ایک ذریعہ اور عید الاضحیٰ کا سب سے پسندیدہ عمل قرار دیا گیا۔ قربانی کی تاریخ بھی اتنی ہی قدیم ہے جتنی انسانی تاریخ، لیکن امت مسلمہ ہر سال جو قربانی کرتی ہے' یہ حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ کی یادگار ہے۔

حضرت زید بن ارقمؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک موقع پر صحابہ کرامؓ نے عرض کیا ''یارسول اللہ ﷺ یہ قربانیاں کیا ہیں؟ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا'' یہ تمہارے باپ ابراہیم کی سنت ہے'' صحابہؓ نے عرض کیا' اس میں ہمارے لئے کیا اجر ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا، قربانی کے جانور کے ہر بال کے عوض ایک نیکی ہے۔ ایام قربانی میں قربانی ایک ایسی نیکی ہے جس کا کوئی اور بدل نہیں ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ''قربانی (10 تا 12 ذی الحجہ) میں انسان کا کوئی بھی عمل اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قربانی کا جانور کا خون بہانے سے زیادہ محبوب نہیں ہے اور قیامت کے روز قربانی کا یہ جانور اللہ تعالی کی بارگاہ میں اپنے سینگوں' بالوں اور کھروں سمیت حاضر ہوگا اور بلاشبہ قربانی کے جانور کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ تعالی کی بارگاہ میں مرتبہ قبولیت پالیتا ہے۔ تو (اے مومنو) خوش دلی سے قربانی کیا کرو۔'' (الحدیث)

جذبہ قربانی (سُنتِ ابراہیمی کے تناظر میں)

فلسفہ قربانی ابتدائے آفرینش سے ہی انسانیت میں مختلف انداز میں موجود رہا ہے۔ یہودیت وعیسائیت میں بھی قربانی کا وجود ملتا ہے۔ ان کے علاوہ دیگر مذاہب میں بھی قربانی کا فلسفہ کسی نہ کسی انداز میں موجود ہے۔ اسلام میں قربانی کی بہت عظمت واہمیت ہے۔

بالخصوص جاں نثاری کی تو بہت ہی فضیلت ہے۔ چنانچہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے۔ ترجمہ: جو اللہ کے راستے میں شہید ہوگئے ہیں، انہیں تم مردہ مت کہو، بلکہ وہ زندہ ہیں، لیکن تمہیں اس کا شعور نہیں۔ (سورۃ البقرہ) گویا قربانی جان و مال دونوں طرح سے اللہ کے ہاں مقبول ہے۔ قربانی سنت ابراہیمؑ ہے۔

کسی بھی بخشش اور فیاضی کا انتہائی بڑا درجہ ایثار ہے کہ ایک شخص دوسروں کو آرام و راحت یا خوشی پہنچانے کی خاطر اپنے عیش و آرام کو چھوڑ دے، یعنی خود بھوکا رہ کر دوسروں کو کھلائے، خود پیاسا رہ کر دوسروں کو پلائے یا خود تکلیف برداشت کر کے دوسروں کے آرام و راحت کا سامان مہیا کرے، غرض یہ کہ دوسروں کی ضروریات کو اپنی ضرورت پر مقدم رکھنے کو ایثار یا قربانی کہتے ہیں۔

یہ انسانی شرافت کا بہترین وصف و جوہر ہے، جیسا کہ اہل ایمان کے بارے میں مالک کائنات قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے: ترجمہ: اپنے اوپر (اہل ایمان) دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں، گو خود ہی ضرورت مند کیوں نہ ہوں۔ (سورۃ الحشر) اسلام میں اس عالی وصف کی بے شمار مثالیں موجود ہیں، لیکن اس ایثار سے بڑھ کر فیاضی و بخشش کا سب سے بڑا اور سب سے آخری درجہ قربانی ہے کہ بندہ دوسروں کی خاطر اپنی جان تک قربان کردے۔

قربانی کے معنی یہ ہیں کہ ہر وہ کام جس سے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی، قربت اور نزدیکی حاصل ہوتی ہو، خواہ وہ نماز ہو، زکوٰۃ ہو، روزہ حج ہو یا اللہ کی مرضی کے مطابق جہاد کے ذریعے اپنی جان تک لٹا دینا ہو، یہ سب کام اگر اللہ کی رضا کے حصول کے جذبے کے تحت کئے جائیں تو قربانی ہی کہلائیں گے۔ البتہ سب سے عظیم قربانی اپنی جان کی فداکاری ہے جو اللہ کے راستے میں کی جائے۔

قربانی میں اخلاص و نیت کی درستی کو بڑا دخل حاصل ہے۔ اللہ کے نزدیک وہی قربانی حاصل ستائش ہے جو حصول رضائے الٰہی کے جذبے کے تحت کی گئی ہو، جیسا کہ قرآن مجید میں آدم علیہ السلام کے دونوں بیٹوں کے بارے میں آیا: ترجمہ: دونوں نے اپنی اپنی قربانیاں پیش کیں ایک کی قربانی مقبول ہوئی، دوسرے کی قبول نہیں ہوئی۔ گویا قربانی کی مقبولیت کا دارومدار نیت کی درستی پر ہے اور سب سے بڑھ کر اللہ رب العالمین کی رضا پر منحصر ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سے جان و مال کی قربانی کا تقاضا کرتا ہے اور اس نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام سے اپنے لخت جگر کی قربانی کا تقاضا کیا اور انہوں نے اس حکم کو بجالا کر رہتی دنیا تک کے لئے مثال قائم فرمادی۔ ترجمہ: "اور ابراہیمؑ نے کہا، میں اپنے رب کی طرف جارہا ہوں، وہ میری رہنمائی فرمائے گا۔ اے میرے رب، تو مجھے نیک اولاد عطا فرما۔ ہم نے اسے نیک لڑکے کی بشارت دی۔ چنانچہ وہ حلیم لڑکا پیدا ہوا، جب وہ ابراہیمؑ کے ساتھ چلنے پھرنے اور دوڑنے کے لائق ہوگیا تو ابراہیمؑ نے کہا کہ بیٹے میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں تمہیں ذبح کررہا ہوں۔ بیٹا تمہارا کیا خیال ہے؟ بیٹے نے کہا، ابا جان جو آپ کو حکم دیا گیا ہے، وہ کر ڈالیے۔

اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے، جب باپ بیٹے دونوں اس کام کے لئے مستعد

ہوگئے اور باپ بیٹے کو ذبح کرنے کے لئے پیشانی کے بل پچھاڑنے لگے تو ہم نے ابراہیمؑ کو پکارا' تم نے اپنے خواب کو سچا کردکھایا۔ ہم نیکوکاروں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ یقیناً یہ کھلی آزمائش تھی اور ہم نے اس کے بدلے ایک بڑی قربانی دی اور ہم نے ان کا ذکر خیر پچھلے لوگوں میں باقی رکھا۔ ابراہیمؑ پر سلامتی ہو، ہم نیکوں کاروں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ (سورۃ الصّف)

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے پیغمبرؑ کو ان کے ایثار و قربانی کا یہ صلہ دیا کہ رہتی دنیا تک کے لئے ان کی قربانی کو اُمت مسلمہ میں یادگار کے طور پر زندہ رکھا، جب تک مسلمان روئے زمین پر موجود ہیں، وہ آقا ﷺ کی پیروی اور سنت ابراہیمیؑ پر عمل کرتے رہیں گے۔ اس طرح تا قیامت یہ قربانی یادگار کے طور پر باقی رہے گی۔

دراصل جانوروں کی قربانی کرانے کا مقصد بھی یہی ہے، اُمت اپنے رب کے ہر فرمان پر فداکاری کا مظاہرہ کرے، یہاں تک کہ اگر جان بھی دینی پڑ جائے تو گریز نہ کیا جائے، حالانکہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام، سیدہ ہاجرہ اور سیدنا اسماعیل علیہ السلام کو ورغلانے کے لئے شیطان نے ہر حربہ استعمال کیا، لیکن ان پاکباز ہستیوں نے اس کے تمام حربے ناکام بنا کر اپنے رب کے فرمان کو مقدم رکھا اور اللہ کی رضا کے حصول میں مشغول ہوگئے۔

چنانچہ قربانی کا فلسفہ یہی ہے کہ ہم جانوروں کی قربانی کرتے ہوئے ان جذبات کو اپنے دلوں میں بسالیں کہ اگر اللہ کے فرمان کی بجا آوری کے لئے ہمیں اپنی جانیں بھی لٹانی پڑیں تو دریغ نہیں کریں گے۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: یوم النحر قربانی کے دن کوئی عمل انسان کا اللہ کے نزدیک قربانی سے زیادہ محبوب نہیں ہے اور قربانی کا جانور قیامت کے دن اپنے سینگوں، بالوں اور کھروں سمیت آئے گا اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ کے نزدیک قبولیت کے درجے کو پہنچ جاتا ہے، پس چاہئے کہ قربانی بہت خوشی سے کرو۔ (ترغیب وترہیب)

☆☆☆☆☆

آج کا دن، چھوٹوں کے نام

تحریر: چوہدری محمد نعیم آرائیں (منچن آباد)

یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ بچے پھول کی حیثیت رکھتے ہیں اور ملک وقوم کا مستقبل انہی سے عبارت ہوتا ہے کہ انہیں ہی کل کو زمامِ کار تھامنا ہوتی ہے مگر یہ ننھے شگوفے اکثر حالات کے تلخ ہاتھوں سے مسلے جاتے ہیں اور معصومیت کی شاخوں سے ٹوٹ کر گلیوں کی دھول بن جاتے ہیں۔ ہر سال کتنے ہی بچے حالات کی چکی میں پس جاتے ہیں مگر کوئی انہیں یاد کرنے والا نہیں ہوتا اسی مقصد کیلئے ہر سال 12 جون کو انسدادِ چائلڈ لیبر ڈے منایا جاتا ہے جس کا مقصد چائلڈ لیبر کی حوصلہ شکنی کرنا، بچوں کے تعلیم کے مساوی حقوق دلانا ہے۔ 2015ء میں چائلڈ لیبر، ”NO To Child Labour – YES To Quality Education“ کے تھیم کے ساتھ منایا گیا ہے۔

ایک اندازے کے مطابق دنیا بھر میں 24,600,000 یعنی 24 کروڑ 60 لاکھ بچے اپنے بچپن سے محروم رہتے ہیں۔ یہ وہ بچے ہیں جو ہوش سنبھالتے ہی گھر سنبھالنے پر لگا دیئے جاتے ہیں جنہیں قدرت معصومیت کی بجائے کرختگی سکھاتی ہے، جو کھلونوں سے کھیلنے کی عمر میں کھلونے بیچنے لگتے ہیں، جو قلم تھامنے کی بجائے اوزار پکڑے نظر آتے ہیں اور جو اخبار پڑھنے کی بجائے سڑک کنارے، ٹریفک اشاروں پر اخبار بیچ رہے ہوتے ہیں۔

محنت کے عالمی ادارے آئی ایل او (انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن) کے مطابق چائلڈ لیبر سے دنیا بھر میں 24 کروڑ 60 لاکھ بچے متاثر ہیں جس میں سے تقریباً تین چوتھائی (تقریباً 17 کروڑ 10 لاکھ) سخت مشقت والے کام کرتے ہیں جیسے کہ کانوں میں کام کرنا، کیمیکلز کے ساتھ کام کرنا اور کھیتی باڑی کرنا، خطرناک مشینری کے ساتھ کام کرنا۔ بین الاقوامی اداروں کی رپورٹس کے مطابق پاکستان میں 33% بچے چائلڈ لیبر کا شکار ہیں، یہاں تقریباً 12 ملین (1 کروڑ 20 لاکھ) سے زیادہ بچے چائلڈ لیبر کے طور پر کام کر رہے ہیں اور اس تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے، یونیسیف کے مطابق پاکستان میں 2012ء میں کام کرنیوالے کم عمر بچوں کی تعداد 1 کروڑ تھی مگر اب اس تعداد میں 20 فیصد اضافہ ہو چکا ہے اور ہر انے والے دن کے ساتھ یہ تعداد بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ یہاں یہ بات سمجھنے کی ہے کہ آئی ایل او اور یونیسیف کے مطابق بچوں کے کیے گئے ہر کام کو چائلڈ لیبر نہیں قرار دیا جا سکتا۔ چائلڈ لیبر یعنی بچوں کی مشقت اور چائلڈ ورک (بچوں کے کام) میں امتیاز ہے۔ اگر چائلڈ ورک بچے کی شخصی وجسمانی نشوونما اور اسکی تعلیم پر بُرا اثر نہیں ڈال رہا تو اس طرح کے کام کو چائلڈ لیبر نہیں قرار دیا جائے گا مثلاً اگر ایک بچہ اسکول سے واپس آ کر یا اسکول کی تعطیلات کے دوران اگر کام کرتا ہے یا فیملی بزنس میں وہ ہاتھ بٹاتا ہے تو اسے چائلڈ لیبر نہیں قرار دیا جائے گا بلکہ اس طرح کی غیر نصابی سرگرمیوں کی عمومی طور پر حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کیونکہ یہ کام تو بچوں کی شخصی نشوونما کیلئے بھی نہایت ضروری ہوتا ہے۔ یہ نہ صرف انکو ہنر مند بناتا ہے بلکہ معاشرے کا قابل حصہ بننے میں بھی مدد دیتا ہے۔ آئی ایل او کے مطابق چائلڈ لیبر وہ کام ہے جس سے بچے اپنے بچپن کی امنگوں، باعزت و پُروقار طرزِ زندگی سے محروم ہو جائیں اور جو انکی جسمانی، ذہنی اور اخلاقی نشوونما کیلئے نقصان دہ ہو اور جس سے ان کی تعلیم میں حرج ہو۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہم چائلڈ لیبر اور چائلڈ ورک میں فرق کیسے کریں؟ آئی ایل او کے مطابق اسکا تعین بچے کی عمر، کام کی نوعیت، اوقات اور حالات کار اور ممالک کی ڈویلپمنٹ اسٹیج کو سامنے رکھ کر کیا جانا چاہئے۔ یونیسیف

کے مطابق چائلڈ لیبر دراصل وہ کام ہے جو بچے کیلئے بلحاظ عمر اور کام کی نوعیت کو مدنظر رکھتے ہوئے کم از کم متعین کردہ اوقات سے زیادہ ہو۔ لیکن اس سب کے باوجود پوری دنیا میں یہ ناسور عام ہے۔ براعظم ایشیاء میں چائلڈ لیبر کا شکار بچوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے جہاں 12 کروڑ سے زائد بچے مزدوری کرتے ہیں جبکہ سب سے زیادہ شرح براعظم افریقہ میں ہے جہاں اندازاً ہر تیسرا بچہ مزدور ہے۔ چائلڈ لیبر کے شکار ان بچوں میں سے 90 لاکھ بچوں کو جرائم پیشہ سرگرمیوں میں استعمال کیا جاتا ہے جبکہ 3 لاکھ باقاعدہ عسکری کارروائیوں میں حصہ لیتے ہیں۔ دنیا بھر میں 12 لاکھ بچوں کو خرید کر مزدور بنایا گیا ہے جبکہ 40-50 فیصد بچوں کو زبردستی کام کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ عالمی سطح پر 70 فیصد بچے زراعت، 22 فیصد سروسز جبکہ نو 9 فیصد صنعتی شعبے کے ساتھ منسلک ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق کچھ ایشیائی ملکوں میں افرادی قوت کا 10 واں حصہ چائلڈ لیبر پر مشتمل ہے۔ بھارت میں ساڑھے 15 سال سے کم عمر کے تقریباً 4.5 کروڑ بچے چائلڈ لیبر کا شکار ہیں۔ بنگلہ دیش اور نائیجیریا میں بھی مزدور بچوں کی تعداد کروڑوں میں ہے۔

ایک سروے کے مطابق پاکستان میں صرف صوبہ پنجاب میں 2500 سے زائد بھٹوں پر 5 سے 12 سال عمر تک کے ایک لاکھ سے زائد بچے کام کرنے پر مجبور ہیں۔ شہروں میں گھر کی صفائی اور چھوٹے موٹے کاموں کے لیے تقریباً 30,000 بچے مصروف ہیں۔ بس اڈوں، سبزی، فروٹ منڈیوں، ہوٹلوں، ورکشاپوں اور دیگر صنعتیں تو چائلڈ لیبر کی خلاف ورزی کا گڑھ سمجھی جاتی ہیں۔ حالانکہ پاکستان میں آئین کے آرٹیکل 3 کے تحت ''مملکت، استحصال کی تمام اقسام کے خاتمہ اور اس بنیادی اصول کی تدریجی تکمیل کو یقینی بنائے گی کہ ہر کسی سے اسکی اہلیت کے مطابق کام لیا جائے گا اور ہر کسی کو اسکے کام کے مطابق معاوضہ دیا جائے گا''۔

آئین کے آرٹیکل 11 کے مطابق ''14 سال سے کم عمر بچے کو کسی کارخانے یا کان یا دیگر پرخطر ملازمت میں نہیں رکھا جائے گا''۔ آئین کے آرٹیکل 25 کے تحت ''ریاست تمام 5 سال کی عمر سے لیکر 16 سال کی عمر کے بچوں کیلئے لازمی اور مفت تعلیم دینے کا انتظام کرے گی، جس کا تعین قانون کرے گا''۔

آئین کے آرٹیکل 37 کے مطابق ''ریاست منصفانہ اور نرم شرائط کار، اس امر کی ضمانت دیتے ہوئے کہ بچوں اور عورتوں سے ایسے پیشوں میں کام نہ لیا جائے گا جو انکی عمر یا جنس کیلئے نامناسب ہوں، مقرر کرنے اور ملازم عورتوں کیلئے زچگی سے متعلق مراعات دینے کیلئے احکام وضع کرے گی''۔ ٹھہریئے! کیونکہ ابھی انسداد چائلڈ لیبر کے قوانین کا خاتمہ نہیں ہوا۔ درج ذیل قوانین صرف اور صرف چائلڈ لیبر کے تدارک کیلئے ہی بنائے گئے تھے؛

ایمپلائمنٹ آف چلڈرن ایکٹ 1991

ایمپلائمنٹ آف چلڈرن رولز 1995 درج ذیل قوانین بچوں کی ملازمت سے متعلق ہیں اور کام کرنے والے بچوں کے حالات کار کو ضابطے میں لاتے ہیں؛

مائنز ایکٹ 1923: چلڈرن (پلیجنگ آف لیبر) ایکٹ 1933

فیکٹریز ایکٹ 1934: روڈ ٹرانسپورٹ ورکرز آرڈیننس 1961

شاپس اینڈ اسٹیبلش منٹس آرڈیننس 1969

مرچنٹ شپنگ آرڈیننس 2001: مگر شاید آئین کی موٹی موٹی کتابیں ٹی وی شوز اور وکیلوں کے دفاتر میں بیک گراؤنڈ میں موجود شیلف کو سجانے کے ہی کام آتی ہیں کیونکہ عملی زندگی میں ان کا کوئی عمل ہمیں نظر نہیں آتا۔

پاکستان میں ایمپلائمنٹ آف چلڈرن ایکٹ کے تحت بچے سے مراد وہ فرد ہے جس کی عمر 14 سال سے کم ہو جبکہ نوبالغ وہ ہے جس کی عمر 14 سال سے زیادہ لیکن 18 سال سے کم ہو۔ اگرچہ آئین میں بھی کم از کم عمر کی حد 14 سال ہے لیکن اٹھارویں ترمیم میں کم از کم عمر کی حد 14 سال سے بڑھا کر 16 سال کردی گئی اور اب آئین کی پچیسویں شق کے مطابق ریاست کیلئے ضروری ہے کہ وہ 5 سے 16 سال کی عمر کے بچوں کیلئے لازمی اور مفت تعلیم کا انتظام کرے۔ تصویر کا دوسرا رخ دکھانے کیلئے ضروری ہے کہ قانون میں موجود مستثنیات کا بھی ذکر کیا جائے کہ کن صورتوں میں قانون کا اطلاق نہیں ہوگا۔

''قانون کے مطابق بچوں کو کسی بھی ایسے پیشے، کاروباری ادارے اور پیداواری عمل میں کام کیلئے نہیں رکھا جا سکتا جسکا تعین خطرناک کام کے طور پر کیا گیا ہو تاہم اگر کوئی بچہ، خاندانی یا نجی کاروبار/فیملی بزنس میں مصروف عمل ہے یا کسی ٹریننگ/تربیتی اسکول (حکومت کا قائم کردہ یا منظور شدہ) میں ان پیشوں یا پیداواری عملوں سے متعلق ٹریننگ لے رہا ہو تو ان پر بچوں کی ملازمت سے متعلق ممانعت کا اطلاق نہ ہوگا''۔ تاہم ایمپلائمنٹ آف چلڈرن ایکٹ/ بچوں کی ملازمت کے قانون مجریہ 1991 کی دفعہ چار کے تحت وفاقی حکومت ان تمام پیشوں اور پیداواری عملوں کے متعلق نوٹیفکیشن جاری کرسکتی ہے جہاں بچوں کی ملازمت پر پابندی لگائی جاسکتی ہے۔

ایمپلائمنٹ آف چلڈرن ایکٹ کے حصہ سوم اور سیکشن 7 کے مطابق، کسی بھی بچے یا نوبالغ سے ایک دن میں 7 گھنٹے سے زیادہ کام نہیں کروایا جا سکتا (اس میں آرام کا ایک گھنٹہ بھی شامل ہے گویا اصل میں 6 گھنٹے کا ہی کام کروایا جائے گا) اور کام کی ترتیب یوں رکھی جانا ضروری ہے کہ مسلسل کام کے ہر 3 گھنٹے بعد کم از کم 1 گھنٹہ آرام کا وقفہ دینا ضروری ہے۔

شاپس اینڈ اسٹیبلش منٹس آرڈیننس کے تحت بچوں سے کسی بھی تجارتی/کاروباری ادارے میں کام نہیں

کروایا جاسکتا (سیکشن بیس) جبکہ کم عمروں (یہ اصطلاح کمسنوں/بچوں اور نوبالغوں دونوں کیلیئے اکٹھی استعمال ہوتی ہے یعنی جنکی عمر 14 سے 18 سال کے درمیان ہو) سے صبح 9 بجے سے لیکر شام 7 بجے تک ہی کام کروایا جا سکتا ہے (سیکشن 7) اسی طرح سے اس ایکٹ کے سیکشن 8 کے تحت، کسی بھی کم عمر کو ایک دن میں 7 گھنٹے اور ایک ہفتے میں 42 گھنٹے سے زیادہ کام کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ بچوں کی مشقت سے متعلق قانون یعنی چلڈرن (پلیجنگ آف لیبر) ایکٹ کے تحت ہر وہ معاہدہ کالعدم ہے جس میں کسی بچے کی مزدوری/کام کو کسی معاوضے یا فائدے کے عوض گروی رکھا گیا ہو۔ تاہم اس ایکٹ میں ایک استثنائی صورت یہ ہے کہ اگر یہ معاہدہ اسطرح کیا گیا ہو کہ اسکے مضر اثرات بچے پر نہ پڑیں یا بچے کی مزدوری مناسب اجرت کے عوض طے کی گئی ہو اور یہ معاہدہ ایک ہفتے کے نوٹس پر ختم کیا جاسکتا ہو تو ایسا کا معاہدہ کالعدم نہ ہوگا۔

ایمپلائمنٹ آف چلڈرن ایکٹ کے سیکشن 14 کے مطابق ''جو شخص بھی بچوں کو کسی ممنوع کام پر ملازم رکھتا ہے یا اسکی اجازت دیتا ہے تو اسے مبلغ 20 ہزار روپے تک جرمانہ، یا قید کی سزا جس کی مدت ایک سال تک ہوسکتی ہے، یا دونوں سزائیں اکٹھی دی جاسکتی ہیں۔ اگر وہ شخص دوبارہ اسی طرح کے جرم کا ارتکاب کرے تو اسکی کم از کم سزا 6 ماہ ہے جسکی مدت دو سال تک بڑھائی جاسکتی ہے۔

اب میرا قانون سازوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو یہ چیلنج ہے کہ وہ کوئی ایسا شخص سامنے لے آئیں جسے پچھلے چھ ماہ کے دوران یا ایک سال یا دو سال کے دوران بھی مندرجہ بالا قوانین کی خلاف ورزی پر جرمانے یا سزا کا سامنا رہا ہو۔ ہو ہی نہیں سکتا کیونکہ میں نے عرض کیا کہ اس طرح کے ایام ہمارے ہاں محض دنیا میں اپنا قد اونچا رکھنے اور آئین میں ہر طرح کا تحفظ فراہم کرنے کیلیئے ہوتے ہیں ورگرنہ عملی زندگی سے کسی کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ میں خود بھی کس بنیاد پر یہ بات کہہ سکتا ہوں؟ میرے گھر میں خود 16 سال سے کم عمر بچے کام کرتے ہیں، تاہم میں یہاں پر یہ قانونی نکتہ اٹھا سکتا ہوں کہ وہ 6 گھنٹے سے کم کام کرتے ہیں لیکن میں جس سے اپنی بائیک ٹھیک کرواتا ہوں وہ بھی تو 16 سال سے کم عمر ہے اور وہ 6 تو دور 16 گھنٹے سے زیادہ کام کرتا ہے۔ وہ اکیلا ہی کیا وہ پوری مارکیٹ، شہر کی ہر مارکیٹ ایسے بچوں سے بھری پڑی ہے، جو اپنے نازک کاندھوں پر وہ بوجھ اٹھائے پھر رہے ہیں جسے ڈھونا حقیقتاً ریاست کی ذمہ داری ہے۔

ایسے بچوں کے بارے میں کسی نے کیا خوب کہا ہے کہ ''یہ جو ڈھابوں، دکانوں، ورکشاپوں، بھٹوں پر کام کرنے والے چھوٹے ہوتے ہیں نا، یہ دراصل اپنے گھر کے بڑے ہوتے ہیں''۔

پاکستان میں سرکاری سطح پر یکم مئی یوم مزدور منانے کا آغاز 1973 سے کیا گیا۔ اس دن سے پورے ملک میں یکم مئی کی چھٹی ہوتی ہے۔ یکم مئی 1973 جب سرکاری سطح پر منانے کا اعلان کیا اس کے ساتھ ہی اس روز ملک بھر کے چھوٹے بڑے سیکڑوں شہروں میں جلوس نکالے گئے۔ جلسے منعقد کیے گئے۔ وزرا مشیران اور پیپلز پارٹی کے رہنما اور عہدیداران اپنے علاقوں میں جلوس کی قیادت کرتے نظر آئے۔ جلوس کے اختتام پر دھوئیں دھار تقریریں کی گئیں۔ مزدوروں کے حقوق کی جدوجہد اور حقوق دلانے کے لیے حکومت کی طرف سے مکمل حمایت کا یقین دلایا گیا مزدوروں کو یہ سبق از بر کرا دیا گیا تھا کہ اب جلد ہی ان کے حقوق ادا کردیے جائیں گے۔ ان کی تنخواہیں اتنی کردی جائیں گی جس سے وہ اپنے کنبے کی باآسانی گزر بسر کرسکیں گے۔ ان کے بچوں کی تعلیم کی مکمل ذمے داری حکومت وقت پر ہے اور عنقریب حکومت اپنے فرائض تن دہی کے ساتھ انجام دینے والی ہے۔ بہر حال 1973 سے آج تک ہر سال مزدور اس یقین کے ساتھ جلسے جلوس نکالتے رہتے ہیں کہ اب ان کے مسائل حل ہوجائیں گے۔ لیکن مزدوروں کے مسائل حل ہونے کے بجائے اس میں مسلسل اضافہ ہی ہوتا چلا جارہا ہے۔ یکم مئی ایک تاریخی دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ یکم مئی 1886 کو شکاگو کے مزدوروں نے اپنے وقت کے سرمایہ داروں اور صنعتکاروں کے خلاف ایک زبردست مظاہرہ کیا۔ اوقات کار میں تخفیف اور اجرتوں کا مطالبہ کرنے والے مزدور جو کہ طلوع آفتاب سے لے کر سورج ڈھلے تک اپنا پسینہ بہایا کرتے تھے۔ لیکن اتنی قلیل مزدوری میسر آتی کہ سورج ڈھلنے کے بعد رات کے اندھیرے میں اتنی نان جویں بھی میسر نہ آتی کہ پیٹ کا کچھ حصہ بھر سکیں۔ تاکہ اگلے روز اس قابل ہوسکیں کہ چاک و چوبند ہو کر پھر سرمایہ داروں کے حکم کی تابع داری کرسکیں۔ 1886 میں شکاگو کے مزدوروں نے اپنے حقوق کی خاطر جانوں کا نذرانہ پیش کردیا۔ مظاہرہ کرنے والوں پر پولیس نے بلاوجہ گولی چلادی تھی جس سے سیکڑوں افراد کی جانیں قربان ہوگئیں۔ ان ہی مظاہرین نے اپنے مقتولین سے کپڑا خون آلود کرلیا اور اسے جھنڈے کی شکل دے کر لہرادیا۔ اور آج تک یہی سرخ رنگ مزدوروں، کسانوں، ہاریوں، محنت کشوں، محنت کاروں کا نشان امتیاز قرار پایا۔ اور اگلے سال پہلی برسی کے روز سے ہی دنیا بھر کے ملکوں میں یہ دن یوم مئی مزدور۔ محنت کشوں کا عالمی دن کے نام سے منایا جاتا ہے۔ یکم مئی ہر سال پاکستان میں اور دنیا بھر میں محنت کشوں مزدوروں سے یک جہتی کے طور پر منایا جاتا ہے۔ 1973 کا آئین مزدوروں محنت کشوں کے حقوق کی ضمانت دیتا ہے۔ اس بات کی یاد دہانی یہ قانون کراتا ہے کہ محنت کشوں کو تمام تر سہولیات اور مراعات بہم پہنچانا چاہیے۔ انھیں کام کا ایسا ماحول مہیا کیا جانا چاہیے جہاں ان کے لیے خطرات نہ منڈلا رہے ہوں۔ جہاں کام

کر کے وہ اپنی صحت کو داؤ پر نہ لگا رہے ہوں۔ جہاں کام کے دوران زخمی ہونے یا جان کا خطرہ نہ ہو۔ ملک میں اگر چہ محنت کشوں کے حوالے سے کئی محکمے اور ادارے کام کر رہے ہیں۔لیکن تا حال مزدوروں کے حالات میں بہتری نہیں ہو رہی ہے۔ ملک میں ایسے حالات پیدا ہو چکے ہیں جس کی وجہ سے محنت کشوں کو کام کے بہتر حالات بھی میسر نہیں اور ان کے کام کے اوقات میں بھی کمی ہوتی جا رہی ہے جس کی وجہ سے ان کی آمدن میں بھی کمی واقع ہو رہی ہے۔مزدوروں اور محنت کشوں کی آمدنی میں اس وقت اضافہ ہوگا جب فیکٹریاں اور کارخانے اپنی بھرپور پیداواری گنجائش کے مطابق کام کر رہے ہوں گے۔ یہاں صورتحال ایسی ہے کہ لوڈ شیڈنگ توانائی بحران کے باعث کارخانے اور فیکٹریاں محض چند گھنٹے پیداواری عمل جاری رکھ پاتے ہیں۔

کہیں گیس کا بحران موجود ہے کہ مزدور تو حاضر ہیں لیکن گیس کی عدم فراہمی کے باعث لیبر کام کرنے سے قاصر ہیں۔ یہاں پر حقوق کی ادائیگی ایک طرف، مزدوروں کو سہولیات کی فراہمی ایک طرف ،مزدوروں کے لیے مراعات کا مہیا کیا جانا ایک طرف یہاں تو مزدوروں کے لیے کام کے مواقع ہی میسر نہیں آ رہے ہیں کہ وہ اپنے اوقات کو پیداواری عمل میں صرف کر کے اس کا معاوضہ حاصل کریں۔ لہٰذا یکم مئی کے موقع پر حکومت کو اس جانب توجہ دینے کی ضرورت ہے کہ کارخانوں فیکٹریوں کو اتنی بجلی گیس وغیرہ مہیا کر دی جائے جس سے پیداواری عمل میں رکاوٹ نہ پیدا ہو۔ نیز ملک کے تمام صنعتی اداروں میں قانون کے مطابق تمام تر سہولیات اور کام کرنے کا ماحول پیدا کرنے کے لیے اقدامات کو نتائج خیز بنانے کی ضرورت ہے۔اس وقت ملک کے اکثر صنعتی اداروں میں ٹھیکیداری سسٹم نافذ کیا جا چکا ہے۔جس کے باعث ڈیلی ویجز پر مزدور کام پر رکھے جاتے ہیں۔انھیں کم تنخواہ کے ساتھ دیگر مراعات اور سہولیات بھی میسر نہیں ہوتی ہیں۔ ایسے مزدوروں کو کھڑے کھڑے کام سے نکالنے کے اختیارات بھی حاصل ہوتے ہیں۔لہٰذا ایسے مزدور چونکہ مستقل نہیں ہوتے لہٰذا قانونی چارہ جوئی سے بھی محروم رہتے ہیں۔اس کے ساتھ ہی چائلڈ لیبر کا مسئلہ بھی سنگین نوعیت اختیار کرتا چلا جا رہا ہے۔ حالانکہ ریاست کی ذمے داری ہے کہ وہ 16 سال تک کے عمر کے بچوں کو مفت تعلیم فراہم کرے۔اگر کوئی بچہ 14 سال کی عمر میں میٹرک کر جاتا ہے تو ریاست کی ذمے داری ہونا چاہیے کہ اس کے لیے کالج کے تعلیمی اخراجات بھی اٹھائے بصورت دیگر عموماً 15 یا 16 سال کی عمر تک میٹرک کر لیا جاتا ہے، لہٰذا حکومت میٹرک تک تمام تعلیمی سہولیات فراہم کرے۔

بچوں کے حوالے سے عالمی قوانین کے مطابق 18 سال کی عمر کو پہنچنے والوں سے کام لیا جا سکتا ہے۔لیکن ہمارے ملک میں 5 سال کی عمر سے ہی بچہ کام کرتا ہوا نظر آئے گا۔ اس کے لیے جواز یہ بتایا جاتا ہے کہ چونکہ والدین غریب ہیں لہٰذا ان کا ہاتھ بٹانے کے لیے بچے کو کام پر لگا دیا جاتا ہے تا کہ وہ کچھ کما کر لا سکیں جس سے گھر کا خرچ چل سکے۔ اگر حکومت اپنی ذمے داریوں پر پوری طرح عمل کرے اور ان بچوں کو کام کی جگہ تعلیم پر لگایا جائے ان کے تعلیمی اخراجات حکومت پورے کرے تو غریب والدین کا یہ بہانہ کارگر نہ ہو سکے گا کہ بچوں کو تعلیم دلانے کے لیے پیسے نہیں ہیں۔ستم ظریفی یہ ہے کہ بچوں سے کارخانوں اور فیکٹریوں میں ان شعبوں یا ایسے کام لیے جاتے ہیں جو کہ کسی حادثے کا سبب بن سکتا ہے جس کی وجہ سے زخمی ہونے کا خطرہ ہوتا ہے یا بچے کو کسی قسم کی بیماری لگنے کا اندیشہ ہو سکتا ہے۔وہ بالغ افراد جو کہ کوئی بھی ادارے میں محنت کا کام کرتے ہیں ان کے حقوق کی پاسبانی کے لیے 100 سے زائد قوانین موجود ہیں۔لیکن عملاً کتنے قوانین پر عملدرآمد کیا جاتا ہے؟ مزدوروں کو ملازمت دیتے وقت عموماً کسی قسم کا جاب لیٹر فراہم نہیں کیا جاتا۔تحریری طور پر کسی قسم کی شرائط اس کے حقوق اس کے لیے مراعات اور سہولیات سے آگاہ نہیں کیا جاتا۔ تا کہ وہ اپنے لیے کسی حق کا دعویٰ نہ کر سکے۔اسی طرح سے مزدوروں اور چائلڈ لیبر سے جتنا کام لیا جاتا ہے اس کے مطابق پوری تنخواہ بھی نہیں ملتی۔عموماً کئی جگہوں پر تنخواہوں کی ادائیگی بھی قسطوں میں کی جاتی ہے جس سے مزدور سسک سسک کر اپنی زندگی بسر کرتا ہے۔ اس کے علاوہ محدود آمدنی والے ملازم طبقہ کے بھی بے شمار مسائل ہیں۔مہنگائی میں چاہے کتنا ہی اضافہ کیوں نہ ہو جائے ان لوگوں کی تنخواہوں میں سالہا سال سے کوئی اضافہ نہیں کیا جاتا۔نجی اداروں دفتروں میں کام کرنے والے محنت کاروں کے حقوق کی طرف کسی قسم کی کوئی توجہ نہیں دی جاتی ہے۔سارا معاملہ سیٹھ کے رحم و کرم پر ہی ہوتا ہے۔جنھیں اس بات پر قائل کرنا ناممکن ہوتا ہے کہ اب پہلے سے بھی زیادہ مہنگائی ہو گئی ہے۔ جہاں پہلے ہزار روپے خرچ ہوتے تھے وہاں پر اب 5 ہزار روپے خرچ ہوتے ہیں۔سیٹھ صاحبان اپنی جگہ ٹس سے مس نہیں ہوتے۔ ملازم بھی اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہیں ہوتے کیوں کہ انھیں معلوم ہے کہ یہاں سے نکلے تو دوسری جگہ ملازمت حاصل کرنے کے لیے نہ جانے کتنے پاپڑ بیلنے پڑیں۔لہٰذا کتنی ہی ہمت پیدا کرنے کے بعد سیٹھ صاحب سے فریاد کناں ہوتے ہیں کہ سیٹھ صاحب! میری تنخواہ میں اضافہ کریں۔ ورنہ!! سیٹھ بھی غصے سے پوچھتا ہے کہ ورنہ۔۔۔۔ورنہ کیا؟ ملازم بے چارہ لجاجت کے ساتھ گویا ہوتا ہے کہ ورنہ اسی تنخواہ پر کام کرتے رہیں گے۔

☆☆☆☆☆

ہزاروں سال پرانی ثقافت: ایک قیمتی خزانہ

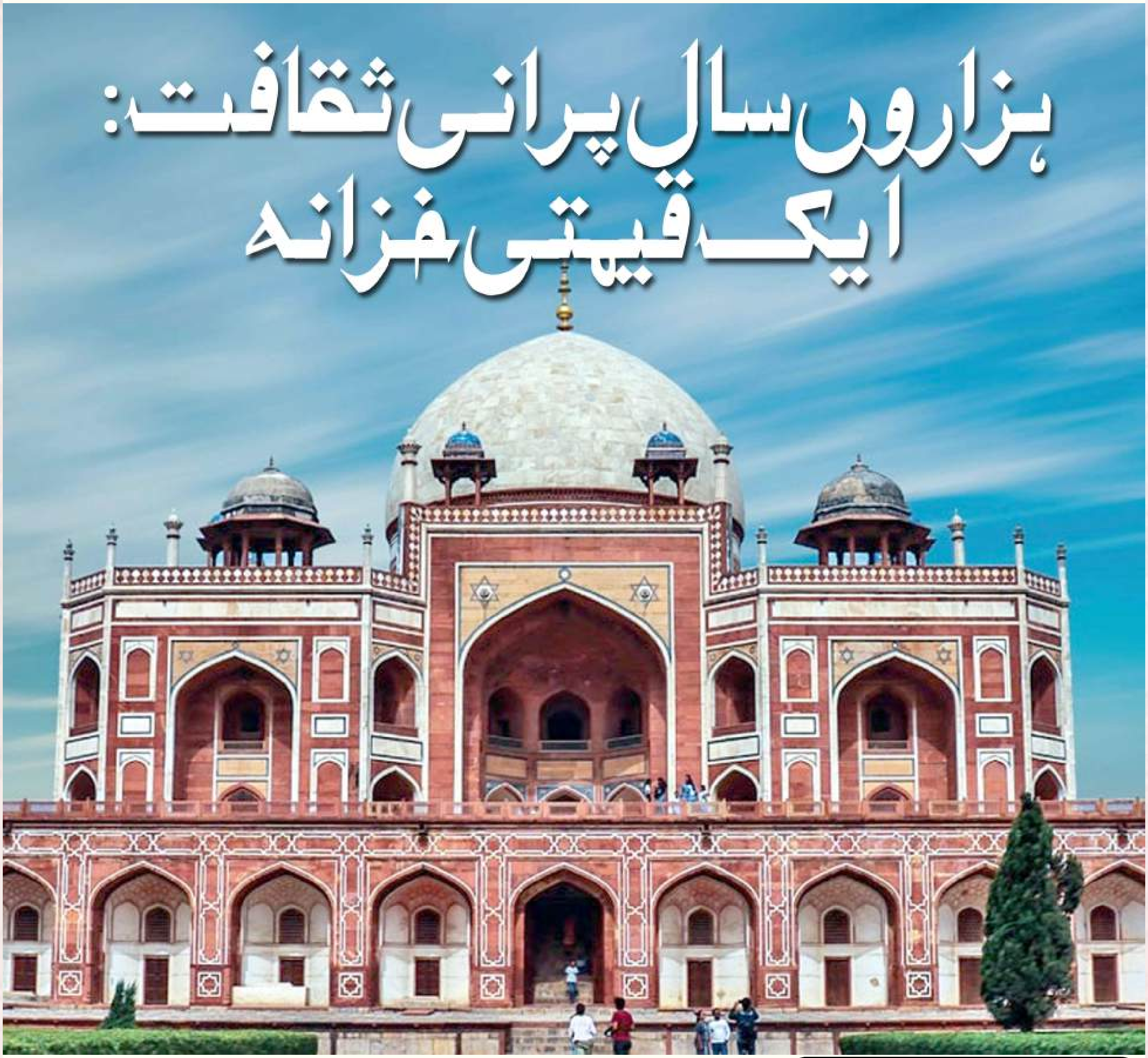

تحریر: طاہر راجپوت

دنیا بھر کے دانشور اس بات پر متفق ہیں کہ قدیم اور تاریخی مقامات اور آثار بنی نوع انسان کیلئے کسی خزانے سے کم نہیں۔ عالمی ورثے کا خزانہ تمام انسانوں کا خزانہ ہے۔ تاریخی حیثیت کا کوئی مقام کسی ایک ملک، مذہب یا معاشرے ہی کا نہیں بلکہ اس کائنات کا خزانہ ہوتا ہے۔

اس خزانے کو سنبھال کر رکھنا پوری دنیا کے لئے ضروری ہے۔ اسی تناظر میں گیارہ جنوری کو عالمی ورثے کے خزانے Treasures Day Heritage
World منایا جاتا ہے جو کہ آج منایا جا رہا ہے۔

آپ نے خبروں میں یقیناً پڑھا سنا ہوگا کہ فلاں ائیر پورٹ سے حکام نے قیمتی نوادرات سمگل کرنے کی کوشش ناکام بنا دی۔ جی ہاں! آثار قدیمہ کی ایک ایک شے نہ صرف انتہائی قیمتی ہوتی ہے۔ مذہب سے متعلق قدیم اشیاء ہر مذہب کے پیروکاروں کیلئے انتہائی قیمتی ہوتی ہیں۔ انبیائے کرام اور دنیا کے مذاہب کے بانیوں سے متعلق اشیاء منہ مانگی قیمت پاتی ہیں۔ اشیاء تو منقولہ ہوتی ہیں ایک ملک سے دوسرے ملک پہنچائی جا سکتی ہیں لیکن قدیم آثارات کے حامل مقامات بھی اشیاء کی طرح انمول ہوتے ہیں فرق یہ ہے کہ انہیں منتقل نہیں کیا جا سکتا۔

ثقافتی ورثے کی حفاظت کی کوششیں صدیوں سے

جاری ہیں لیکن عالمی سطح پر اس کی حفاظت کے لیے باقاعدہ اور منظّم کوششیں 20ویں صدی کے وسط سے شروع ہوئیں۔ یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثہ کنونشن نے اس عمل کو ایک نیا رخ دیا اور عالمی ثقافتی ورثے کی حفاظت کے لیے بین الاقوامی سطح پر اتفاقِ رائے قائم کیا۔ 1972 میں یونیسکو نے عالمی ثقافتی ورثہ کا کنونشن منظور کیا۔ یہ کنونشن عالمی ثقافتی ورثے کی حفاظت کے لیے ایک بین الاقوامی معاہدہ تھا، جس کے تحت عالمی ثقافتی ورثہ کی ایک فہرست بنائی گئی اور مختلف ممالک نے اس ورثے کی حفاظت کے لیے مشترکہ کوششیں شروع کیں۔ جب یونیسکو کسی مقام کا ذکر کرتا ہے تو اس کا عمومی مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہ اس مقام کی ثقافتی، تاریخی یا قدرتی اہمیت کو تسلیم کرتا ہے۔ یونیسکو دنیا بھر میں ایسے مقامات کی ایک فہرست تیار کرتا ہے جنہیں عالمی ثقافتی ورثہ کا درجہ دیا جاتا ہے۔ یہ وہ مقامات ہوتے ہیں جنہیں انسانیت کے لیے ایک خاص ثقافتی یا قدرتی اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ یونیسکو ان مقامات کو محفوظ کرنے کے لیے مختلف منصوبے شروع کرتا ہے، جس میں تعمیراتی کاموں سے لے کر لوگوں کو اس مقام کی اہمیت کے بارے میں آگاہی دینا بھی شامل ہوتا ہے۔ یونیسکو مختلف ممالک کے درمیان ثقافتی تبادلے کو فروغ دیتا ہے اور ثقافتی ورثے کی حفاظت کے لیے بین الاقوامی تعاون کو بڑھاتا ہے۔

اس حوالے سے عالمی ثقافتی ورثہ کمیٹی کی بنیاد رکھی گئی تھی جو دنیا کے مختلف ممالک میں اپنے اجلاس میں نئے ثقافتی مقامات کی فہرست جاری کرتا ہے۔ یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے کے تحت جو مقامات فہرست میں شامل کیے گئے ہیں، ان میں پہلا ثقافتی مقام سعودی عرب کا ہیما کا ثقافتی علاقہ ہے۔ یہاں چٹانوں پر ایسے نقش ونگار موجود ہیں جن کے بارے میں ماہرین نے اندازہ لگایا ہے کہ یہ 7 ہزار سال پہلے بنائے گئے تھے۔ یہ نقش و نگار حیوانات اور

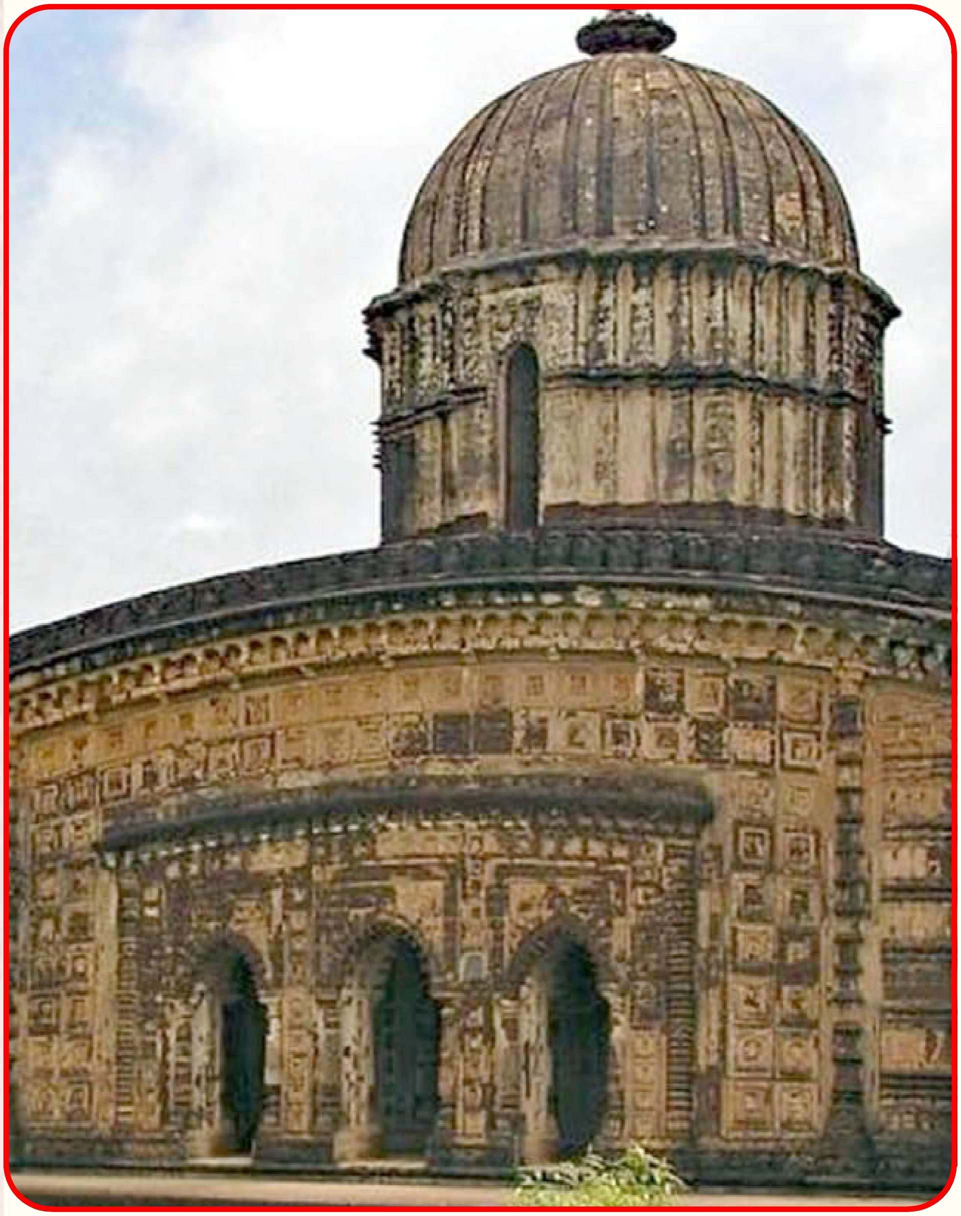

نباتات کے ہیں جب کہ بعض جگہ معاشرتی زندگی کی عکاسی کی گئی ہے۔

فہرست میں دوسرا علاقہ یورپ کے عظیم سپا ٹاؤن کا ہے جو 11 قصبات پر مشتمل ہے۔ یہ قصبات سات یورپی ممالک میں شامل ہیں اور تمام قصبے قدرتی معدنی پانی کے چشموں کے قریب ہیں۔ اس حوالے سے سائنسی محققین نے کئی دل چسپ اور حیرت انگیز انکشافات بھی کیے ہیں۔

تیسرا مقام فرانس میں کورڈوئن کا لائٹ ہاؤس ہے جو بحر اوقیانوس کی پتھریلی سطح مرتفع پر واقع ہے۔ سولہویں اور سترھویں صدی کے اختتام پر سفید چونے کے پتھر سے بنے اس شاہکار کو انجینئر لوئس ڈی فوکس نے ڈیزائن کیا تھا اور اٹھارہویں صدی کے آخر میں انجینئر جوزف ٹولیئر نے اسے دوبارہ تیار کیا۔ عالمی ورثہ کی فہرست کا چوتھا مقام جرمنی کی ڈرمسٹیٹ آرٹسٹس کالونی ہے۔ اسے 1897 میں ہیسے کے گرینڈ ڈیوک، ارنیسٹ لوڈویک نے تعمیراتی صنعت میں اصلاحات کی ابھرتی ہوئی تحریکوں کے مرکز کے طور پر قائم کیا تھا۔

پانچواں مقام اٹلی میں چودھویں صدی میں تعمیر ہونے

والی پڑوا کی فریسکو سائیکلز (نقش ونگار) ہیں۔ یہ 8 مذہبی اور سیکولر عمارت کے کمپلیکس پر مشتمل ہے اور تاریخی دیواروں والے شہر پڑوا کے اندر واقع ہے۔ اس میں صدیوں پہلے فن کاروں کی جانب سے متنوع عمارتوں میں بنائے گئے فریسکو سائیکلز موجود ہیں۔ ماہرین کے مطابق یہ 1302 سے 1397 کے درمیان پینٹ کیے گئے تھے۔

اگر پاکستان کی بات کریں تو یہاں بھی اقوام متحدہ کے

ثقافتی ادارے یونیسکو نے مختلف مقامات کو عالمی ورثہ قرار دے رکھا ہے۔ عالمی ورثے کی فہرست میں پاکستان کے چند مقامات تاریخی و سیاحتی اعتبار سے نہایت اہمیت کے حامل ہیں۔ ان میں سب سے پہلا نمبر موہن جو دڑو کا ہے جو پاکستان کے صوبہ سندھ میں موجود ہے۔ یہ ساڑھے 6 ہزار سال قدیم تہذیب کے آثار ہیں جن کو 1921 میں دریافت کیا گیا تھا۔ دوسرے نمبر پر صوبہ پنجاب کا شہر ٹیکسلا ہے جو گندھارا تہذیب کے بھید کھولتا ہے۔ یہ بدھ مت اور ہندومت کا مرکز سمجھا جاتا تھا۔ تخت بائی کے کھنڈرات جو پشاور سے تقریباً 80 کلومیٹر کے فاصلے پر ہیں، وہ بھی عالمی ورثہ ہیں اور بدھ تہذیب کی یاد دلاتے ہیں۔ مغل دور کی عمارتیں اور باغات بھی اپنے طرزِ تعمیر کی وجہ سے منفرد اور تاریخی یادگار سمجھی جاتی ہیں اور شاہی قلعہ اور شالامار باغ پنجاب کے دارالحکومت لاہور میں واقع وہ مقامات ہیں جنھیں اس فہرست میں اہمیت دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ مکلی کا قبرستان بھی قدیم اور انسان کے فن و ہنرمندی کا ایک نقش ہے۔ ٹھٹھہ کے قریب واقع یہ قبرستان دنیا بھر میں مشہور ہے۔ اس میں چودھویں صدی سے اٹھارہویں صدی تک کے مقبرے اور قبریں موجود ہیں۔ اسے یونیسکو نے 1981 میں عالمی ثقافتی ورثہ قرار دیا تھا۔ ساتواں مقام پوٹھوہار کے پتھریلے سطح مرتفع پر بنایا گیا قلعہ روہتاس ہے جو شیر شاہ سوری کے دور کی یادگار ہے۔ اس کی تعمیر میں ترک اور ہندوستانی فنِ تعمیر کا امتزاج نظر آتا ہے۔ یہ ایک چھوٹی پہاڑی پر عسکری نقطہ نظر سے تعمیر کردہ قلعہ ہے۔

ان مشہور مقامات کے علاوہ جنگلی حیات، مخلوقات، نادر ڈھانچے، معدوم ہو جانیوالے جانوروں اور نباتات کی نشانیاں اور جھیلیں جنگلات بھی اس کا حصہ ہیں۔ ان سب کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور دوسروں کو تعلیم دے کر، ہم اس بات کا دن مناتے ہیں کہ ہم کون ہیں، ہم کہاں سے آئے ہیں، اور ہم سب کیسے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ ہر ایک کے لیے ورثے کی قدر۔ ماضی کی کوئی بھی چیز جو قیمتی اور آنے والی نسلوں کو منتقل کرنے کے لائق ہو اسے میراث سمجھا جا سکتا ہے۔ ہمارے لئے لازم ہے کہ اپنے ورثے کو بانٹیں، سمجھیں اور اس کی قدر کرنا سیکھیں۔ ماحولیات کے ماہرین جس طرح یہ نعرہ لگاتے ہیں کہ آیئے اس زمین کو بہتر بنائیں اسی طرح عالمی ورثے کے سٹیک ہولڈرز کا یہ مؤقف بڑا وزن رکھتا ہے کہ آیئے سب ملک کر اس زمین پر موجود تاریخی ورثے اور خزانے کو محفوظ بنائیں۔ ایسا خزانہ جس میں ہزاروں سالوں کی ثقافت اور تاریخ کی جھلک نظر آتی ہے۔ ان خزانوں کو ایسا آئینہ کہا جا سکتا ہے جس میں انسان

اپنے آباؤ اجداد کی کئی پشتوں کو دیکھ سکتا ہے۔ انسان کا ارتقاء کا ملاحظہ کرسکتا ہے۔ عالمی ورثے کے خزانے سے متعلق آگاہی کا مقصد دنیا بھر کی قدیم تہذیبوں، ان کی ثقافت، ورثے اور آثار قدیمہ کو محفوظ کرنا اور ان کی اہمیت سے روشناس کرانا ہے۔ تاریخی اور مذہبی اہمیت کی حامل خانقاہوں اور درگاہوں کے علاوہ سیاحتی اعتبار سے کئی مشہور تاریخی مقامات دنیا بھر میں موجود ہیں جن میں متعدد سیر و تفریح کے مقامات، باغات، دریا، جھرنے، جنگلات، وادیاں اور جھیلیں بھی شامل ہیں۔ عالمی سطح پر تہذیب و ثقافت اور تاریخی عمارات کے تحفظ، بچاؤ اور ان کی موجودہ حالت برقرار رکھنے کے لیے مناسب اور کارگر اقدامات ازحد ضروری ہیں۔

ہر معاشرہ اپنی جداگانہ روایات، تہذیب و تمدن اور ثقافت رکھتا ہے اور کسی بھی خطے، قوم، معاشرے یا ملک کی تہذیب و ثقافت نہ صرف اس کی تاریخ کی ترجمان ہوتی ہے بلکہ یہ اس کی تاریخ، طرزِ تعمیر اور معاشرے کی بود و باش کی بھی عکاس ہوتی ہے۔ کوئی بھی معاشرہ اپنی تہذیب و ثقافت کے تحفظ کے بغیر اپنی تاریخ سے منسلک نہیں رہ سکتا۔ نصف صدی پہلے یونیسکو نے قدیم تہذیبوں، ثقافت اور آثار قدیمہ کو محفوظ بنانے کی منظوری دی اور اس عزم کا اظہار کیا کہ دنیا میں قدیم اور جدید تہذیبوں کے آثار قدیمہ اور ثقافت کے تمام آثار کو محفوظ بنایا جائے گا بعد ازاں اس میں تخصیص پیدا ہوتی گئی۔

پاکستان ورثے کے اعتبار سے انمول ذخائر کا حامل ہے۔ یہ عظیم خطہ دنیا کی قدیم ترین تہذیب مہرگڑھ سے لے کر موہنجوداڑو، ہڑپہ، ٹیکسلا، مغل اور برطانوی تہذیبوں کا امین رہا ہے اور آج بھی اس ملک پر ان تہذیبوں کے اثرات ثبت ہیں۔ دوسری طرف اس سرزمین کو قدرت نے کہیں برف پوش پہاڑوں سے مزین کیا ہے تو کہیں لق و دق صحرا ہیں۔ ایک طرف چٹیل میدان ہیں اور کہیں گہرے نیلے سمندر۔ کہیں برف زاروں سے ڈھکے درخت ہیں تو کہیں پانی کی بوند بوند کو ترستے صحرائی علاقے۔ یہاں کے تاریخی و تفریحی مقامات کے علاوہ شمالی علاقہ جات کے دلفریب مناظر سب کے دل موہ لیتے ہیں۔ یہ سب مقامات مختلف ادوار اور مختلف تہذیبوں سے تعلق رکھتے ہیں جو پاکستان کی ثقافتی امارت ظاہر کرتے ہیں۔ پاکستان میں جس قدر آثار قدیمہ اور تاریخی مقامات پائے جاتے ہیں، ان کی حفاظت میں اسی قدر تساہل اور غفلت سے کام لیا جاتا ہے بے شمار تاریخی مقامات ایسے ہیں جن کی حفاظت کے لئے کوئی ذمہ دار محکمہ موجود نہیں ہے۔ پھر ترقی کے نام پر بے ہنگم منصوبہ بندی کے باعث بھی ہم اپنے ورثے اور تاریخی مقامات کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ دنیا بھر میں تاریخی عمارتوں کے قریب نئی تعمیرات کرنا ممنوع ہیں مگر ہمارے ہاں اس کا خیال ہی نہیں رکھا جاتا۔

پوری دنیا میں منایا جانے والا ثقافتی ورثے کا دن ہم سے تقاضا کرتا ہے کہ ہم اپنی تہذیب و ثقافت اور تاریخی عمارتوں کی حفاظت کے لئے نہ صرف اقدام کریں بلکہ ان کے تحفظ، بچاؤ اور ان کی موجودہ حالت کو برقرار رکھنے کے لئے بھی مناسب اہتمام کریں۔ اس لئے کہ یہ عمارتیں ہماری روایات، تہذیب و تمدن اور ثقافت کی عکاس ہیں۔

یونیسکو ثقافتی ورثہ، پانچ نئے مقامات

عالمی ثقافتی ورثہ کمیٹی نے عرب ممالک اور یورپ میں واقع 5 نئے مقامات یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے کی فہرست میں شامل کیا ہے۔ کچھ عرصہ پہلے چین کے شہر فوژو میں اپنے اجلاس کے دوران سعودی عرب، آسٹریا، بیلجیئم، جمہوریہ چیک، فرانس، جرمنی، اٹلی، برطانیہ اور شمالی آئرلینڈ کی ٹرانس نیشنل پراپرٹی سمیت 5 ثقافتی مقامات کو اس فہرست میں شامل کیا ہے۔

پہلا مقام

پہلا ثقافتی مقام سعودی عرب کا ہیما کا ثقافتی علاقہ ہے جس میں چٹانوں پر 7 ہزار سال پہلے کی نقش نگاری کی گئی ہے، ان میں حیوانات، نباتات اور معاشرے کی طرز زندگی کو دکھایا گیا ہے۔

دوسرا مقام

دوسرا یورپ کے عظیم سپا ٹاؤن کا بین الاقوامی علاقہ ہے جو 11 قصبات پر مشتمل ہے، قصبات 7 یورپی ممالک میں واقع ہیں۔ یہ تمام قصبے قدرتی معدنی پانی کے چشموں کے قریب واقع ہیں۔

تیسرا مقام

تیسرا فرانس میں کورڈوئن کا لائٹ ہاؤس ہے جو بحر اوقیانوس کی پتھریلی سطح مرتفع پر واقع ہے۔ سولہویں اور سترہویں صدی کے اختتام پر سفید چونے کے پتھر سے بنے اس شاہکار کو انجینئر لوئس ڈی فوکس نے ڈیزائن کیا تھا اور اٹھارویں صدی کے آخر میں انجینئر جوزف ٹولیئر نے اسے دوبارہ تیار کیا۔

چوتھا مقام

چوتھا مقام جرمنی کی ڈرمسٹیٹ آرٹسٹس کالونی ہے جو مغرب وسطی جرمنی کے دارمسٹاڈٹ شہر سے بلندی پر واقع ہے، اسے 1897 میں ہیسے کے گرینڈ ڈیوک، ارنیسٹ لوڈویک نے آرکیٹیکچر میں ابھرتی ہوئی اصلاحات کی تحریکوں کے مرکز کے طور پر قائم کیا تھا۔

پانچواں مقام

آخری مقام اٹلی میں چودہویں صدی میں تعمیر ہونے والی پڈوا کی فریسکو عمارت ہے، یہ مقام 8 مذہبی اور سیکولر عمارت کے کمپلیکس پر مشتمل ہے جو تاریخی دیواروں والے شہر پڈوا کے اندر ہے۔ اس میں مختلف فنکاروں کی جانب سے متنوع عمارتوں کے اندر 1302 سے 1397 کے درمیان پینٹ کیے گئے فریسکو سائیکلز موجود ہیں۔

☆☆☆☆☆

جنگ کے شعلے روکنے کیلئے فیلڈ مارشل کا کلیدی کردار ہے، وزیر اعظم

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ جنگ کے شعلے روکنے کیلئے فیلڈ مارشل کا کردار کلیدی ہے، ایران اور امریکا کے درمیان ثالثی کی کوششیں جاری رکھیں گے، نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے ایرانی ہم منصب اور دیگر ممالک کے وزرا خارجہ سے کئی مرتبہ گفتگو کی، وہ بہت محنت کر رہے ہیں، انہوں نے چین کا دورہ کیا، انہیں بازو پر چوٹ بھی آئی لیکن انہوں نے اس کی پرواہ نہیں کی، خطے میں جنگی صورتحال کے باعث معاشی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے قومی یکجہتی، اتحاد و اتفاق، سیاسی استحکام اور مل کر چیلنجز سے نمٹنے کی ضرورت پر زور دیا ہے اور کہا ہے کہ اب اشرافیہ کو قربانی دینا ہوگی، وفاق اور صوبے کم اہم منصوبوں کو روکیں تاکہ عام آدمی کا تحفظ کیا جا سکے، کفایت شعاری کر کے فنڈز جمع کرنا ہوں گے، زرعی شعبے، پبلک و گڈز ٹرانسپورٹ کو بچانا ہوگا تاکہ عام آدمی مہنگائی سے کم سے کم متاثر ہو، وفاق اب تک 129 ارب روپے کا بوجھ اٹھا چکا ہے، پاکستان جنگ بندی کیلئے حتی المقدور کوشش کر رہا ہے، اللہ کی مہربانی سے خطے میں امن قائم ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو خطے کی موجودہ صورتحال کے حوالے سے منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، وفاقی وزرا، چاروں صوبوں اور گلگت بلتستان کے وزرا ئے اعلیٰ، آزاد کشمیر کے وزیر اعظم، پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری بھی موجود تھے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ خطے میں جنگ دوسرے مہینے میں داخل ہو چکی ہے، ہمیں شہادتوں پر بہت افسوس ہے، ہم نے اپنے تعزیتی پیغامات مختلف اوقات میں جاری کئے، خطے میں جنگ کے شعلے ٹھنڈے کرنے کیلئے پاکستان نے مخلص دوست اور برادر ملک کے طور پر بھرپور کوششیں کی ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اسی طرح چیف آف آرمی سٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر بھی کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں، پاکستان نے جنگ بندی کرانے کیلئے حتی المقدور کوششیں کی ہیں اور یہ کوششیں اب بھی جاری ہیں، اللہ تعالی کے فضل و کرم سے اس میں کامیابی حاصل ہوگی۔

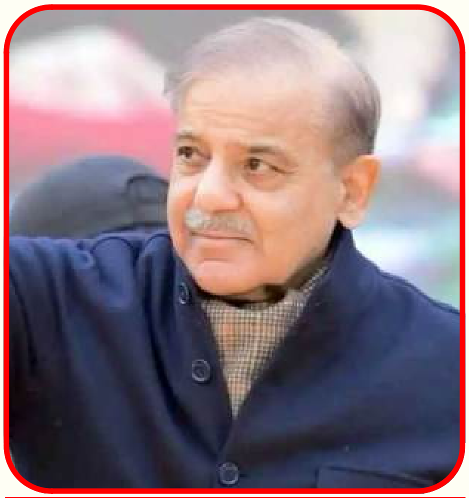

وزیر اعظم شہباز شریف

وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستان دیگر ممالک کی طرح اس جنگ سے بہت متاثر ہو رہا ہے، معاشی ترقی کیلئے ہم سب نے پچھلے دو سال کے دوران مل کر بہت کاوشیں کی ہیں اور پاکستان کی معیشت کو میکرو سطح پر مستحکم بنا دیا ہے، اس وقت ترقی و خوشحالی کا وقت آ چکا ہے لیکن بدقسمتی سے اس جنگ کی وجہ سے ہمیں معاشی طور پر بے پناہ مشکلات کا سامنا ہے، نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اور فیلڈ مارشل کی کاوشوں سے ہمارے دو بحری جہاز آبنائے ہرمز سے گزرے ہیں، پاکستانی پرچم بردار مزید 20 بحری جہازوں کو بھی آبنائے ہرمز سے گزارنے کا انتظام کیا گیا ہے، آئندہ چند دنوں میں اس حوالے سے بھی پیشرفت ہو گی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ جب جنگ کا خطرہ منڈلا رہا تھا تو میں نے مختلف اجلاس منعقد کئے اور ہماری ٹیم نے چاروں صوبوں کے وزرا اعلی سے ملاقاتیں کیں اور انہیں تمام صورتحال سے آگاہ کیا۔ پہلے ہفتے میں ہمیں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں 55 روپے کا اضافہ کرنا پڑا، پاکستان کے محنتی کسانوں، مزدوروں اور دکانداروں کیلئے یہ بے پناہ معاشی بوجھ تھا لیکن انہوں نے اس کو برداشت کیا، اجتماعی اور بھرپور کاوشوں سے ہم نے بروقت صورتحال کا ادراک کیا اور اقدامات اٹھائے، کابینہ کے ارکان نے اپنی دو ماہ کی تنخواہ نہ لینے کا فیصلہ کیا، تیل کی کھپت میں 50 فیصد کی کٹوتی کی گئی، پارلیمنٹ کے ارکان نے بھی اس میں حصہ ڈالا، تیل کی بچت کیلئے 60 فیصد گاڑیوں کا استعمال بند کر دیا گیا۔

غزہ، بے گھر فلسطینیوں کی پناہ گاہ کے باہر اسرائیلی فضائی حملے، 10 افراد شہید

قاہرہ/غزہ(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) فلسطینی محکمہ صحت کے حکام نے گزشتہ روز بتایا کہ اسکول میں قائم بے گھر فلسطینیوں کی پناہ گاہ کے باہر اسرائیلی فضائی حملے میں کم از کم 10 افراد شہید اور متعدد زخمی ہو گئے۔ تشدد کا یہ تازہ واقعہ امریکہ کی حمایت یافتہ غزہ جنگ بندی کے نازک معاہدے پر اثر انداز ہو رہا ہے۔ طبی عملے اور مقامی رہائشیوں کے مطابق، ان حملوں سے قبل کچھ فلسطینیوں کی ایک اسرائیلی حمایت یافتہ ملیشیا کے ارکان کے ساتھ جھڑپ ہوئی تھی۔ رہائشیوں کا کہنا ہے کہ مذکورہ ملیشیا نے کچھ لوگوں کو اغوا کرنے کی کوشش میں اسکول پر حملہ کیا تھا۔

☆☆☆☆☆

جنگ بندی کیلئے ضمانتیں درکار ہیں، ایرانی صدر، جلد نکل جائیں گے، آبنائے ہرمز خود کھل جائے گی، ٹرمپ

واشنگٹن، کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ ان کا ملک جنگ بندی کا خواہاں ہے تاہم انہیں دوبارہ جارحیت نہ کرنے کی ضمانتیں درکار ہیں، یورپی کونسل کے صدر کے ساتھ ٹیلی فونک گفتگو میں تہران کے اہم مطالبے کو دہراتے ہوئے پزشکیان نے کہا ہم اس تنازع کو ختم کرنے کا عزم

ایرانی صدر مسعود پزشکیان

رکھتے ہیں، بشرطیکہ بنیادی شرائط پوری کی جائیں بالخصوص جارحیت دوبارہ روکنے کے لئے مطلوبہ ضمانتیں فراہم کی جائیں، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ جنگ سے جلد نکل جائیں گے جس کے بعد آبنائے ہرمز خود کھل جائے گی، امریکی ٹی وی سے گفتگو میں ٹرمپ نے کہا کہ جنگ بہت جلد ختم ہونے والی ہے، قبل ازیں ڈونلڈ ٹرمپ نے آبنائے ہرمز کھلوانے میں مدد نہ کرنے پر برطانیہ اور فرانس سے ناراضی کا اظہار کیا اور کہا کہ برطانیہ جیسے ممالک جو آبنائے ہرمز کی بندش کی وجہ سے جیٹ فیول حاصل نہیں کر پا رہے، انہیں چاہیے کہ خود میں ہمت پیدا کریں، آبنائے ہرمز جائیں اور تیل لے آئیں۔امریکا سے تیل خرید لیں کیونکہ ہمارے پاس بہت زیادہ ہے، ملکوں کو سیکھنا پڑے گا کہ اپنی خاطر لڑائی کیسے لڑی جاتی ہے، امریکا اب آپ کی مدد کو نہیں آئے گا، بالکل ویسے ہی جیسے آپ ہمارے لئے نہیں آئے تھے۔انہوں نے فرانس پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پیرس بہت زیادہ غیر مددگار ثابت ہوا ہے۔اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا ٹرمپ نے کہا کہ فرانس نے اسرائیل جانے والے ان طیاروں کو اپنی حدود سے گزرنے کی اجازت نہیں دی جو فوجی ساز وسامان سے لدے ہوئے تھے۔ روسی وزارتِ خارجہ کا کہنا ہے کہ صدر ولادیمیر پیوٹن اور متحدہ عرب امارات کے صدر محمد بن زاید آل نہیان کے درمیان آج ٹیلی فون پر رابطہ ہوا جس میں مشرقِ وسطیٰ کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔دونوں رہنماؤں نے بگڑتی ہوئی فوجی اور سیاسی صورتحال بشمول سویلین ہلاکتوں اور انفراسٹرکچر کو پہنچنے والے نقصان پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔بیان میں اس بات پر زور دیا گیا کہ دشمنی کو جلد از جلد روکنے اور تنازع کے حل کے لئے سفارتی کوششیں تیز کرنے کی ضرورت ہے، جبکہ خطے کی ریاستوں کے ان مفادات کا احترام کیا جائے جنہیں انہوں نے قانونی مفادات قرار دیا ہے۔پینٹاگون کے سربراہ پیٹ ہیگستھ نے کہا ہے کہ ایران جنگ کے خاتمے کے لئے مذاکرات میں پیش رفت ہو رہی ہے۔ہیگستھ نے مذاکرات کے حوالے سے صحافیوں کو بتایا مذاکرات انتہائی حقیقی ہیں۔ یہ جاری فعال اور میرا خیال ہے کہ مزید مستحکم ہو رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایران جنگ کے آنے والے دن فیصلہ کن ہوں گے، انہوں نے اس تنازع میں امریکی زمینی افواج کے کردار ادا کرنے کے امکان کو مسترد کرنے سے انکار کر دیا۔تقریباً دو ہفتوں میں اپنی پہلی پریس کانفرنس کے دوران ہیگستھ نے انکشاف کیا کہ انہوں نے ہفتے کے آخر میں مشرقِ وسطیٰ کے دورے پر وہاں تعینات امریکی فوجیوں سے ملاقات کی۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ

خطے کے ذمہ دار امریکی کمانڈ کا حوالہ دیتے ہوئے ہیگستھ نے کہا ہم ہفتے کے روز تقریباً آدھے دن کے لئے سینٹ کام کے علاقے میں موجود تھے۔آپریشنل سیکورٹی کی وجوہات کی بنا پر، تاکہ ان فوجیوں کو نشانہ نہ بنایا جائے، مقامات اور اڈوں کے نام ظاہر نہیں کئے جائیں گے۔اعلیٰ امریکی فوجی افسر، جنرل ڈین کین نے بھی ہیگستھ کے ہمراہ گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ امریکی افواج اب تک 11,000 سے زائد اہداف کو نشانہ بنا چکی ہیں۔انہوں نے کہا کہ امریکا "ایران کی بیلسٹک میزائل اور (ڈرون) صلاحیتوں کو تباہ کرنا جاری رکھے ہوئے ہے۔

امریکا، ایران جنگ بند، مذاکرات کریں، بیجنگ میں ڈار کے چینی ہم منصب سے مذاکرات، مشرق وسطیٰ میں امن کیلئے 5 نکات پیش

بیجنگ (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) چین اور پاکستان نے امریکا اور ایران سے مشرقِ وسطیٰ میں جنگ کے فوری خاتمے اور جلد از جلد امن مذاکرات کا مطالبہ کیا ہے، دونوں ممالک نے ایران کی صورتحال پر اسٹریٹجک رابطے اور ہم آہنگی مضبوط بنانے اور امن کی وکالت کیلئے نئی کوششیں کرنے پر اتفاق کیا ہے، نائب وزیراعظم و وزیرخارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے بیجنگ میں چینی ہم منصب سے مذاکرات کئے، دونوں ممالک نے مشرق وسطیٰ میں امن کیلئے 5 نکات پیش کر دیئے، دونوں ممالک کی جانب سے جاری مشترکہ اعلامیہ میں فریقین سے کشیدگی کے خاتمہ، انسانی بنیاد پر امداد کی رسائی یقینی بنانے، آبنائے ہرمز سمیت آبی گزرگاہوں کی حفاظت، شہریوں، واٹر پلانٹس، توانائی مراکز اور جوہری تنصیبات پر حملے روکنے کا مطالبہ کیا ہے، اعلامیہ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ فریقین مذاکرات کے دوران طاقت کے استعمال یا دھمکی سے گریز کریں، ہرمز میں پھنسے جہازوں اور عملے کی سلامتی کو یقینی بنایا جائے، ملاقات کے چینی احوال کے مطابق، وانگ ای نے پاکستان کی ثالثی کی کوششوں کی حمایت کرتے ہوئے اسے تمام فریقوں کے مشترکہ مفادات کے مطابق قرار دیا۔ وانگ ای نے کہا چین صورتحال کو بہتر بنانے اور امن مذاکرات کی بحالی میں پاکستان کے منفرد اور اہم کردار ادا کرنے کی حمایت کرتا ہے اور اس کا منتظر ہے۔ پاکستان اور چین نے تنازعات کے حل کے لئے مذاکرات اور سفارت کاری کو واحد قابل عمل راستہ قرار دیتے ہوئے خلیج اور مشرق وسطیٰ میں فوری جنگ بندی، ایران اور خلیجی ریاستوں کی خودمختاری، علاقائی سلمیت، قومی آزادی اور سلامتی کا تحفظ کرنے اور مذاکرات کے دوران طاقت کے استعمال یا اس کی دھمکی سے گریز کرنے پر زور دیا ہے اور خلیج اور مشرق وسطیٰ میں امن و استحکام کی بحالی کے لیےپانچ نکاتی منصوبہ پیش کر دیا ہے۔ اسلام آباد میں دفتر خارجہ کی طرف سے منگل کو جاری بیان کے مطابق چین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے پولیٹیکل بیورو کے رکن اور عوامی جمہوریہ چین کے وزیرخارجہ وانگ یی اور نائب وزیراعظم و وزیرخارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے منگل کو یہاں بیجنگ میں ملاقات کی جس میں خلیج اور مشرق وسطیٰ کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ بیان کے مطابق فریقین نے فوری جنگ بندی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ چین اور پاکستان فوری جنگ بندی اور تنازع کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے بھرپور کوششوں کا مطالبہ کرتے ہیں۔ انہوں نے تمام متاثرہ علاقوں میں انسانی امداد کی بلا رکاوٹ فراہمی یقینی بنانے کا بھی مطالبہ کیا۔ جلد از جلد امن مذاکرات پر زور دیتے ہوئے دونوں ممالک نے ایران اور خلیجی ریاستوں کی خودمختاری، علاقائی سلمیت، قومی آزادی اور سلامتی کا تحفظ کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تنازعات کے حل کے لئے مذاکرات اور سفارت کاری ہی واحد قابل عمل راستہ ہے۔ چین اور پاکستان نے متعلقہ فریقوں کی مذاکرات کے آغاز میں حمایت کرتے ہوئے زور دیا کہ تمام فریقوں پرامن حل کے لئے پرعزم رہیں اور مذاکرات کے دوران طاقت کے استعمال یا اس کی دھمکی سے گریز کریں۔

☆☆☆☆☆

ملک میں مہنگائی 19 ماہ کی بلند ترین سطح پر

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے عالمی منڈی میں قیمتوں میں اضافے کے رجحان کے باعث ملک پر معاشی اور مالیاتی اثرات سے نمٹنے کیلئے درمیانی اور طویل مدتی جامع حکمت عملی مرتب کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت معیشت کے استحکام و ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کیلئے تمام ضروری اقدامات پرعزم انداز میں جاری رکھے گی۔ جبکہ وزیرخزانہ محمد اورنگزیب کی زیرصدارت ہونے والے اعلی سطح کے اجلاس میں چاروں صوبوں کے وزرائے اعلی نے پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافے اورغریب طبقات کیلئے ایک مشترکہ سبسڈی فریم ورک تیار کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ دوسری جانب وفاقی ادارہ شماریات نے مہنگائی سے متعلق ماہانہ رپورٹ جاری کر دی۔ جس میں بتایا گیا کہ ملک میں مارچ میں مہنگائی 19 ماہ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔ تفصیلات کے مطابق بدھ کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت خطے کی کشیدہ صورتحال کے پیش نظر ملک پر مالیاتی اور معاشی اثرات سے بچاؤ کیلئے جامع لائحہ عمل مرتب کرنے سے متعلق جائزہ اجلاس ہوا۔ وزیراعظم نے کہا کہ دنیا کے کئی ممالک کو حالیہ صورتحال کے تناظر میں اشیائے ضروریہ کی طلب و رسد کا توازن برقرار رکھنے میں مشکل درپیش ہے۔ الحمدللہ پاکستان اس مشکل صورتحال کو بڑی کامیابی اور مئوثر طریقے سے حل کر رہا ہے۔ عالمی کشیدہ صورتحال کے تناظر میں پیداواری لاگت بڑھنے سے برآمدات اور ملکی مجموعی پیداوار پر اثرات کو کم سے کم کرنے کیلئے مئوثر اقدامات تجویز کئے جائیں۔

☆☆☆☆☆

ٹرمپ کا جنگی جنون، ایران پُرعزم، منہ توڑ جواب کا انتباہ، اسرائیل اور خلیجی ممالک پر میزائل داغ دیئے، تیل مہنگا، اسٹاکس متاثر

تہران / واشنگٹن (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا جنگی جنون برقرار، ایران کو پتھر کے دور میں بھیجنے کی دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ اب تہران مزید تاخیر سے قبل کوئی معاہدہ کر لے ورنہ اس عظیم ملک کے ممکنہ مستقبل میں کچھ بھی باقی نہیں رہے گا، ہم آنے والے چند ہفتوں میں شدید حملے کریں گے اور انہیں واپس پتھر کے دور میں لے جائیں گے جہاں سے ان کا تعلق ہے، امریکا اپنے اہداف حاصل کرنے کے بہت قریب ہے۔ دوسری جانب تہران نے متنبہ کیا ہے کہ دشمن کو منہ توڑ جواب دیا جائیگا، ایرانی فوج کے سربراہ (کمانڈر انچیف) امیر حاتمی نے ملکی دفاع کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ ایران کے خلاف کسی بھی زمینی کارروائی کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔ اس طرح کے حملے کی صورت میں دشمن کی فوج کا کوئی بھی اہل کار زندہ واپس نہیں جائے گا جبکہ ایرانی فوج کے ترجمان ابراہیم ذوالفقاری نے ایک بیان میں کہا کہ دشمنوں کے ہتھیار ڈالنے تک جنگ جاری رہے گی۔ فریقین کے دھمکی آمیز بیانات کے بعد عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ دیکھا گیا جس کے بعد امریکی اسٹاک مارکیٹ میں مندی کی لہر دوڑ گئی، خلیج تعاون کونسل (جی سی سی) کے سیکرٹری جنرل نے اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل سے مطالبہ کیا ہے کہ آبنائے ہرمز کو محفوظ رکھنے کے لیے طاقت کے استعمال کی اجازت دی جائےجبکہ چین نے آبنائے ہرمز کھولنے کیلئے مشرق وسطیٰ میں جنگ بندی کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ لڑائی جاری رہنے تک آبی گزرگاہ مستحکم نہیں ہوسکتی، اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتیرس نے امریکا اور اسرائیل سے جنگ بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے جبکہ روسی صدر ولادیمیر پیوٹن نے سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کے ساتھ ٹیلیفونک رابطے کے دوران مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کے خاتمے کے لیے سیاسی اور سفارتی کوششوں کو تیز کرنے پر زور دیا ہے۔ ادھر برطانیہ کی زیر قیادت 40 ممالک کا اجلاس ہوا جس میں آبنائے ہرمز کو فوری طور پر دوبارہ کھولنے کا مطالبہ کیا گیا، برطانوی وزیر خارجہ ایویٹ کوپر نے کہا ہے کہ ہرمز کو دوبارہ کھلوانے کے لیے ہر ممکن اقدام لینے کے لیے پرعزم ہیں، برطانیہ کی وزارت دفاع نے تصدیق کی ہے کہ آئندہ ہفتے فوجی منصوبہ سازوں کا اجلاس ہوگا جس میں آبنائے ہرمز سے متعلق صورتحال پر غور کیا جائے گا۔ ایرانی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز ان بحری جہازوں کے لیے کھلی ہے جن کا امریکہ اور اسرائیل سے تعلق نہیں، ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف کا کہنا ہے کہ 70 لاکھ ایرانیوں نے فوجی خدمات اور ملکی دفاع کے لیے رضا کارانہ طور پر خود کو پیش کیا ہے۔ دوسری جانب تہران، کرج، بندر عباس، مشہد و دیگر شہروں میں طبی تحقیقی مرکز، پلوں اور فولاد سازی کے کارخانوں پر بمباری کی اطلاعات سامنے آئی ہیں جس کے نتیجے میں دو افراد شہید اور متعدد زخمی ہوگئے ہیں، دوسری جانب جوابی کارروائیوں میں ایران نے بھی اسرائیلی شہروں اور مشرق وسطیٰ میں امریکی اہداف کو ڈرونز اور میزائل حملوں کے ذریعے نشانہ بنانے کا سلسلہ جاری رکھا ہے، تل ابیب میں 4 افراد زخمی ہوئے ہیں جبکہ القدس دھماکوں سے گونج اٹھا۔ ادھر حوثیوں نے اسرائیل پر چوتھا میزائل حملہ کر دیا ہے۔ ایران کی جانب سے اردن میں واقع الازرق بیس پر موجود امریکی لڑاکا طیاروں پر ڈرون حملہ کیا گیا ہے، ابوظبی میں صنعتی زون کو نقصان پہنچا ہےجبکہ بحرین میں واقع ایمیزون کے کلاؤڈ کمپیوٹنگ سینٹر کو نشانہ بنایا گیا ہے، پاسدارانِ انقلاب کے مطابق خلیجی ریاستوں میں امریکا سے منسلک اسٹیل اور ایلومینیم کی تنصیبات کو نشانہ بنایا ہےجبکہ کویت، سعودی عرب، ابوظہبی اور اردن کے متعدد پلوں کو فوجی اہداف کی فہرست میں شامل کر لیا گیا ہے۔ بغداد میں امریکی سفارت خانے نے اپنے شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ عراق چھوڑ دیں، ارجنٹائن نے ایران کے ناظم الامور محسن تہرانی کو "ناپسندیدہ شخصیت" قرار دیتے ہوئے ملک سے بے دخل کر دیا ہے۔ محسن تہرانی کو 48 گھنٹوں کے اندر ملک چھوڑنے کی ہدایت کی گئی ہےجبکہ ایران کی سرکاری خبر رساں ایجنسی نے نائب وزیر خارجہ کاظم غریب آبادی کے حوالے سے بتایا کہ ایران، عمان کے ساتھ مل کر آبنائے ہرمز میں ٹریفک کی نگرانی کے لیے ایک پروٹوکول تیار کر رہا ہے، آسٹریا نے امریکا کو ایران کے خلاف فوجی کارروائیوں کے لیے اپنی فضائی حدود استعمال کرنے سے روک دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق صدر ٹرمپ نے ایران کے خلاف جنگ کے بارے میں قوم سے اپنے پہلے خطاب میں کہا کہ امریکا ایران میں اپنے اہداف حاصل کرنے کے بہت قریب ہے، گزشتہ چار ہفتوں میں ہماری مسلح افواج نے تیز، فیصلہ کن اور زبردست فتوحات حاصل کی ہیں، ایسی فتوحات جیسی اس سے پہلے کم ہی لوگوں نے دیکھی ہوں گی۔

☆☆☆☆☆

ایران میں یونیورسٹی، ہوائی اڈے پر بمباری، 3 شہید

تہران / دبئی / واشنگٹن (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) ایران میں امریکا اور اسرائیل کا یونیورسٹی اور ہوائی اڈے پر حملہ، تہران میں تین شہری شہید، تہران کے جوابی وار، اسرائیلی ریلوے اسٹیشن، فوجی سپورٹ سینٹرز، کویت میں آئل ریفائنری، توانائی اور پانی کی تنصیبات، ابوظبی میں گیس کمپلیکس اور دبئی میں امریکی ٹیکنالوجی کمپنی اوریکل کے ڈیٹا سینٹر کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ادھر ایران نے جمعہ کو اپنی فضائی حدود میں امریکا کے دو لڑاکا طیارے مارگرائے ہیں جبکہ تلاش مشن پر مامور دو امریکی ہیلی کاپٹرز کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے، ذرائع کے مطابق F-15E جنگی طیارے کے دو پائلٹس میں سے ایک کو امریکی اسپیشل فورسز نے پہلے ہی بچا لیا ہے تاہم دوسرے کی تلاش اب بھی جاری ہے۔دوسری جانب ایرانی نیوز ایجنسی نے دعویٰ کیا ہے کہ ایک امریکی پائلٹ کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ادھر تہران نے امریکا کی 48 گھنٹے جنگ بندی کی پیشکش بھی مسترد کردی ہے جبکہ ٹرمپ نے قانون سازوں سے 1.5 ٹریلین ڈالر (4200 ارب) کے بھاری دفاعی بجٹ کی منظوری مانگی ہے، ایران کی اجازت کے بعد عمان، جاپان اور فرانس کیتین بحری جہازوں نے آبنائے ہرمز عبور کرلی ہےجبکہ روسی صدر ولادیمیر پیوٹن اور ان کے ترک ہم منصب رجب طیب اردوان نے ایک فون کال کے دوران مشرق وسطیٰ میں فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا، اطالوی وزیراعظم جارجیا میلونی نے قومی توانائی کی حفاظت کو بڑھانے کے لیے سعودی عرب کا اچانک دورہ شروع کیا ہے، یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ ان کا ملک آبنائے ہرمز کو کھولنے میں مدد کر سکتا ہے۔پوپ لیو نے اسرائیلی صدر ہرتزوگ پر زور دیا ہے کہ وہ ایران جنگ کے خاتمے کیلئے مذاکرات کے تمام راستے دوبارہ کھولیں، سلامتی کونسل میں آبنائے ہرمز سے متعلق قرارداد پر ووٹنگ اب سنیچر کے روز ہوگی۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے بنیادی ڈھانچے پر حملوں کی دھمکی دیتے ہوئے خبردار کیا کہ اگلا ہدف پل ہوں گے، پھر بجلی پیدا کرنے والے پلانٹس، تھوڑا اور وقت مل جائے تو آبنائے ہرمز کو آسانی سے کھول سکتے ہیں، طیارے گرنےسے ایران کے ساتھ مذاکرات متاثر نہیں ہوں گے۔دوسری جانب وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ سویلین مقامات بشمول زیرِتعمیر پلوں پر حملے ہمیں گھٹنے ٹیکنے پر مجبور نہیں کر سکتے۔تفصیلات کے مطابق ایرانی فوج نے جمعہ کے روز دعویٰ کیا ہے کہ اس نے آبنائے ہرمز کے قریب جنوبی پانیوں میں ایک دوسرا امریکی جنگی طیارہ مارگرایا ہے۔سرکاری ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق، یہ واقعہ ملک کے جنوب مغرب میں ایک F-15E لڑاکا طیارے کی تباہی کے بعد پیش آیا۔پاسداران انقلاب نے وسطی ایران میں امریکا کا ایف تھرٹی فائیو طیارہ و مارگرانے کا دعویٰ کیا ہے جبکہ پائلٹ کو ایرانی سکیورٹی فورسز کی جانب سے گرفتار کیے جانے کی متضاد اطلاعات ہیں، برطانوی نشریاتی ادارے کے مطابق تہران نے امریکا کے اے 10 لڑاکا طیارے کو جنوبی ایران میں خلیجی فارس میں آبنائے ہرمز کے قریب مارگرانے کا دعویٰ کیا ہے تاہم پائلٹ بحفاظت نکلنےمیں کامیاب رہا۔امریکا کے ایف 15 طیارے کو بھی نشانہ بنایا گیا جسے ریسکیو کرنے کے لیے آئے دو ہیلی کاپٹروں پر بھی حملے کیے گئے۔فائرنگ سے ان ہیلی کاپٹروں کا عملہ زخمی ہوا تاہم یہ لینڈ کر گئے۔وائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری کیرولین لیویٹ نے تصدیق کی ہے کہ صدر ٹرمپ کو ایران میں مارگرائے گئے امریکی طیارے سے متعلق بریفنگ دی گئی ہے۔قبل ازیں ایران نیگرائے گئے طیارے کے پائلٹ کی تلاش کے لیے فوج تعینات کی تھی جبکہ علاقائی گورنر نے پائلٹ کو پکڑنے یا ہلاک کرنے والے کسی بھی شخص کے لیے انعام اور تعریفی سند کا اعلان کیا تھا۔علاوہ ازیں تہران نے 48 گھنٹے کی جنگ بندی کے لیے امریکا کی ایک تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔یہ تجویز ایک دوسرے ملک کے ذریعے پیش کی گئی تھی جس کا نام ظاہر نہیں کیا گیا۔سرکاری ذرائع کے مطابق اطالوی وزیر اعظم جارجیا میلونی نے قومی توانائی کی حفاظت کو بڑھانے کے لیے سعودی عرب کا اچانک دورہ شروع کیا ہے۔وہ قطر اور متحدہ عرب امارات کے حکام سے بھی ملاقات کریں گی۔مشرقِ وسطیٰ کی سب سے بڑی ریفائنریوں میں سے ایک کویت کی منا الاحمدی ریفائنری کو تیسری مرتبہ نشانہ بنایا گیا ہے، کویت کی وزارت نے بتایا کہ ایرانی حملے میں توانائی اور کھارے پانی کو میٹھا کرنے کی تنصیبات کو نقصان پہنچا ہے جبکہ ابوظبی میں میزائل کا ملبہ گرنے سے حبشان گیس کمپلیکس کو شدید نقصان پہنچا ہے اور اس میں آگ بھڑک اٹھی ہے جس کے بعد آپریشن معطل کرنا پڑا ہے۔واقعہ میں ایک مصری شہری ہلاک اور چار افراد زخمی ہوگئے ہیں۔ابوظبی کے علاقے عجبان میں میزائل حملے کو ناکام بنائے جانے کے بعد ملبہ گرنے سے 12 افراد زخمی ہوگئے۔پاسدارانِ انقلاب نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے دبئی میں امریکی ٹیکنالوجی کمپنی اوریکل کے ایک ڈیٹا سینٹر کو نشانہ بنایا ہے۔

ٹرمپ کی بات نہ ماننے پر فوجی سپہ سالار اور 2 جنرل برطرف

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) صدر ٹرمپ کی بات نہ ماننے پر امریکی فوج کے سپہ سالار جنرل رینڈی جارج، میجر جنرل ولیم گرین اور جنرل ڈیوڈ ہوڈن برطرف، امریکا کی طاقتور ریاستی مشینری میں کابینہ سے لے کر فوج اور وفاقی ایجنسیوں تک بڑے پیمانے پر برطرفیاں، مزید شخصیات بھی جلد ہٹائی جا سکتی ہیں، کاش پٹیل، ڈینیئل ڈرسکل، لوری شاویز ڈی ریمر شامل، وزیر دفاع دو درجن سے زیادہ سینئر فوجی افسران فارغ کر چکے، اپسٹین فائلز اور سست روی نے ٹرمپ کا اعتماد توڑ دیا، آرمی چیف آف اسٹاف جنرل رینڈی جارج برطرف، مکمل وفاداری نہ ہونے کا الزام چیئرمین جوائنٹ چیفس جنرل چارلس براؤن، نیوی چیف ایڈمرل لیزا فرانشیٹی، کوسٹ گارڈ کمانڈنٹ ایڈمرل لنڈا فگن ٹرمپ پالیسیوں سے اختلاف پر فارغ, میجر جنرل ولیم گرین اور جنرل ڈیوڈ ہوڈن بھی ٹرمپ وژن سے اختلاف پر برطرف۔ امریکا کی طاقتور ریاستی مشینری میں ٹرمپ کے دوسرے دور حکومت نے ایک ایسا طوفان برپا کر دیا ہے جس میں اعلیٰ افسران، فوجی قیادت، محکماتی سربراہان اور نگران اداروں کے ستون تاش کے پتوں کی طرح گرتے جا رہے ہیں۔ اٹارنی جنرل پام بانڈی کی برطرفی کے بعد کابینہ کے سیکریٹریز اور دیگر سینئر حکام پریشانی میں مبتلا، سب اپنے فون دیکھتے رہے کہ کہیں اگلا نمبر ان کا نہ ہو۔ مزید شخصیات بھی جلد ہٹائی جا سکتی ہیں، جن میں شامل ایف بی آئی ڈائریکٹر کاش پٹیل، سیکریٹری آرمی ڈینیئل ڈرسکل اور وزیر محنت لوری شاویز ڈی ریمر ہیں۔ محکمہ ہوم لینڈ سیکورٹی کی سیکریٹری کرسٹی نوئم کو متنازع بیانات، مالی بے ضابطگیوں اور امیگریشن نفاذ پر شدید ردعمل کے باعث ہٹایا گیا، جبکہ اٹارنی جنرل پام بانڈی کو اپسٹین فائلز، سست روی اور ریکارڈز کی خامیوں کے الزامات میں برطرف کیا گیا۔ سی ڈی سی ڈائریکٹر سوسن موناریز نے غیر سائنسی ہدایات منظور کرنے سے انکار کیا تو انہیں بھی فارغ کر دیا گیا، جس کے بعد تین سینئر رہنماؤں نے استعفیٰ دے دیا۔ آئی آر ایس کمشنر بلی لانگ کو صرف دو ماہ بعد غلط بیانات اور ٹریژری سیکریٹری سے اختلافات کے باعث ہٹایا گیا۔ قومی سلامتی کے مشیر مائیک والٹز سگنیل گیٹ اور ایران پر سخت موقف کے باعث برطرف ہوئے، جبکہ فیڈرل ایمرجنسی مینجمنٹ ایجنسی (فیما) کے قائم مقام سربراہ کیمرون ہیملٹن کو ایجنسی کو ختم کرنے کی حکومتی پالیسی کے خلاف بیان دینے پر ہٹا دیا گیا۔ کانگریس کی لائبریرین ڈاکٹر کارلا ہیڈن کو نامناسب کتابوں اور ہر طرح کے لوگوں کو شامل، انصاف پر مبنی برابری اور سب کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی (DEI) پر مبینہ اضافی فوکس کے الزام میں عہدے سے ہٹا دیا گیا۔ اس دوران 17 انسپکٹر جنرلز کو ایک مختصر ای میل کے ذریعے برطرف کر دیا گیا، جسے قانونی طور پر مشکوک قرار دیا گیا۔ فوج میں دو درجن سے زیادہ اعلیٰ افسران جن میں چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف جنرل چارلس سی کیو براؤن، چیف آف نیول آپریشنز ایڈمرل لیزا فرانشیٹی، کوسٹ گارڈ کی کمانڈنٹ ایڈمرل لنڈا فگن، آرمی چیف آف اسٹاف جنرل رینڈی جارج، میجر جنرل ولیم گرین اور جنرل ڈیوڈ ہوڈن کو ٹرمپ ایجنڈے سے مکمل ہم آہنگی نہ رکھنے پر فارغ کیا گیا۔ مجموعی طور پر یہ تمام اقدامات وفاداری، امریکا فرسٹ اور اینٹی DEI پالیسیوں سے پیوستہ سمجھے جا رہے ہیں، جنہوں نے سیاسی تنازع، عدالتی چیلنجز اور حکمرانی کے مستقبل پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں، جب کہ صرف 2025 میں 3 لاکھ 52 ہزار سے زیادہ وفاقی ملازمین نظام سے باہر ہو گئے۔ تفصیلی رپورٹ کے مطابق وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ کی سربراہی میں امریکی فوج کی اعلیٰ قیادت میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں کی گئیں۔ دو درجن سے زائد سینئر فوجی افسران کو ہٹا دیا گیا، جن میں چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف جنرل چارلس سی کیو براؤن، چیف آف نیول آپریشنز ایڈمرل لیزا فرانشیٹی، اور کوسٹ گارڈ کی کمانڈنٹ ایڈمرل لنڈا فگن شامل ہیں۔ رواں ماہ میں آرمی چیف آف اسٹاف جنرل رینڈی جارج کو بھی برطرف کیا گیا، مبینہ طور پر اس لیے کہ ہیگسیتھ ایسا شخص چاہتے تھے جو ٹرمپ انتظامیہ کے وژن پر مکمل عمل کرے۔ ان کے ساتھ میجر جنرل ولیم گرین اور جنرل ڈیوڈ ہوڈن کو بھی عہدوں سے ہٹا دیا گیا۔ مارچ 2026 کو صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وزیر داخلہ برائے قومی سلامتی کرسٹی نوئم کو عہدے سے ہٹا دیا یہ کابینہ میں پہلی برطرفی تھی۔ اور ان کی جگہ اوکلاہوما کے سینیٹر مارک وین ملن کو نامزد کیا۔ برطرفی کی فوری وجہ کانگریس میں ہونے والی دو روزہ سماعت قرار پائی، جہاں نوئم نے دعویٰ کیا تھا کہ صدر نے ان کی متنازع اشتہاری مہم کی منظوری دی تھی، جسے ٹرمپ نے سختی سے رد کر دیا۔ اپریل کو صدر ٹرمپ نے اپنی دیرینہ سیاسی اتحادی اور وفاقی وزیر قانون پام بانڈی کو برطرف کر دیا۔ ٹرمپ کے مطابق بانڈی نے ''اپسٹین فائلز'' میں وائٹ ہاؤس کے دفاع کی قیادت کی، جبکہ سیاسی مخالفین کے خلاف مقدمات چلانے میں ناکام رہیں۔ بانڈی پر سست روی، ریکارڈز میں خامیوں، اور اپسٹین کیس میں مبینہ بدانتظامی کے الزامات بھی لگے، جنہوں نے قدامت پسند حلقوں میں بھی ناراضی پیدا کی۔ مارچ میں سی ڈی سی کی ڈائریکٹر سوسن موناریز کو اس وقت برطرف کیا گیا جب انہوں نے استعفیٰ دینے سے انکار کر دیا۔

پٹرول 80 روپے سستا، قیمت 378، عوام کو ریلیف ایک ماہ کیلئے ہوگا، وزراء تنخواہیں 6 ماہ تک قومی خزانے میں جمع کرائیں گے، شہباز شریف

اسلام آباد، کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم شہباز شریف نے پیٹرول کی قیمت فی الفور 80 روپے کم کر کے 378 روپے فی لیٹر کرنے کا اعلان کر دیا، یہ ریلیف ایک ماہ کیلئے ہوگا، وفاقی وزراء اب دو ماہ کے بجائے 6 ماہ کی تنخواہ سرکاری خزانے میں جمع کرائیں، وزیراعظم نے قوم سے اپنے خطاب میں کہا کہ وعدہ ہے کہ تب تک چین سے نہیں بیٹھیں گے جب تک عوام کی زندگی دوبارہ معمول پر نہیں آجاتی، دوسری جانب وزیراعلیٰ مریم نواز نے عالمی معاشی بحران کے تناظر میں پنجاب کے تمام شہروں جبکہ وزیر داخلہ محسن نقوی نے دارالحکومت اسلام آباد میں چلنے والی پبلک ٹرانسپورٹ مفت کرنے کا اعلان کر دیا ہے، مریم نواز نے کہا کہ اورنج لائن، میٹرو، گرین الیکٹرو و اسپیڈو بس سروس کے مسافروں کو ٹکٹ نہیں خریدنا پڑے گا، انہوں نے گڈز ٹرانسپورٹ اور کسانوں کو بھی سبسڈی دینے کا اعلان کیا، وزیراعظم نے ریلوے کرایوں اور ٹول ٹیکس میں اضافہ روک دیا، جبکہ گڈز ٹرانسپورٹرز نے کرایوں میں 65 فیصد اضافے کا اعلان کر دیا، جیٹ فیول بھی مزید مہنگا ہوگیا، حکومت سندھ نیا یندھن کی قیمتوں کے اثرات سے معاشرے کے کمزور طبقات کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے 55 ارب روپے کے جامع ہدفی سبسڈی پیکج کا اعلان کیا، وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ کہا کہ موٹر سائیکل مالکان کیلئے 15 دن تک مفت رجسٹریشن، ماہانہ 2 ہزار روپے دیئے جائینگے، جسکے نام پر موٹرسائیکل ہوگی اسی کے اکاؤنٹ میں پیسے دیئے جائینگے، عوام جلد اپنے موٹر سائیکل اپنے نام پر منتقل کریں، مسافر بسوں کو ایک لاکھ، چھوٹے ٹرکوں کو 70 ہزار اور بڑی ٹرکوں کو 80 ہزار ماہانہ ملیگا، ٹرانسپورٹر سے کرایوں میں اضافہ نہ کرنے کا حلف لیا جائیگا۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف نے قوم سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ پیٹرول پر 80 روپے فی لیٹر کمی کا اعلان کرتا ہوں۔ پیٹرول کی نئی قیمت 458 روپے سے کم کر کے 378 روپے فی لیٹر مقرر کر دی گئی ہے۔ جس کا اطلاق آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان پر بھی ہوگا۔ وزیراعظم نے کہا کہ پیٹرول پر لیوی میں بھی 80 روپے فی لیٹر کمی کی گئی ہے۔ پیٹرول کی نئی قیمت کا اطلاق آج رات 12 بجے سے ہوگا۔ اس کمی کا اطلاق اگلے ایک ماہ کیلئے پورے پاکستان پر ہوگا۔ وزیراعظم نے قوم سے خطاب میں کابینہ ارکان کی 2 ماہ کے بجائے 6 ماہ کی تنخواہ سرکاری خزانے میں جمع کرانے کا بھی اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ پورے خطے میں تیل کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں، عام آدمی کے لیے نئے چیلنجز ابھر کر سامنے آ رہے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ قومی وسائل محدود ہیں، آج عالمی منڈیوں میں تیل کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہو چکا ہے، مہنگائی نے دنیا کی طاقتور معیشتوں کی کمر توڑ دی ہے۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ جانتا ہوں کہ پاکستان میں عام آدمی کس طرح زندگی بسر کرتا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ دعا ہے کہ کل قومی مشاورت کے حوالے سے وزیر خزانہ اور وزیر پیٹرولیم نے اعلانات کیے ان اعلانات سے پہلے بھرپور مشاورت ہوئی تھی، صدر مملکت نیپوری قومی قیادت کو ایوان صدر میں دعوت دی تھی، یوان صدر میں چاروں وزرائے اعلیٰ، آزاد کشمیر کے وزیراعظم اور فیلڈ مارشل بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ خطے میں جنگ جلد سے جلد بند اور امن قائم ہو جائے، چھوٹے ٹرکوں کو 70 ہزار اور بڑے ٹرکوں کو 80 ہزار اور پبلک ٹرانسپورٹ کو ایک لاکھ روپے ماہانہ سبسڈی دی جائے گی، مال بردار گاڑیوں کو سپورٹ کرنے کے لیے سو روپے فی لیٹر کے حساب سے سبسڈی دی جائے گی، چھوٹے کسانوں کو 1500 روپے فی ایکڑ امداد فراہم کی جائیگی۔ ریلوے میں اکانومی کلاس کے کرایوں میں اضافہ نہیں کیا جائیگا۔ علاوہ ازیں وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے موٹر سائیکل سواروں کو سبسڈی کے تحت ہر ماہ 2 ہزار روپے دینے کا اعلان کیا ہے۔ وزیرِ اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ مشکل وقت میں اپنی عوام کو اکیلا نہیں چھوڑیں گے، مشکل حالات میں عام آدمی کو ریلیف کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، حکومتی کفایت شعاری و سادگی کے اقدامات سے بچائی گئی رقم کو عوام پر خرچ کریں گے، ریلیف کی رقم پبلک ٹرانسپورٹ اور مال بردار گاڑیوں کے حامل افراد کو ڈیجیٹل والٹس کے ذریعے فراہمی کا آغاز کر دیا گیا۔ وزیراعظم نے ان خیالات کا اظہار اپنی زیر صدارت خطے میں حالیہ کشیدگی کے دوران ملک میں پیٹرولیم مصنوعات کے ذخائر اور حکومت کی جانب سے عوامی ریلیف کے اقدامات پر بلائے گئیجائزہ اجلاس میں کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ موثر اور شفاف نظام کے تحت پبلک ٹرانسپورٹ کی بسوں اور ویگنوں، اور گڈز ٹرانسپورٹ کے ٹرکوں اور مال بردار گاڑیوں کو سبسڈی کی ڈیجیٹل منتقلی شروع کر دی ہے۔ صوبائی وزراء ناصر شاہ، محمد بخش خان مہر، مکیش کمار چاولہ اور میئر کراچی مرتضیٰ وہاب کے ہمراہ وزیراعلیٰ ہاؤس میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بدلتی ہوئی جغرافیائی و سیاسی صورتحال نے عالمی تیل کی قیمتوں کو شدید متاثر کیا ہے جس کے باعث پاکستان جیسے ایندھن درآمد کرنے والے ملک پر دباؤ بڑھ گیا ہے۔

پاکستان زندہ باد، اسلام آباد آنے سے کبھی انکار نہیں کیا، عراقچی

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ہم نے مذاکرات کیلئے اسلام آباد آنے سے کبھی انکار نہیں کیا، جنگ بندی کوششوں پر پاکستان کے بے حد شکر گزار ہیں، امریکی میڈیا جنگ بندی کی خبروں کو غلط طریقے سے پیش کر رہا ہے، ایران کسی بھی ایسے حل میں دلچسپی رکھتا ہے جو جنگ کے مکمل اور پائیدار خاتمے کی ضمانت دے، عباس عراقچی نے سوشل میڈیا پر ایرانی عوام کی پاکستان سے والہانہ محبت کی ویڈیو بھی شیئر کی، پیغام کے آخر میں اردو میں 'پاکستان زندہ باد' بھی لکھا، نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کی وضاحت کا خیر مقدم کرتے ہوئے ایرانی وزیر خارجہ کیلئے ''میرے عزیز بھائی'' کے الفاظ کا استعمال کیا، بعدازاں اسحٰق ڈار نے اپنے ایرانی ہم منصب سے ٹیلی فون پر بات چیت کرتے ہوئے خطے کی ابھرتی صورتحال پر گفتگو کی، کشیدگی میں کمی کیلئے مذاکرات کی اہمیت پر زور دیا، اسحاق ڈار نے مصر کے وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی اور بحرین کے وزیر خارجہ ڈاکٹر عبداللطیف بن راشد الزیانی سے بھی ٹیلیفون پر رابطہ کر کے خطے کی موجودہ صورتحال اور جاری سفارتی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق اسلام آباد میں ایرانی سفارت خانے نے وزیر خارجہ عباس عراقچی کا ٹویٹ میڈیا کو شیئر کیا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے ہم نے مذاکرات کیلئے اسلام آباد جانے سے کبھی انکار نہیں کیا۔ گزشتہ روز امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل نے یہ خبر نشر کی تھی کہ ایران نے اسلام آباد میں امریکی حکام سے ملنے سے انکار کر دیا ہے۔ امریکی میڈیا رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ ثالثوں کے مطابق ایران نے باضابطہ طور پر آگاہ کیا ہے کہ وہ آئندہ دنوں میں اسلام آباد میں امریکی حکام سے ملاقات کیلئے تیار نہیں اور یہ کہ امریکا کے مطالبات ناقابل قبول ہیں۔ تاہم اس حوالے سے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اپنے سوشل میڈیا پر ایرانی عوام کی پاکستان سے والہانہ محبت کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ ہم نے مذاکرات کیلئے اسلام آباد جانے سے کبھی انکار نہیں کیا۔ عباس عراقچی نے لکھا کہ ہم جنگ بندی کیلئے پاکستان کی کوششوں کو سراہتے ہیں، امریکی میڈیا جنگ بندی کی خبروں کو غلط طریقے سے پیش کر رہا ہے، ایران ان شرائط پر زور دیتا ہے کہ جنگ کا جامع اور دائمی خاتمہ ہونا چاہیے۔ اپنے ٹویٹ کے آخر میں ایرانی وزیر خارجہ نے اردو میں پاکستان زندہ باد بھی لکھا۔ وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار نے آج رات ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی سے ٹیلی فون پر بات چیت کی۔ انہوں نے خطے کی ابھرتی ہوئی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ اسحٰق ڈار نے کشیدگی میں کمی کیلئے کی جانے والی تمام کوششوں کیلئے پاکستان کی حمایت کا اعادہ کیا اور مذاکرات وسفارت کاری کے ذریعے مسائل حل کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ دونوں رہنماؤں نے جاری صورتحال کے پیشِ نظر قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔ علاوہ ازیں اسلام آباد میں خارجہ تعلقات کے ماہرین کا کہنا ہے کہ عباس عراقچی نے مخالفین کے جھوٹے پروپیگنڈے کی بھرپور تردید کر دی ہے۔ ماہرین کے مطابق انکی جانب سے پاکستان کی سفارتی کوششوں کا اعتراف اور شکریہ، عالمی امن اور مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کم کرنے کے حوالے سے پاکستان کی ساکھ کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ یہ بیان مغربی اور بھارتی میڈیا کے ساتھ پاکستان میں موجود ان کے آلہ کاروں کی جانب سے چلائی جانے والی ڈس انفارمیشن مہم کا خاتمہ کرتا ہے۔

سعودیہ میں بھکاری نیٹ ورک بے نقاب، حوالہ ہنڈی کے ذریعے رقوم منتقلی کا انکشاف

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) سعودی عرب میں منظم بھکاری نیٹ ورک بے نقاب، حوالہ ہنڈی کے ذریعے رقوم کی منتقلی کا انکشاف۔ ایف آئی اے امیگریشن کے مطابق مسافر محمد جمیل اور گڑیا بی بی کو فیصل آباد کے رہائشی ہیں سعودی عرب سے کراچی پہنچے۔ دوران کلیئرنس مسافروں کو مشکوک بنیادوں پر روکا گیا۔ ابتدائی تفتیش میں انکشاف ہوا کہ دونوں عمرہ ویزہ پر بیرون ملک گئے تھے۔ مسافروں نے جہلم کے ایجنٹ کشمیر علی کے ذریعے سفر کرنے کا اعتراف کیا۔ مزید تفتیش میں منظم بھکاری نیٹ ورک کا انکشاف ہوا۔ نیٹ ورک سعودی عرب میں بھیک مانگ کر رقوم اکٹھی کرتا تھا۔ رقوم حوالہ ہنڈی کے ذریعے کینیڈا میں موجود ایجنٹ کو منتقل کی جاتی تھیں۔ ملزمان نے سہولت کار افتخار عرف ''وکیل'' کا نام ظاہر کیا۔ ملزم مختلف ممالک میں افراد کو بھیک مانگنے کیلئے بھجواتا تھا۔ ایک بینک اکاؤنٹ 0002350103761941 MEZN PK53 بھی سامنے آیا ہے جس کے ذریعے رقوم کی منتقلی کی جاتی رہیں۔ ملزمان سے موبائل فونز سے رسیدیں اور وائس نوٹس بھی برآمد ہوئے۔ دونوں مسافروں کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور مزید کارروائی کیلئے اے ایچ ٹی سی کراچی کے حوالے کر دیا گیا ہے جہاں ان سے مزید تفتیش جاری ہے۔

☆☆☆☆☆

جنگ بندی، ایران نے درخواست کی، ٹرمپ، دعویٰ جھوٹا، تہران

تہران/دبئی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے امریکا سے جنگ بند کرنے کا کہا ہے لیکن ہم اس پر تب غور کریں گے جب آبنائے ہرمز کھلے گی، انہوں نے نیٹو کو کاغذی شیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ امریکا کو اس اتحاد سے نکالنے پر سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں، بہت جلد ایران جنگ سے بھی باہر آجائیں گے اور اگر ضرورت پڑی تو ہم منتخب حملوں کے لیے واپس آئیں گے جبکہ ایک ذریعے کے مطابق امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے پاکستان کے ذریعے ایران کو پیغام پہنچایا ہے کہ ٹرمپ جنگ بندی کے لیے تیار ہیں بشرطیکہ امریکا کے مخصوص مطالبات پورے کیے جائیں، علاوہ ازیں صدر ٹرمپ نے گزشتہ روز سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سے فون پر بات چیت کی ہے۔ ٹرمپ نے محمد بن سلمان کو ممکنہ جنگ بندی کے حوالے سے ہونے والے مذاکرات پر بریفنگ دی جبکہ ٹرمپ کا اماراتی شیخ محمد بن زاید النہیان سے بھی رابطہ ہوا ہے۔ دونوں صدور نے خطے میں امن وامان کی بحالی اور تجارتی راستوں کو محفوظ بنانے کے لیے باہمی تعاون جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر کا کہنا ہے کہ جنگ پر اپنا مؤقف تبدیل نہیں کروں گا، چاہے کتنا ہی دباؤ ہو، چاہے کتنا ہی شور ہو، میں برطانیہ کا وزیراعظم ہوں اور مجھے اپنے قومی مفادات کے مطابق فیصلہ کرنا ہے، دوسری جانب ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے ٹرمپ کا دعویٰ مسترد کرتے ہوئے اسے جھوٹا اور بے بنیاد قرار دیا ہے جبکہ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نیالجزیرہ کو بتایا ہے کہ انہیں اب بھی امریکی مندوب اسٹیو وٹکوف کے پیغامات مل رہے ہیں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ مذاکرات ہو رہے ہیں۔ پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ آبنائے ہرمز اس قوم کے دشمنوں کے لیے بند رہے گی، آبنائے ہرمز پر بحری دستوں کا مضبوط اور مکمل قبضہ ہے۔ عرب امارات کا کہنا ہے کہ اس نے ایران کے پانچ بیلسٹک میزائل اور 35 ڈرون مار گرائے ہیں جبکہ ایران نے اپنے مزاحمتی گروپوں کے ساتھ مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے مشرق وسطیٰ میں امریکی اہداف پر 100 سے زائد میزائل داغے ہیں جس کے نتیجے میں کویتی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ڈرون حملوں سے ایندھن کے ٹینکوں میں آگ لگ گئی جبکہ بحرین اور سعودی عرب میں بھی حملوں کی اطلاعات ہیں۔ قطر نے بتایا کہ اس کے پانیوں میں ایک آئل ٹینکر کو ایرانی کروز میزائل سے نشانہ بنایا گیا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پاسداران انقلاب کے مطابق یہ آئل ٹینکر اسرائیل کا تھا۔ اماراتی ریاست فجیرہ میں ڈرون کا ملبہ گرنے سے ایک بنگلہ دیشی شہری ہلاک ہوگیا۔ ایران کی جانب سے داغے گئے بیلسٹک میزائلوں کی بوچھاڑ کے بعد القدس اور تل ابیب سمیت اسرائیل کے مختلف حصوں میں سائرن اور زور دار دھماکوں کی آوازیں سنی گئی ہیں۔ اسرائیل کی ایمرجنسی سروسز کے مطابق ایرانی حملوں میں زخمی ہونے والوں کی تعداد 14 ہوگئی ہے۔ دوسری جانب امریکا اور اسرائیل کے حملوں میں وسطی ایران میں ایک ہوائی اڈے اور اسٹیل کے کارخانوں کو حملوں میں نقصان پہنچا۔ تہران میں سابق امریکی سفارت خانے کے قریب بھی دھماکے سنے گئے۔ دوسری جانب، ایرانی حکام نے بتایا کہ ان کے سب سے بڑے مسافر ٹرمینل، شاہد حقانی پورٹ پر رات گئے حملہ کیا گیا، جسے انہوں نے سویلین انفرا سٹرکچر پر "مجرمانہ" حملہ قرار دیا۔ بحرین نے امریکہ اور اسرائیل کی ایران کے خلاف جنگ اور تہران کی جوابی کارروائیوں کے تناظر میں بدھ کو کہا ہے کہ وہ اس جنگ میں شامل نہیں

تیل قیمتوں کا بوجھ صارفین پر منتقل، ٹارگٹڈ سبسڈی دی جائے گی، آئی ایم ایف کو یقین دہانی

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان نے بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کیساتھ معاشی و مالیاتی پالیسیوں کی یادداشت کے تحت یہ یقین دہانی کرائی ہے کہ تیل کی قیمتوں کا بوجھ صارفین تک منتقل کیا جائیگا، ٹارگٹیڈ سبسڈیز متعارف کرائی جائیں گی اور کھاد و زرعی ادویات پر وفاقی ایکسائز ڈیوٹی کے نفاذ کو مؤخر کیا جائیگا، خلیجی خطے میں جغرافیائی سیاسی کشیدگی کے بعد ایندھن اور خوراک کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے منفی اثرات کم کرنے کیلئے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت ماہانہ وظیفہ 14500 روپے سے بڑھا کر 19500 روپے کیا جائیگا، جو جنوری 2027 سے نئے اسٹرکچرل بینچ مارک کے تحت نافذ ہوگا۔ پاکستانی حکام نے اس امر کا بھی اعتراف کیا ہے کہ حکومت نے وزیراعظم کفایت شعاری فنڈ قائم کیا، سرکاری ترقیاتی پروگرام میں 100 ارب روپے کی کٹوتی کی، 27 ارب روپے کی بچت کی، ایندھن الاؤنس کم کیے اور غیر تنخواہی اخراجات میں 20 فیصد کمی کی۔ تاہم ایسے اقدامات عارضی نوعیت کے ہو سکتے ہیں، جبکہ ایندھن کی قیمتوں میں باقاعدہ ردوبدل طلب کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ حکومت کمزور طبقات کے تحفظ کیلئے ہدفی سبسڈی نافذ کریگی۔'' تیل اور کھاد کی قیمتوں میں شدید اتار چڑھاؤ اور عمومی معاشی غیر یقینی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے پاکستان کھاد اور زرعی ادویات پر وفاقی ایکسائز ڈیوٹی میں اضافے کو مؤخر کرے گا۔

ایرانی ایٹمی تنصیبات پر حملے، تابکاری صرف تہران نہیں خلیجی دارالحکومتوں میں بھی زندگی ختم کرے گی، ایران، آبنائے ہرمز آج کھولیں ورنہ برباد کریں گے، ٹرمپ

واشنگٹن، کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک)ایرانی وزیرخارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ ایران کے بوشہر میں ایرانی ایٹمی تنصیبات پر امریکی اور اسرائیلی فضائی حملوں کے بعد تابکاری کے اثرات سے صرف تہران نہیں خلیجی ممالک کے دارالحکومتوں میں بھی زندگی کا خاتمہ ہوجائے گا، بوشہر، ایران کے دارالحکومت تہران کی نسبت کویت، بحرین اور قطر سے زیادہ قریب واقع ہے،انہوں نے طنز کیا کہ کیا یوکرین کے جوہری پلانٹ کے قریب حملوں پر مغربی ممالک کا غم غصہ یاد ہے؟ اسرائیل اورامریکا اب تک ہمارے بوشہر پلانٹ پر چار بار بمباری کر چکے ہیں،انہوں نے دلیل دی کہ ایرانی پیٹروکیمیکل تنصیبات پر حملے بھی "حقیقی مقاصد" کو بے نقاب کرتے ہیں،امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دھمکی دی ہے کہ آبنائے ہرمز آج کھولیں ورنہ برباد کردینگے،تہران کو 0 1روز کا دیا گیا وقت ختم ہورہاہے، امریکی صدر، جارحیت بڑھائی تو خطہ آپ کیلئےجہنم بنادینگے،ایرانی فوج کا کہنا ہے کہ امریکی طیاروں کو نئے دفاعی میزائل نظام سے مار گرایا، اب ہمارے آسمانوں پر ہمارا کنٹرول ہوگا، ایرانی فوج کے ترجمان کا کہنا ہے کہ امریکی افواج کو خطے سے نکال کر دم لینگے، جنگ بندی ہوجائے تب بھی خطے میں امریکی تنصیبات ہمارے نشانے پر ہونگے، روس نے کہا ہے کہ بوشہر جوہری پلانٹ پر حملہ شیطانی عمل ہے، ماسکو نے پلانٹ سے اپنا عملہ نکال لیا،ایرانی اسپیکر پارلیمنٹ قالیباف کا کہنا ہے کہ جنگ ’’رجیم چینج‘‘ سے ’’کوئی ہمارا پائلٹ ڈھونڈ دے‘‘ کے مقصد تک آ گئی، امریکا میں شہید قاسم سلیمانی کی بھتیجی اور پوتی کو گرفتار کرلیا گیا ہے، خاتم الانبیا فورس کا کہنا ہے کہ عراقی جہازوں کو آبنائے ہرمز میں استثنٰی ہے۔تفصیلات کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایران آج تک کوئی معاہدہ کرلے یا آبنائے ہرمز کھول دے، ورنہ اسے تباہ و برباد کردیں گے،انہوں نیجدا کی تعریف بھی کی اور اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر پوسٹ میں کہا کہ یاد رکھیں جب میں نے ایران کو 10 دن دیئے تھے کہ معاہدہ کرے یا آبنائے ہرمز کھول دے،اب یہ وقت ختم ہو رہا ہے،ایرانی فوج کے خاتم

> امریکی لڑاکا طیاروں کو مار گرائے جانے سے قبل، ٹرمپ اورامریکی وزیر دفاع نے ایران کی فضائی حدود پر مکمل غلبے کا دعویٰ کیا تھا۔ادھر الجزیرہ نے عراق میں وزارت بجلی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایران سے عراق کو گیس کی سپلائی مکمل طور پر بند ہوگئی ہے

الانبیاء سینٹرل ہیڈ کوارٹرز کے ترجمان نے امریکا اور اسرائیل کو متنبہ کیا ہے کہ انہوں نے کشیدگی مزید بڑھائی تو انہیں خطے کی سطح پر سخت ردِعمل سے کرنا پڑے گا۔ایرانی ترجمان نے کہا" یہ نہ بھولیں کہ اگر جارحیت بڑھی، تو پورا خطہ آپ کے لئے جہنم بن جائے گا۔ایران کو شکست دینے کا وہم ایک ایسی دلدل میں بدل چکا ہے جس میں آپ غرق ہو جائیں گے۔"روس نے بوشہر ایٹمی پلانٹ پر ہونے والے امریکی اور اسرائیلی حملے کی سخت مذمت کرتے ہوئے اسے شیطانی عمل قرار دیا ہے، ماسکو نے ایٹمی تنصیبات پر اس طرح کے حملوں کو فوری طور پر بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے،روس نے بوشہر پلانٹ سے اپنے 198 ملازمین کو نکال لیا ہے،ایرانی افواج کے جنرل اسٹاف کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل ابوالفضل شیکرچی نے کہا ہے کہ جنگ میں ایران کی اسٹریٹجی امریکی افواج کو عرب ممالک سے نکالنا ہے، جنگ بندی ہو بھی جائے، ایران امریکی افواج کو خطے سے نکال کر دم لے گا،ایران کی خاتم الانبیاء مشترکہ فوجی کمانڈ کا کہنا ہے کہ ایران نے امریکی لڑاکا طیاروں کا مقابلہ کرنے کیلئے نیا فضائی دفاعی نظام تعینات کردیا ہے،ان کے مطابق جمعہ کے روز امریکی لڑاکا طیارے کو مار گرانے کے لئے نیا فضائی دفاعی نظام استعمال کیا ہے،کمانڈ کے ترجمان نے کہا کہ ہماری فضائی حدود پر "یقینی طور پر ہمارا مکمل کنٹرول ہوگا"۔امریکی لڑاکا طیاروں کو مار گرائے جانے سے قبل، ٹرمپ اورامریکی وزیر دفاع نے ایران کی فضائی حدود پر مکمل غلبے کا دعویٰ کیا تھا۔ادھر الجزیرہ نے عراق میں وزارت بجلی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایران سے عراق کو گیس کی سپلائی مکمل طور پر بند ہوگئی ہے۔ایران کی خاتم الانبیا فورس کا کہنا ہے کہ عراقی جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کیلئے استثنیٰ حاصل ہے۔امریکی محکمہ خارجہ کا کہنا ہے کہ وفاقی ایجنٹوں نے امریکا میں شہید ایرانی جنرل قاسم سلیمانی کی بھتیجی اور پوتی کو گرفتار کرلیا ہے۔محکمہ خارجہ کے مطابق، ان دونوں کو جمعہ کے روز امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کی جانب سے ان کی مستقل رہائش کی حیثیت ختم کئے جانے کے بعد گرفتار کیا گیا۔دریں اثناء قاسم سلیمانی کی فیملی نے کہا ہے کہ امریکا میں گرفتار دونوں خواتین کا ان کے خاندان سے کوئی تعلق نہیں۔

ایران کیلئے جہنم، گنتی شروع یا باعزت راستہ، نئی ایرانی قیادت کی تعریف، دھمکیاں خود فریبی، ایرانی فوج کا ٹرمپ کو جواب

تہران/واشنگٹن (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے متضاد بیانات کا سلسلہ جاری، ایران کیلئے جہنم، گنتی شروع یا باعزت راستہ، نئی ایرانی قیادت کی تعریف، ٹرمپ نے دھمکی دی ہے کہ اگر تہران معاہدے پر تیار نہ ہوا تو پاکستانی وقت کے مطابق کل صبح 5 بجے ایرانی سویلین انفرااسٹرکچر شروع کر دیئے جائیں گے اور چار گھنٹوں میں پلوں اور بجلی گھروں کو تہس نہس کر دیں گے، عالمی ثالثوں کی تجاویز اہم مگر ناکافی ہیں، ایران میں معقول لوگوں سے بات چیت جاری ہے، شہری تنصیبات کو نشانہ بنانا جنگی جرم نہیں کیوں کہ وہ (ایرانی) جانور ہیں، جنگی جرائم کی کوئی پرواہ نہیں، وزیراعظم پاکستان شہباز شریف کے مطابق میں نے لاکھوں جانیں بچائیں، پاک بھارت جنگ سمیت 8 جنگیں رکوائیں، آبنائے ہرمز سے خود ٹیکس لینے پر غور کر رہا ہوں، بس میں ہوتا تو ایرانی تیل قبضے میں رکھ کر خوب پیسہ بناتا، امریکی پائلٹ کی ریسکیو آپریشن کی خبر لیک کرنے والے صحافی کو جیل بھیجوں گا۔ امریکی پائلٹ کو بچانے کیلئے تاریخی ریسکیو آپریشن انجام دیا، فوجیوں کی شاندار کارکردگی کبھی نہیں بھول سکتا۔ دوسری جانب ایرانی فوج کے ترجمان نے صدر ٹرمپ کی مکمل تباہی کی دھمکیوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکی صدر خود فریبی کا شکار ہیں، دشمن کی کسی بھی جارحیت کا جواب دینے کے لیے پوری طرح تیار ہیں جبکہ ایران کے رہبر اعلیٰ مجتبیٰ خامنہ ای کا کہنا ہے کہ دشمن کی جانب سے کی جانے والی ٹارگٹ کلنگ اور جرائم ایرانی مسلح افواج کی کارروائیوں اور ان کے حوصلوں کو متاثر نہیں کر سکتے، علاوہ ازیں ایران نے امریکا کی امن تجاویز پر 10 نکاتی جواب جاری کرتے ہوئے مجوزہ جنگ بندی کو مسترد کیا اور کہا کہ عارضی کی بجائے جنگ کا مستقل خاتمہ ضروری ہے، دھمکیوں کے ساتھ مذاکرات ممکن نہیں، یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوسٹا کا کہنا ہے کہ شہری اہداف پر حملے غیر قانونی ہیں اور ایران کے ساتھ جاری جنگ کا حل صرف سفارت کاری کے ذریعے ممکن ہے۔ شہری انفرا اسٹرکچر، خصوصاً توانائی کی تنصیبات کو نشانہ بنانا غیر قانونی اور ناقابلِ قبول ہے، دریں اثناء اسرائیل نے ایران کے کئی ہوائی اڈوں اور جنوبی پارس میں واقع پیٹروکیمیکل کمپلیکس کو نشانہ بنایا۔ تہران کی شریف یونیورسٹی کے ڈیٹا سینٹر پر حملے کے نتیجے میں ایران کا قومی مصنوعی ذہانت (AI) پلیٹ فارم اور ہزاروں دیگر سرورز شدید متاثر ہوئی ہیں جبکہ پاسدارانِ انقلاب کے انٹیلی جنس چیف مجید خادمی کی شہادت کی بھی تصدیق ہوگئی ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے دھمکی دی ہے کہ وہ ایرانی قیادت کا "ایک ایک کر کے" شکار کریں گے۔ دوسری جانب ایران نے اسرائیل پر میزائلوں اور ڈرونز سے حملے جاری رکھے ہوئے ہیں۔ حیفا میں ایک عمارت پر میزائل لگنے سے 4 افراد ہلاک ہوگئے۔ یمن کے حوثیوں نے بھی اسرائیل پر حملوں کی تصدیق کی ہے، عراق کے شمالی کردستان کے علاقے میں واقع اربیل ایئرپورٹ کے قریب پیر کے روز دو زوردار دھماکوں کی آوازیں سنی گئی ہیں۔ ایرانی پاسدارانِ انقلاب نے قطر کے دوان ایل این جی ٹینکرز کو گزرنے سے روک دیا ہے جنہیں ایک معاہدے کے تحت راستہ دیا جانا تھا۔ تفصیلات کے مطابق مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ انتہائی خطرناک موڑ پر پہنچ گئی، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کو پاکستانی وقت کے مطابق بدھ کی صبح 5 بجے تک کی حتمی مہلت دیتے ہوئے دھمکی دی ہے کہ اگر ان کے مطالبات تسلیم نہ کیے گئے اور آبنائے ہرمز کو فوری طور پر نہ کھولا گیا تو ایران کے پورے سویلین انفرااسٹرکچر کو تہس نہس کر دیا جائے گا اور مکمل تباہی ہوگی، پیر کو پریس کانفرنس کرتے ہوئے صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اگر ایران نے فوری جنگ بندی معاہدے، جوہری ہتھیاروں سے مکمل دستبرداری اور آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو وہ ایران کے ہر پل اور بجلی گھر کو تہس نہس کر دیں گے، پورے ایران کو ایک رات میں ختم کیا جاسکتا ہے اور وہ رات آج کی رات ہو سکتی ہے۔ آج رات ایران کا ہر پل تباہ کر دیا جائے گا اور ہر بجلی گھر دھماکوں سے اڑ رہا ہوگا جو دوبارہ کبھی استعمال کے قابل نہیں رہے گا۔ امریکی صدر نے یہ بھی کہا کہ وہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تیل پر ٹول ٹیکس وصول کرنے کے منصوبے پر غور کر رہے ہیں، ان کا کہنا تھا کہ ایران میں ریسکیو مشن کے دوران 170 سے زائد فوجی طیارے استعمال ہوئے، ٹرمپ کا کہنا تھا کہ امریکا نے گزشتہ روز تاریخ کا اہم ترین آپریشن انجام دیا، پائلٹ کی تلاش کے لئے ہمارے طیارے ایران کے اندر تک گئے، آپریشن بہت خوب تھا، ریسکیو آپریشن میں کوئی اہلکار تک زخمی نہیں ہوا، ہم نے ایران سے پائلٹ کو دن کی روشنی میں نکالا، ایران میں مشن کے دوران امریکی فوجیوں کو انتہائی قریب سے فائرنگ کا سامنا بھی ہوا، ایران میں دوسرے آپریشن میں 155 طیاروں نے حصہ لیا اور ان 155 طیاروں میں 4 بمبار طیارے، 64 فائٹر طیارے، 48 ری فیولنگ ٹینکر اور 13 ریسکیو ایئرکرافٹ شامل تھے، ایک پائلٹ کو واپس لانے کے لئے 200 فوجیوں نے آپریشن کیا، 48 گھنٹے

میں اہلکار کو ریسکیو کر لیا۔ٹرمپ نے کہا میں نے امریکی فوج کو آپریشن کرنے کا حکم دیا تھا،جدید امریکی ہیلی کاپٹروں کی کارکردگی نہایت شاندار رہی،امریکا ایران میں اپنے اہداف حاصل کرنے میں کامیاب ہوا،ایران میں دونوں ریسکیو مشن میں 170 سے زیادہ امریکی فوجی طیارے استعمال کیے،بطور کمانڈر ان چیف میں اپنا فوجیوں کی کل کی شاندار کارکردگی کبھی نہیں بھول سکتا،منگل کی شب F-15 لڑاکا طیارہ ایران میں آپریشن میں شریک تھا،ہم نے اپنا جہاز تباہ بھی کیا تاکہ کوئی بھی ہمارے بہترین آلات کو جانچ نہ سکے۔امریکی صدر نے انکشاف کیا کہ دو طیارے ریت میں پھنس گئے تھے جنہیں وہیں دھماکے سے اڑانا پڑا جبکہ سی آئی اے کے چیف جان ریٹکلف نے بتایا کہ ایرانیوں کو دھوکہ دینے کے لیے فریب پر مبنی آپریشن بھی کیا گیا تھا۔جب ٹرمپ سے سوال کیا گیا کہ کیا سویلین انفراسٹرکچر کو نشانہ بنانا جنگی قوانین کی خلاف ورزی نہیں،تو انہوں نے بے پروائی سے جواب دیا کہ مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں؛جنگی جرم یہ ہے کہ ایران کو جوہری ہتھیار رکھنے کی اجازت دی جائے۔جب دوبارہ پوچھا گیا تو انہوں نے ایرانی قیادت کو جانور قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہزاروں مظاہرین کو قتل کیا ہے۔ٹرمپ نےکہا کہ اگر ان کے بس میں ہوتا تو وہ ایران کا تیل قبضے میں لے لیتے اور خوب پیسہ بناتے لیکن بدقسمتی سے امریکی عوام چاہتے ہیں کہ ہم واپس گھر آجائیں اور جنگ ختم کریں۔انہوں نے جنگ کی مخالفت کرنے والے امریکیوں کو بے وقوف قرار دیا۔جب ٹرمپ سے سویلین ڈھانچے کو نشانہ بنانے کے حوالے سے پوچھا گیا،تو انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایرانی عوام آزادی کے لیے یہ سب برداشت کرنے کو تیار ہیں اور وہ خود امریکا سے بمباری جاری رکھنے کی اپیل کر رہے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ جنگ کے بعد ایران اپنے ملک کی دوبارہ تعمیر صرف امریکہ کی مدد سے ہی کر سکے گا۔ممکن ہے ہم ان کے ملک کی تعمیر نو میں بھی شامل ہوں اور ایسی صورت میں امریکا یہ پسند کرے گا کہ اہم انفراسٹرکچر کو نقصان نہ پہنچے۔امریکی صدر نے وزیراعظم پاکستان کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ شہباز شریف نے بتایا کہ میں نے لاکھوں لوگوں کی جانیں بچائی ہیں اور پاک بھارت جنگ سمیت 8 لڑائیاں رکوائیں۔پریس کانفرنس کے دوران ٹرمپ نے جنگ میں ساتھ نہ دینے پر نیٹو اتحاد کو ایک بار پھر کڑی تنقید کا نشانہ بنایا اور گرین لینڈ کے الحاق کی اپنی دیرینہ اور متنازع خواہش کو ایک بار پھر دہرایا۔امریکی صدر نے کہا کہ میں نے نیٹو سے صرف اتنا کہا اگر آپ مدد کرنا چاہتے ہیں تو یہ بہت اچھی بات ہوگی مگر جواب ملا کہ ہم مدد نہیں کریں گے۔انہوں نے نیٹو پر الزام لگایا کہ اتحاد کے ارکان نے نہ صرف مدد سے انکار کیا بلکہ وہ جان بوجھ کر راہ میں رکاوٹیں کھڑی کر رہے ہیں۔انہوں نے نیٹو کو پھر کاغذی شیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ صدر پوٹن اس اتحاد سے بالکل نہیں ڈرتے۔ٹرمپ نے انکشاف کیا کہ نیٹو کے ساتھ ان کے حالیہ تناؤ کی اصل جڑ گرین لینڈ کا معاملہ ہے۔

حکومت بے نظیر انکم سپورٹ استعمال کرے، منی بجٹ لانا ہے تو حمایت کریں گے، بلاول

لاڑکانہ(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ عوامی ریلیف کیلئے حکومت بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کو استعمال کرے، جنگی حالات ہیں وفاقی حکومت منی بجٹ لانا چاہتی ہے تو ہم حمایت کرینگے، ایران جنگ کے اثرات پوری دنیا آنے شروع ہوگئے ہیں، جنگ کی وجہ سے جن معاشی بحران کا سامنا ہے اس کیلئے اقدامات ناکافی ہیں، معلوم نہیں یہ مشکل صورتحال کب تک چلے گا، چاروں صوبوں نے مل کر وفاقی حکومت کا ساتھ دیا ہے، سندھ حکومت اپنے وسائل سے کسانوں کی مدد اور موٹر سائیکل سواروں کو پٹرول پر سبسڈی دیگی۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے قائدِ عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو کے 47 ویں یوم شہادت پر گڑھی خدا بخش میں منعقد تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ بلاول بھٹو نے کہا کہ اس وقت نہ صرف ملک کے اندر، بلکہ عالمی سطح پر بھی بھٹو شہید جیسی قیادت کی کمی اور بحران کو محسوس کیا جا رہا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ امریکا-اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ کے نقصانات پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے رہے ہیں اور اُسکے اثرات ہر پاکستانی بھی محسوس کر رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ جنگ کی وجہ سے پیدا ہونے والی مہنگائی اور بے روزگاری کا بوجھ دنیا بھر کی غریب عوام کی طرح پاکستان میں بھی غریب شہریوں کو اٹھانا پڑ رہا ہے۔انہوں نے زور دیا کہ ہم نے پہلے بھی مشکل ترین حالات کا مقابلہ کیا ہے اور ہم اب بھی متحد ہو کر مشکل صورتحال کا سامنا کرینگے۔انہوں نے کہا کہ کچھ قوتیں نفرت اور تقسیم کی سیاست پر یقین رکھتی ہیں، لیکن پیپلز پارٹی نے ہمیشہ قوم کو متحد کیا اور ہم اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ چیلنجز کے باوجود ہم نے بہت محنت کی ہے اور تمام صوبوں نے مِل کر کام کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ عید کے موقع پر لاڑکانہ میں وفاقی وزراء کے ایک وفد نے انہیں بریفنگ میں بتایا تھا کہ جنگ شروع ہونے کے بعد سے حکومت تیل پر سبسڈی فراہم کر رہی ہے، لیکن اپریل میں اسے جاری رکھنا ممکن نہیں ہوگا۔انہوں نے کہا کہ ایسے حالات میں صوبائی حکومتیں بھی اپنے اپنے بجٹ میں کٹوتی کر کے عوام کو ریلیف دینے والے اقدامات میں حصہ ملانے کیلئے تیار ہیں۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ وفاقی حکومت کیلئے ممکن نہیں ہے کہ وہ بلینک سبسڈی جاری رکھ سکے۔

ایران جنگ، پوپ، ٹرمپ آمنے سامنے، دنیا کے دو بڑے رہنماؤں کا مختلف موقف

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) دنیا کے دو بااثر ترین مسیحی رہنما آمنے سامنے: مسلم ملک کے خلاف جنگ پر مختلف مئوقف، ورلڈ سپر پاور کے صدر اور ویٹیکن کے روحانی رہنما کا ٹکراؤ، ایران جنگ نے ٹرمپ اور پوپ کو آمنے سامنے لا کھڑا کر دیا، رائٹرز کے مطابق لیو نے کہا اب جنگ نہیں مذاکرات کا وقت ہے۔ یسوع امن کے بادشاہ، جنگ کیلئے استعمال نہیں کیا جا سکتا، 'ہمیں خوف نہیں' پوپ لیو کا ٹرمپ دباؤ مسترد کرتے ہوئے انجیل کے پیغام پر قائم رہنے کا اعلان، ٹرمپ نے کہا ایسا پوپ پسند نہیں جو جنگی پالیسیوں پر اختلاف کرے، ان کے بیانات غلط پیغام دیتے ہیں، میں وائٹ ہاؤس میں نہ ہوتا تو لیو ویٹیکن میں نہ ہوتے۔ پوپ کے مطابق بس کریں! اب امن کا وقت ہے! مذاکرات اور ثالثی کی میز پر بیٹھیں، نہ کہ اس میز پر جہاں دوبارہ اسلحہ سازی کی منصوبہ بندی کی جاتی ہے۔ ٹرمپ اور ہیگستھ نے جنگی پالیسیوں کے حق میں مذہبی حوالے دیئے، جنگی اقدامات خدائی حمایت یافتہ قرار دیتے ہوئے مذہبی دلائل پیش کیے، پوپ لیو نے انہیں بار ہا مسترد کیا۔ ڈی سی آرچ بشپ کا کہنا ہے ایران میں جنگ کا کوئی اخلاقی جواز نہیں، واشنگٹن جنگ کو اخلاقی طور پر ناجائز قرار دے کر فوری جنگ بندی کا مطالبہ، عالمی چرچ اپیلیں۔ ایران جنگ نے عالمی سطح پر ایک غیر معمولی مذہبی و سیاسی تصادم کو جنم دیا ہے، جس میں دنیا کی سپر پاور کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ویٹیکن کے روحانی پیشوا پوپ لیو چہار دہم آمنے سامنے آ گئے ہیں، جہاں طاقت اور اخلاقیات کے بیانیے ٹکرا گئے ہیں؛ ایک طرف پوپ لیو انجیل کے پیغام کی روشنی میں جنگ کے بجائے امن، مذاکرات اور سفارت کاری پر زور دیتے ہوئے ''ہمیں خوف نہیں'' کے مئوقف پر قائم ہیں، جبکہ دوسری طرف صدر ٹرمپ نے ان کے بیانات کو خارجہ پالیسی کے لیے نقصان دہ قرار دیتے ہوئے سخت تنقید کی ہے، یوں یہ تنازع نہ صرف سیاسی سطح پر بلکہ عالمی مذہبی حلقوں میں بھی ایک بڑی بحث کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ سی این این، بی بی سی ، رائٹرز، ویٹیکن اور بین الاقوامی رپورٹس کے مطابق پوپ لیو چہار دہم نے ایران جنگ اور اس پر امریکی صدر ٹرمپ کی تنقید کے بعد پیدا ہونے والے شدید سیاسی ردعمل پر سخت مئوقف اختیار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ وہ کسی دباؤ یا خوف کے بغیر اپنے مذہبی اور اخلاقی مئوقف پر قائم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ انجیل کے پیغام کو کھل کر بیان کرتے رہیں گے کیونکہ یہ ان کا مذہبی فریضہ ہے اور چرچ کی بنیادی ذمہ داری بھی یہی ہے کہ وہ امن، انصاف اور انسانی وقار کے حق میں آواز بلند کرے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پوپ لیو نے افریقی براعظم کے 10 روزہ دورے کے آغاز پر طیارے میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ چرچ کا کام سیاست یا خارجہ پالیسی کی طرح طاقت کے توازن کو دیکھنا نہیں بلکہ اخلاقی اصولوں اور انجیل کی تعلیمات کی روشنی میں رہنمائی فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ وہ خود کو ایک امن قائم کرنے والے کے طور پر دیکھتے ہیں اور ان کا مئوقف کسی ریاستی مفاد کے تابع نہیں ہو سکتا۔ پوپ کے بیان میں یہ بات بھی شامل تھی کہ ''ہم سیاستدان نہیں ہیں، ہم خارجہ پالیسی کو اس نظر سے نہیں دیکھتے جس طرح وہ دیکھتے ہیں، لیکن میں انجیل کے پیغام پر یقین رکھتا ہوں، بطور امن قائم کرنے والے کے''۔ یہ بیان اس تناظر میں سامنے آیا کہ عالمی سطح پر ایران جنگ اور امریکی پالیسیوں پر مذہبی اور سیاسی حلقوں میں شدید اختلافات پیدا ہو چکے تھے۔ اسی رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پوپ لیو کے مئوقف پر شدید ردعمل دیتے ہوئے اتوار کی شام انہیں ہدف تنقید بنایا اور ان کے بیانات کو امریکی خارجہ پالیسی کے لیے نقصان دہ قرار دیا۔ یہ کشیدگی اس وقت مزید بڑھ گئی جب مذہبی قیادت نے جنگ کے جواز کو اخلاقی طور پر چیلنج کرنا شروع کیا۔ سی این این کے مطابق ٹرمپ نے کہا کہ وہ ایسے پوپ کو پسند نہیں کرتے جو ایٹمی ہتھیاروں یا جنگی پالیسیوں پر ان کے مئوقف سے اختلاف کرے اور انہوں نے پوپ لیو کو خارجہ امور کی سمجھ سے عاری قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ امریکی قومی سلامتی کے حساس معاملات کو درست طور پر نہیں سمجھتے۔ رپورٹ میں ٹرمپ کے حوالے سے یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ وہ پوپ لیو کے مداح نہیں ہیں اور ان کے مطابق پوپ کے بیانات عالمی سطح پر غلط پیغام دیتے ہیں، خصوصاً ایسے وقت میں جب امریکہ ایران تنازع انتہائی حساس مرحلے میں داخل ہو چکا ہے۔ پوپ لیو، جو پہلے امریکی نژاد پوپ ہیں، حالیہ مہینوں میں امریکہ اور اسرائیل کی ایران کے خلاف کارروائیوں پر زیادہ کھل کر تنقید کر رہے ہیں اور انہوں نے عالمی برادری سے بارہا اپیل کی ہے کہ تنازعات کا حل جنگ نہیں بلکہ مذاکرات اور سفارت کاری ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ ہفتے انہوں نے امریکی بیانات اور ایرانی عوام کے خلاف دھمکیوں کو سخت الفاظ میں ''ناقابل قبول'' قرار دیا، جس سے یہ ظاہر ہوا کہ ویٹیکن اب اس تنازع میں زیادہ واضح اخلاقی مئوقف اپنا رہا ہے۔ یہ صورتحال اس وقت مزید سنگین ہوئی جب ٹرمپ نے یہ بیان دیا کہ ''ایک پوری تہذیب آج رات ختم ہو سکتی ہے''۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے

کہ اس پورے تنازع کے دوران صدر ٹرمپ اور ان کے وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ نے اپنے بیانات میں مذہبی حوالوں کا استعمال کیا اور بعض مواقع پر جنگی اقدامات کو اخلاقی یا خدائی جواز دینے کی کوشش کی، جس پر مذہبی حلقوں میں اختلاف پیدا ہوا۔ ویٹیکن ذرائع کے مطابق پوپ لیو نے پام سنڈے کے موقع پر کہا کہ یسوع امن کے بادشاہ ہیں اور انہیں جنگ کے جواز کے طور پر استعمال کرنا غلط ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ مذہبی تعلیمات کو جنگی مقاصد کے لیے استعمال کرنا نہ صرف اخلاقی طور پر غلط ہے بلکہ ایمان کی اصل روح کے بھی خلاف ہے۔ رپورٹ کے مطابق ٹرمپ نے بعد میں سوشل میڈیا پر بھی پوپ کے خلاف سخت پیغام جاری کیا جس میں انہوں نے پوپ کو کمزور اور غیر مؤثر قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کے خیالات امریکہ کی خارجہ پالیسی کے لیے نقصان دہ ہیں۔

دیرپا جنگ بندی ''کٹھن مرحلہ'' مذاکرات کامیاب کرانے کی کوشش کریں گے، شہباز شریف

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ ایران اور امریکا کے رہنما ہفتے کے روز اسلام آباد آمد کیلئے راضی ہو چکے ہیں اور اب یہ دیرپا جنگ بندی کیلئے ایک 'کٹھن مرحلہ' ہے، یہ مرحلہ مذاکرات کے ذریعے الجھے ہوئے مسائل کو حل کرنے کا ہے جو 'میک اینڈ بریک' کے مترادف ہے، مذاکرات کو کامیاب کرانے کی کوششیں کرینگے، فیلڈ مارشل عاصم منیر اور ان کی ٹیم کو بھی خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں جنھوں نے محنت اور تدبر کے ذریعے جنگ کے شعلے بجھانے اور فریقین کو مذاکرات پر راضی کرنے میں کلیدی اور تاریخ ساز کردار ادا کیا، فیلڈ مارشل عاصم منیر کی ان خدمات کو تاریخ ہمیشہ یاد رکھے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کی رات قوم سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے اپنے خطاب میں ڈیزل کی قیمت میں 135 روپے اور پیٹرول کی قیمت میں 12 روپے فی لیٹر کی کمی کا اعلان کیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ڈیزل کی نئی قیمت 385 روپے اور پیٹرول کی نئی قیمت 366 روپے ہوگی۔ ڈیزل اور پیٹرول کی قیمتوں میں کمی کا اطلاق آج رات 12 بجے سے ہوگا۔ علاوہ ازیں جمعے کی شب برطانیہ کے وزیرِ اعظم کیئر سٹامر نے وزیر اعظم شہباز شریف کو فون کر کے امن مذاکرات کی میزبانی پر انہیں مبارکباد دی اور اس عمل کی کامیابی کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا، دونوں رہنماؤں نے اس امر کی اہمیت پر زور دیا کہ جنگ بندی برقرار رہے اور خطے میں پائیدار امن و استحکام کیلئے سازگار ماحول فراہم کرے۔ تفصیلات کے مطابق وزیر اعظم شہباز شریف نے قوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 'خلیج میں اب جنگ نہیں، امن کی باتیں ہو رہی ہیں۔ وہ فریق جو کل تک جنگ میں آمنے سامنے تھے اور خطہ تباہی کا منظر پیش کر رہا تھا، آج دونوں فریق بات چیت کے ذریعے معاملات طے کرنے پر راضی ہو چکے ہیں۔ میں اس اہم پیشرفت پر برادر ملک ایران اور امریکہ کی قیادت کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے میری تجویز قبول کرتے ہوئے نہ صرف عارضی جنگ بندی پر اتفاق کیا بلکہ میری دعوت پر دونوں ملکوں کی قیادت اسلام آباد تشریف لا رہی ہے، جہاں امن کے قیام کیلئے مذاکرات ہونگے۔ انھوں نے کہا کہ یہ صرف پاکستان کیلئے نہیں بلکہ عالمِ اسلام کیلئے فخر کا لمحہ ہے۔ شہباز شریف کا کہنا تھا کہ ان نازک لمحات میں پاکستان کی قیادت نے انتہائی محتاط انداز میں، مگر بڑے اعتماد کے ساتھ، دونوں فریق کو عارضی جنگ بندی پر راضی کیا اور اسلام آباد آنے کی دعوت دی۔ اس موقع پر میں نائب وزیرِ اعظم اسحاق ڈار اور انکی ٹیم کو خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں۔ وزیرِ اعظم پاکستان نے تسلیم کیا کہ عارضی جنگ بندی کا اعلان ہو چکا ہے مگر اب اس سے بھی زیادہ کٹھن مرحلہ دیرپا جنگ بندی کا ہے۔ یہ مرحلہ مذاکرات کے ذریعے الجھے ہوئے مسائل کو حل کرنے کا ہے جو 'میک اینڈ بریک' کے مترادف ہے۔ میں سب سے درخواست کروں گا کہ دعا کریں کہ یہ مذاکرات کامیاب ہوں، انگنت معصوم زندگیاں بچ جائیں اور دنیا میں امن قائم ہو جائے۔' سنیچر کو دونوں ممالک کی قیادت اسلام آباد میں موجود ہو گی اور پاکستانی قیادت ان مذاکرات کو کامیاب کرانے کیلئے پوری خلوص کے ساتھ اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ دوسری جانب وزیرِ اعظم محمد شہباز شریف کا برطانیہ کے وزیرِ اعظم کیئر اسٹارمر سے ٹیلیفونک رابطہ ہوا ہے۔ وزیر اعظم آفس سے جاری اعلامیہ کے مطابق وزیرِ اعظم محمد شہباز شریف کو جمعہ کے روز برطانیہ کے وزیرِ اعظم کیئر اسٹارمر کی جانب سے ٹیلیفون کال موصول ہوئی۔ وزیرِ اعظم اسٹارمر نے امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی میں سہولت فراہم کرنے اور مذاکرات کی بحالی کیلئے پاکستان کی مؤثر سفارتی کاوشوں کو بے حد سراہا۔ انہوں نے اسلام آباد میں امن مذاکرات کی میزبانی پر وزیرِ اعظم محمد شہباز شریف کو مبارکباد دی اور اس عمل کی کامیابی کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ علاقائی امن واستحکام کیلئے پاکستان کے مخلصانہ عزم کا اعادہ کرتے ہوئے وزیرِ اعظم محمد شہباز شریف نے اہم یورپی اور بین الاقوامی رہنماؤں، بشمول وزیرِ اعظم اسٹارمر، کی جانب سے جاری کردہ مشترکہ بیان کا خیر مقدم کیا جس میں پاکستان کی امن کوششوں کی تائید کی گئی ہے۔ دونوں رہنماؤں نے اس امر کی اہمیت پر زور دیا کہ جنگ بندی برقرار رہے اور خطے میں پائیدار امن واستحکام کیلئے سازگار ماحول فراہم کیا جائے۔

جنگ بندی کی خلاف ورزیاں امن عمل کی روح کو متاثر کررہی ہیں، شہباز شریف، وزیراعظم کا ایرانی صدر اور فیلڈ مارشل کا عراقچی سے رابطہ

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم محمد شہباز شریف کہا ہے کہ جنگ بندی کی خلاف ورزیاں امن عمل کی روح کو متاثر کررہی ہیں، فریقین تحمل کا مظاہرہ کریں، جنگ کے شعلے اللہ نیچا ہا تو ہمیشہ کیلئے بجھ جائینگے، وزیراعظم کہا چین، سعودی عرب، ترکیہ، مصر، قطر، یورپی یونین نے پاکستان کی سفارتکاری میں بھرپور تعاون کیا، کابینہ اجلاس میں وزیراعظم کی آمد پر اراکین نے کھڑے ہوکر اور تالیاں بجا کر خیر مقدم کیا، کابینہ اراکین نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کیلئے بھی ڈیسک بجا کر مبارکباد دی، اجلاس میں حکومت کا جمعے کے روز یوم تشکر منانے کا فیصلہ کیا اور قوم سے مذاکرات کی کامیابی کیلئے خصوصی دعائیں کرنے کی اپیل کی، وزیراعظم شہباز شریف اور ایران کے صدر مسعود پزشکیان کے درمیان ٹیلی فونک رابطہ ہوا جس میں دونوں رہنماؤں نے امریکا ایران جنگ بندی پر اطمینان کا اظہار کیا جبکہ وزیر خارجہ عباس عراقچی نے فیلڈ مارشل عاصم منیر سے ٹیلی فونک رابطہ کیا اور جنگ کے خاتمے کیلئے مؤثر کوششوں پر پاکستان کی تعریف کی، شہباز شریف سے ترکیہ کے صدر طیب اردگان نے بھی رابطہ کرکے پاکستان کے امن کیلئے کامیاب ثالثی پر دلی مبارکباد دی، روس، برطانیہ، فرانس، آسٹریلیا، ملائیشیا، جرمنی، اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اور کیتھولک مسیحیوں کے روحانی پیشوا پاپ لیو بھی نے ایران امریکا جنگ بندی کا خیر مقدم کیا۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ جنگ کے شعلے دو ہفتے کیلئے بُجھ گئے ہیں، اللہ نے چاہا تو ہمیشہ کیلئے بُجھ جائیں گے۔ پاکستان نے ذمہ داری اور وقار کے ساتھ کردار ادا کیا، سیاسی اور ملٹری لیڈرشپ یکسو ہیں اور رہے گی۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے یہ بات بدھ کے روز وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعظم نے کہا کہ جنگ کے دوران بھائی کو بھائی سے لڑانے کی کوشش کی جارہی تھی لیکن اندرونی اور بیرونی سازشیں ناکام ہوگئی ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ جو عزت وتکریم پاکستان کو ملی ہے یہ صدیوں میں اللہ تعالیٰ کسی کو عطا کرتا ہے یہ ملکی تاریخ میں ایک روشن لمحہ ہے، ٹوکیو سے لے کر لندن تک اور کاسابلانکا سے لے کے کوالالمپور تک لوگوں اور میڈیا میں پاکستان کے تذکرے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ ایرانی اور امریکی لیڈرشپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ جنہوں نے میری درخواست کو پذیرائی بخشی اور امن کی خاطر پاکستان کی سنجیدگی اور خلوص کو انہوں نے قبول کیا، ایران کے صدر مسعود پزشکیان اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے دو ہفتے کیلئے جنگ بندی پر اتفاق کیا، سعودی عرب، قطر، اومان، کویت، ترکیہ، انڈونیشیا، مصر، آذربائیجان، متحدہ عرب امارات اور ہمارے عظیم دوست چین سب کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے امن کاوشوں میں پاکستان کا ساتھ دیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ جنگ وقتی طور پر ٹل گئی ہے اور جنگ بندی پہلا قدم ہے مگر ہماری منزل پائیدار اور دیرپا امن اور ترقی اور خوشحالی ہے، میری دعوت پر امریکی اور ایرانی وفود پرسوں پاکستان پہنچ رہے ہیں ان مذاکرات کو اللہ تعالیٰ کامیاب کرے اور ترقی اور خوشحالی کے دروازے کھل جائیں۔ دریں اثناء سوشل میڈیا اپنے بیان میں وزیراعظم شہباز شریف نے بتایا کہ انہوں نے ایران کے صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان سے بدھ کی دوپہر ٹیلیفونک گفتگو کی۔ 45 منٹ سے زائد جاری رہنے والی اس گفتگو کے دوران وزیراعظم نے ایرانی قیادت کی دانشمندی اور دوراندیشی کو سراہا، جنہوں نے جنگ بندی پر آمادگی ظاہر کی اور وزیراعظم کی جانب سے ایران اور امریکہ کے درمیان رواں ہفتے اسلام آباد میں مذاکرات کی میزبانی کی پیشکش قبول کی۔ صدر مسعود پزشکیان نے وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا اور ایران اور امریکہ کے درمیان عارضی جنگ بندی کے قیام میں پاکستانی قیادت کی کوششوں کو سراہا۔ علاوہ ازیں ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے فیلڈ مارشل عاصم منیر سے ٹیلی فونک رابطہ کیا اور جنگ کے خاتمے کیلئے مسلسل اور مؤثر کوششوں پر پاکستان کی تعریف کی۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ خطے میں امن وسلامتی کے فروغ اور جنگ بندی میں پاکستان کے کردار کو سراہتے ہیں۔ عباس عراقچی نے فیلڈ مارشل سے اسرائیل کی ایران اور لبنان میں جنگ بندی کی خلاف ورزیوں پر بھی گفتگو کی۔ علاوہ ازیں بدھ کو سوشل میڈیا پر اپنے بیان میں وزیراعظم نے کہا کہ ''اسلام آباد مذاکرات'' کی جانب پیشرفت کرتے ہوئے میں برادر ممالک عوامی جمہوریہ چین، مملکتِ سعودی عرب، جمہوریہ ترکیہ، عرب جمہوریہ مصر اور ریاستِ قطر کا تہہ دل سے اور مخلصانہ شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے جنگ بندی کے حصول اور پُرامن سفارتی کوششوں کو ایک جامع اور حتمی حل کی جانب بڑھنے کا موقع دینے کیلئے بے مثال اور بھرپور تعاون فراہم کیا۔

☆☆☆☆☆

شہباز، عاصم سفارتی کوششیں کامیاب، امریکا، ایران جنگ بندی، ہرمز کھل گئی، دنیا پرسکون، اسرائیل بھی راضی

اسلام آباد/تہران/ واشنگٹن (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم شہباز شریف اور چیف آف آرمی اسٹاف وچیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر کی سفارتی کوششیں کامیاب‘ امریکا اور ایران میں دو ہفتوں کی جنگ بندی‘ آبنائے ہرمز کھل گئی‘ دنیا پرسکون‘ اسرائیل بھی سیز فائر پر راضی‘ تیل کی عالمی قیمتیں گر کر 93 ڈالر فی بیرل پر آ گئیں جبکہ ڈالر کی قدر بھی گھٹ گئی۔ تفصیلات کے مطابق امریکی ڈیڈ لائن ختم ہونے سے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ قبل صدر ٹرمپ نے اعلان کیا کہ وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کی درخواست پر وہ ایران کے خلاف طے شدہ حملے کو دو ہفتوں کے لیے مئوخر کرنے پر آمادہ ہیں بشرطیکہ ایران آبنائے ہرمز کو فوری مکمل اور محفوظ طریقے سے کھول دے۔ ان کے مطابق یہ ایک دوطرفہ جنگ بندی ہوگی۔ امریکا اپنے تمام فوجی اہداف حاصل کر چکا ہے اور ایران کے ساتھ طویل المدتی امن معاہدے پر کافی حد تک پیش رفت ہو چکی ہے‘ ان کا کہنا تھا کہ ایران کی جانب سے 10 نکاتی تجویز موصول ہوئی ہے جو مذاکرات کے لیے قابل عمل بنیاد فراہم کرتی ہے۔ امریکی صدر کے مطابق امریکا اور ایران کے درمیان زیادہ تر اختلافی نکات پر اتفاق ہو چکا ہے اور دو ہفتوں کی مہلت معاہدے کو حتمی شکل دینے میں مدد دے گی‘ انہوں نے کہا کہ بطور صدر اور مشرق وسطیٰ کے ممالک کی نمائندگی کرتے ہوئے، اس دیرینہ مسئلے کے حل کے قریب پہنچنا ان کے لیے باعث اعزاز ہے۔ وائٹ ہاؤس کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے واضح کیا ہے کہ جنگ بندی آبنائے ہرمز کو کھولنے سے مشروط ہوگی جبکہ اسرائیل کے سرکاری نشریاتی ادارے نے ایک اعلیٰ اسرائیلی ذریعے کے حوالے سے بتایا ہے کہ اسرائیل جنگ بندی معاہدے کی مکمل پاسداری کرنے کے لیے پرعزم ہے‘ سیز فائر کا اطلاق لبنان پر بھی ہوگا۔ دوسری جانب ایران نے بھی پاکستان کی جانب سے پیش کردہ دو ہفتوں کی جنگ بندی کی تجویز کو باضابطہ طور پر قبول کرلیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس جنگ بندی کی منظوری ایران کے نئے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای نے دی ہے‘ اس فیصلے کے بعد اب ایران دو ہفتوں کیلئے اپنی تمام عسکری کارروائیاں روک دے گا اور آبنائے ہرمز کو بھی بحری ٹریفک کے لیے کھول دیا جائے گا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کی ثالثی کے نتیجے میں واشنگٹن اور تہران اپنے تمام اتحادیوں سمیت فوری جنگ بندی پر راضی ہو گئے ہیں۔ شہباز شریف نے ایران اور امریکا سمیت تمام متعلقہ فریقین کے وفود کو جمعہ کو مذاکرات کیلئے اسلام آباد آنے کی باضابطہ دعوت دے دی ہے۔ ایران کی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل نے باضابطہ طور پر تصدیق کی ہے کہ اس نے پاکستان کے ذریعے امریکا کو 10 نکاتی امن تجویز ارسال کر دی ہے جس میں معاشی پابندیوں کا خاتمہ‘ نقصانات کے ہرجانے کی ادائیگی‘ یورینیم افزودگی کی اجازت‘ منجمد اثاثوں کی واپسی‘ ہرمز سے ایرانی افواج کے تعاون سے راہداری‘ خطے سے امریکی افواج کے انخلا سمیت دیگر نکات شامل ہیں‘ امریکا کے ساتھ باقاعدہ مذاکرات کے پہلے راؤنڈ کا باقاعدہ آغاز جمعہ 10 اپریل کو اسلام آباد میں ہوگا۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اعلان کیا ہے کہ اگر ایران کے خلاف حملے بند کر دیے جائیں تو ایران بھی اپنی تمام عسکری کارروائیاں فوری طور پر روک دے گا۔ جنگ بندی کی مدت کے دوران عالمی تجارتی جہاز اور آئل ٹینکرز ایرانی حدود سے بحفاظت گزر سکیں گے۔ قبل ازیں شہباز شریف نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ڈیڈ لائن میں دو ہفتے توسیع کی درخواست کی تھی۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر اپنے بیان میں شہباز شریف نے کہا کہ مشرقِ وسطیٰ میں جاری جنگ کے پُرامن حل کے لیے سفارتی کوششیں تیزی سے آگے بڑھ رہی ہیں اور جلد ٹھوس نتائج سامنے آنے کا امکان ہے۔ وزیراعظم نے اپنے پیغام میں امریکی صدر سے درخواست کی کہ سفارتکاری کو موقع دینے کے لیے ڈیڈ لائن میں دو ہفتوں کی توسیع کی جائے‘ میری ایرانی بھائیوں سے بھی درخواست ہے کہ جذبہ خیرسگالی کے تحت آبنائے ہرمز کو دو ہفتوں کے لیے کھول دیں۔ شہباز شریف نے جنگ کے تمام فریقین پر زور دیا کہ وہ دو ہفتوں کے لیے مکمل جنگ بندی کریں تاکہ سفارتی عمل کو کامیاب بنایا جا سکے اور خطے میں دیرپا امن و استحکام کی راہ ہموار ہو سکے۔ شہباز شریف کی درخواست کے بعد عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں گر گئیں جبکہ وزیراعظم کی جنگ بندی سے متعلق تجویز پر مبنی ٹوئٹ کو ابتدائی 40 منٹ میں 10 لاکھ لوگوں نے دیکھا۔ بعدازاں وائٹ ہاؤس نے تصدیق کی کہ صدر ٹرمپ کو پاکستان کے وزیراعظم شہباز شریف کی اس درخواست سے آگاہ کر دیا گیا ہے جس میں ایران پر بڑے پیمانے کے حملوں کی ڈیڈ لائن میں دو ہفتے کی توسیع کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سیکرٹری کیرولین لیوٹ نے فرانسیسی خبر رساں ایجنسی کو جاری بیان میں بتایا کہ تجویز کا جواب جلد سامنے آ جائے گا جبکہ برطانوی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر، شہباز شریف کی ڈیڈ لائن میں توسیع کی درخواست پر

غور کر رہے ہیں جبکہ امریکی نشریاتی ادارے کے مطابق ایک معتبر علاقائی ذریعے نے دعویٰ کیا ہے کہ کشیدگی کے خاتمے کے حوالے سے بہت جلد دونوں جانب سے اچھی خبر متوقع ہے۔ ذرائع کے مطابق، اس وقت جاری حساس مذاکرات کی براہِ راست نگرانی اور رہنمائی پاکستان کے آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر کر رہے ہیں جو بات چیت کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے منگل کو فاکس نیوز کو مختصر انٹرویو میں تصدیق کی تھی کہ ایران جنگ کے خاتمے کے حوالے سے اس وقت پر جوش مذاکرات جاری ہیں تاہم انہوں نے اس کی تفصیلات بتانے سے گریز کیا۔ صدر ٹرمپ نے بتایا کہ وہ وزیر اعظم پاکستان شہباز شریف کی جنگ بندی کی تجویز پر مکمل بریفنگ لینے والے ہیں۔ ٹرمپ نے شہباز شریف کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ میں صرف اتنا کہہ سکتا ہوں کہ میں شہباز شریف کو بہت اچھی طرح جانتا ہوں' وہ ہر جگہ ایک انتہائی محترم انسان کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ ادھر ایک اعلیٰ ایرانی عہدیدار نے بھی تصدیق کی تھی کہ ایران، پاکستان کی جانب سے پیش کی گئی دو ہفتوں کی جنگ بندی اور آبنائے ہرمز کھولنے کی تجویز کا مثبت جائزہ لے رہا تھا ہم تہران امن اور جنگ دونوں کیلئے تیار ہے۔ عہدیدار کے مطابق تہران وزیر اعظم شہباز شریف کی اس سفارتی کوشش کو قدر کی نگاہ سے دیکھ رہا ہے جس کا مقصد خطے کو ایک بڑی تباہی سے بچانا ہے۔ قبل ازیں ایران کے مختلف شہروں میں پلوں' ہائی ویز اور ریلوے ٹریکس پر امریکی و اسرائیلی بمباری جاری' جزیرہ خارگ میں آئل ٹرمینل اور تہران میں یہودی عبادت گاہ بھی نشانہ' بچوں سمیت 20 افراد شہید' متعدد زخمی' تہران کی سعودی شہر جبیل میں پیٹرو کیمیکل کمپلیکس پر جوابی کارروائی' پلانٹ میں آگ بھڑک اٹھی' قطر میں میزائل کا ملبہ گرنے سے بچے سمیت 4 افراد زخمی' اسرائیل پر میزائل اور راکٹوں کی بوچھاڑ' 3 افراد زخمی' دوحا میں دھماکے' عراق میں راکٹ حملے کے نتیجے میں ہلاکتوں کے بعد مشتعل مظاہرین کا کویتی قونصل خانے پر دھاوا' گھیراؤ کر لیا جبکہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کو ہولناک الٹی میٹم دیتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اگر تہران نے امریکی مطالبات تسلیم نہ کیے تو پوری ایک تہذیب مٹ جائے گی جو کبھی دوبارہ واپس نہیں آئے گی' میں نہیں چاہتا کہ ایسا ہو لیکن غالباً ایسا ہی ہوگا جبکہ نائب صدر جے ڈی وینس نے بھی تہران کو دھمکاتے ہوئے کہا ہے کہ امریکی افواج کے پاس ایسے ہتھیار اور ذرائع موجود ہیں جو اب تک ایران کے خلاف استعمال نہیں کیے گئے' امریکا ایران میں اپنے عسکری اہداف حاصل کر چکا ہے' جنگ کے اختتام کی نوعیت ایران پر منحصر ہے۔ دوسری جانب پاسداران انقلاب نے واضح کیا ہے کہ اگر واشنگٹن نے سرخ لکیریں عبور کیں اور شہری تنصیبات پر حملہ کیا تو وہ خطے سے باہر جواب دیں گے اور امریکا اور اس کے اتحادیوں کو کئی سالوں تک تیل اور گیس سے محروم کر دیں گےجبکہ ایرانی نائب صدر محمد رضا عارف نے ٹرمپ کی حالیہ دھمکیوں کے ردعمل میں کہا ہے کہ ایران جنگ میں تمام تر امکانات اور ہر قسم کی صورتحال کے لیے مکمل طور پر تیار ہے' پاکستان میں ایرانی سفیر رضا امیری مقدم کا کہنا ہے کہ جنگ روکنے کے لیے پاکستان کی مثبت اور تعمیری کوششیں ایک فیصلہ کن اور نازک مرحلے کے قریب پہنچ گئی ہیں' قطر کا کہنا ہے کہ وہ اسلام آباد کی جنگ بندی کوششوں کی حمایت کرتا ہے۔ ادھر روس اور چین نے سلامتی کونسل میں آبنائے ہرمز کھلوانے کے حوالے سے قرارداد ویٹو کر دی' پاکستان اور کولمبیا نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔ تفصیلات کے مطابق فاکس نیوز کو انٹرویو میں صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اگر ڈیڈ لائن پوری نہ کی گئی تو ایسا حملہ ہوگا جو انہوں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا ہوگا جبکہ اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں امریکی صدر کا کہنا تھا کہ مذاکرات جاری ہیں لیکن بظاہر خوشگوار نتائج سامنے نہیں آ رہے۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ ایران کی نئی قیادت ممکنہ طور پر معاہدے پر راضی ہو جائے' شاید کچھ شاندار ہو جائے، کون جانتا ہے؟۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے ایران کو خبردار کیا ہے کہ امریکہ کے پاس ایسے خفیہ ہتھیار اور ذرائع موجود ہیں جو اب تک تہران کے خلاف استعمال نہیں کیے گئے تاہم انہوں نے اس امید کا اظہار بھی کیا کہ بات چیت کے ذریعے ان ہتھیاروں کی نوبت آنے سے بچا جا سکے گا۔ ہنگری کے دورے کے دوران صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے جے ڈی وینس نے کہا کہ واشنگٹن نے اپنے فوجی اہداف بڑی حد تک حاصل کر لیے ہیں' امریکی ڈیڈ لائن سے پہلے اب اور تب کے درمیان ابھی بہت سے مذاکرات ہونے باقی ہیں۔ نائب صدر نے تہران کو براہِ راست مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ کو یہ جان لینا چاہیے کہ ہمارے پاس ایسے ہتھیار موجود ہیں جو ہم نے اب تک استعمال نہ کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ امریکی صدر ان کے استعمال کا فیصلہ کر سکتے ہیں اور اگر تہران نے اپنا طرزِ عمل تبدیل نہ کیا تو صدر یقیناً انہیں استعمال کرنے کا فیصلہ کریں گے۔ دریں اثناء وائٹ ہاؤس نے ایران پر ایٹمی حملے کے تاثر کی تردید کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ صرف صدر ہی جانتے ہیں کہ ایران کے خلاف کیا اقدام ہوگا؟ وائٹ ہاؤس کی پریس سیکرٹری کیرولین لیوٹ نے اے ایف پی کو ایک بیان میں بتایا کہ ایرانی حکومت کے پاس اس موقع سے فائدہ اٹھانے اور امریکا کے ساتھ معاہدہ کرنے کے لیے بدھ کی صبح 5 بجے تک کا وقت ہے۔ پریس سیکرٹری نے مزید کہا کہ معاملات کس نہج پر ہیں اور صدر کیا کرنے والے ہیں، اس بارے میں صرف وہی (صدر) جانتے ہیں۔ وائٹ ہاؤس نیان دعوؤں کو سختی سے مسترد کر دیا ہے جن میں کہا گیا تھا کہ نائب صدر جے ڈی وینس کے ایران کے خلاف فوجی کارروائی سے متعلق

بیان میں ایٹمی حملے کا کوئی اشارہ موجود تھا۔ اس دعوے کے جواب میں وائٹ ہاؤس نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر سخت لہجہ اختیار کرتے ہوئے لکھا کہ نائب صدر نے یہاں جو کچھ بھی کہا ہے اس میں دور دور تک ایسا کوئی اشارہ موجود نہیں ہے، تم لوگ مکمل طور پر احمق ہو۔ ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے ٹرمپ کی دھمکی پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک مہذب قوم کی ثقافت، منطق اور اس کے صالح مقصد پر ایمان کی طاقت بلاشبہ وحشیانہ طاقت کی منطق پر غالب ہوگی۔ اسماعیل بقائی کے مطابق ایک قوم جو راست بازی پر پورا یقین رکھتی ہے وہ اپنے حقوق اور جائز مفادات کے تحفظ کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتوں اور صلاحیتوں کو بروئے کار لائے گی۔ ادھر اقوامِ متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ نے اشتعال انگیز بیان بازی کی شدید مذمت کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ عام شہریوں اور سویلین انفرااسٹرکچر کو جان بوجھ کر نشانہ بنانا جنگی جرم ہے۔ اقوامِ متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق، وولکر ترک نے ایک بیان میں زور دیتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی جرائم کے ذمہ دار کسی بھی شخص کا احتساب ہونا ضروری ہے۔ اقوامِ متحدہ کے حقوق کے سربراہ نے اس بات پر زور دیا کہ ایسی دھمکیاں جو شہریوں میں خوف و ہراس اور دہشت پھیلائیں، وہ ناقابلِ قبول ہیں اور انہیں فوری طور پر بند ہونا چاہیئے۔ عیسائیوں کے روحانی پیشواپوپ لیو نے ایران میں سویلین اہداف کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچانے کی دھمکیوں کو ناقابلِ قبول قرار دیتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ یہ اقدامات بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہو سکتے ہیں۔ صحافیوں سے گفتگو میں پوپ نے کہا کہ ایران کے تمام عوام کے خلاف یہ دھمکی سامنے آئی ہے اور یہ واقعی ناقابلِ قبول ہے۔ ادھر اسرائیل کے ہنگامی خدمات کے اداروں نے بتایا ہے کہ منگل کو ایران سے آنے والے میزائلوں اور لبنان سے ہونے والی راکٹ باری کے نتیجے میں کم از کم تین افراد زخمی ہوئے ہیں۔ اسرائیلی فوج کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل ایال زمیر نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف امریکا اور اسرائیل کی مشترکہ کارروائی اسٹریٹجک موڑ پر پہنچ چکی ہے، ایرانی حکومت کو پہنچائے جانے والے نقصان میں مزید شدت لائی جائے گی جبکہ اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیل نے ایران کے اندر ان ریلوے لائنوں اور پلوں کو نشانہ بنایا ہے جنہیں پاسدارانِ انقلاب استعمال کر رہے تھے۔ ایک ویڈیو پیغام میں نیتن یاہو نے کہا کہ ہم ایرانی حکومت کو پہلے سے کہیں زیادہ طاقت کے ساتھ کچل رہے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے ایک بیان میں تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ اس نے ایران کے مختلف علاقوں بشمول تہران، کرج، تبریز، کاشان اور قم میں پلوں کے آٹھ حصوں کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ گزشتہ رات حکومت کے کئی کمانڈرز کو ہلاک اور کلیدی انفراسٹرکچر کو تباہ کر دیا گیا ہے۔ ایرانی حکام کے مطابق قم شہر کے باہر ایک بڑے پل اور وسطی ایران میں ایک ریلوے پل پر حملہ کیا گیا جس میں دو افراد شہید ہوئے۔ شمالی ایران میں تبریز کو تہران سے ملانے والی اہم ترین ہائی وے بھی حملے کے بعد بند کر دی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

صیہونی طاقتیں پاکستان کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنے کی ہمت نہیں کر سکتیں، بلاول

چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری

لاڑکانہ (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ ایران کیخلاف جنگ غیر قانونی ہے، اسکے اثرات ہر پاکستانی محسوس کر رہا ہے، صیہونی طاقتیں پاکستان کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنے کی ہمت نہیں کر سکتیں، قائدعوام کی جانب سے قوم کو دیا گیا جوہری پروگرام کا تحفہ آج بھی پاکستان کا دفاع کر رہا ہے اور کوئی دشمن ارضِ پاک کی جانب میلی آنکھ سے دیکھنے کی جرأت بھی نہیں کرسکتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ملک کے پہلے منتخب وزیراعظم قائدعوام شہید ذوالفقار علی بھٹو کے 47 ویں یوم شہادت پر گڑھی خدابخش میں منعقد تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ بلاول بھٹو نے کہا کہ اِس وقت نہ صرف ملک کے اندر، بلکہ عالمی سطح پر بھی بھٹو شہید جیسی قیادت کی کمی اور بحران کو محسوس کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خطے میں جنگ کی صورتحال اور ہمسایہ ملک ایران میں آیت اللہ خامنہ ای اور اسکول پر بمباری کے نتیجے میں معصوم طالبات کی شہادتوں کے غم اور اُنکے احترام میں اِس بار قائدِعوام شہید ذوالفقار علی بھٹو کی برسی کے موقع پر بڑے جلسہ عام کا انعقاد نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی ہمیشہ جنگ کے خلاف اور امن کی حامی جماعت ہے، اور یہ جو غیر قانونی جنگ شروع کیا گیا ہے، ہم ہر پاکستانی کی طرح اُس کی مذمت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

وزیراعلیٰ کی زیرِصدارت کابینہ اجلاس، متعدد ترقیاتی منصوبوں کی منظوری

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعلیٰ سندھ کی زیرِصدارت کابینہ کا اجلاس، متعدد ترقیاتی منصوبوں کی منظوری، کے-فور منصوبے کی تکمیل کیلئے 13.9 ارب کی منظوری، گندم خریداری پالیسی منظور، فی من قیمت 3500 روپے مقرر، ملیر ہالٹ تا گھگھر پھاٹک سڑک سمیت مختلف شاہراہوں کی مرمت و توسیع کیلئے اربوں روپے کی منظوری، عورت فاؤنڈیشن کیلئے فنڈز، صوبائی کابینہ کا اجلاس وزیراعلیٰ ہاؤس میں ہوا، جس میں صوبائی وزراء، مشیران، خصوصی معاونین، چیف سیکریٹری آصف حیدر شاہ، پرنسپل سیکریٹری آغا واصف اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ سندھ کابینہ نے گریٹر کراچی بلک واٹر سپلائی اسکیم (کے فور) کے پاور حصے کے لیے جامع مالی اور عملدرآمدی منصوبہ بھی منظور کیا، تاکہ اہم پانی کے منصوبے کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جا سکے۔ مالی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے کابینہ نے کراچی واٹر اینڈ سیوریج کارپوریشن (کے ڈبلیو ایس سی) لیے قرض کی بنیاد پر ماڈل کو گرانٹ-ان-ایڈ میکانزم میں تبدیل کرنے کی منظوری دی۔ 13.9 ارب روپے کی گرانٹ پاور انفراسٹرکچر کے لیے منظور کی گئی، جس میں 132 کے وی گرڈ اسٹیشن، 26 کلومیٹر کی ٹرانسمیشن لائن، 11 کے وی ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک اور 50 میگاواٹ بجلی کی لوڈ کے لیے عملہ کالونی شامل ہے۔ سندھ کابینہ نے ربیع 2025-26ء کے سیزن کے لیے گندم خریداری کی پالیسی کی منظوری دی، جس کے تحت ایک ملین میٹرک ٹن گندم کے ہدف کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ غذائی تحفظ اور قیمتوں کی استحکام قائم رہے۔ کابینہ نے گندم کی اشارتی قیمت 3,500 روپے فی 40 کلوگرام مقرر کی۔ خریداری صرف سندھ گندم آباد گار سپورٹ پروگرام کے تحت رجسٹرڈ 332,000 سے زائد ہاریوں سے کی جائے گی۔ کابینہ نے ملیر تا گھگھر پھاٹک 30.5 کلومیٹر طویل ڈوئل کیرج وے کی مرمت و تزئین کے لیے 2.55 ارب روپے کی سفارش منظور کی۔ سیلاب سے متاثرہ سڑکوں اور پلوں کی بحالی کے لیے 888.244 ملین روپے جبکہ مختلف سڑکوں کی توسیع و مرمت کے لیے 1,966.401 ملین روپے کی منظوری دی گئی۔ تلہار تا ٹنڈو باگو اور نوشہرو فیروز روڈ سے مہران ہائی وے لنک روڈ منصوبے بھی شامل ہیں۔ سینٹ پیٹرک اسکول کراچی میں جدید کثیر المقاصد اسٹیڈیم کے لیے 10 کروڑ روپے منظور کیے گئے۔

☆☆☆☆☆

آپریشن بند نہیں ہوا، بھارت وزیر دفاع، آئندہ کا ردعمل فیصلہ کُن ہوگا، خواجہ آصف

کراچی، اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) بھارتی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے گیدڑ بھبکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ 'آپریشن سندور' ابھی بند نہیں ہوا، سرحد پار سے کسی قسم کی حرکت ہوئی تو ہماری فوج اس کا منہ توڑ جواب دے گی جو وہ کبھی بھول نہیں پائیں گے، وزیر دفاع خواجہ آصف نے انڈین ہم منصب کو جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ معرکہ حق ہماری یادوں میں آج بھی زندہ ہے، آئندہ ہمارا ردعمل مزید مضبوط اور فیصلہ کن ہوگا، امن و علاقائی استحکام کیلئے پرعزم ہیں، بھارت اسٹریٹجک اور سفارتی دائرے میں بڑھتی ہوئی بے چینی کا سامنا

وزیر دفاع خواجہ آصف

کرے، وزیر دفاع نے کہا کہ میں راج ناتھ سنگھ کو واضح پیغام دیتا ہوں کہ دو ایٹمی طاقتوں کے درمیان جنگ کا تصور بھی ناقابل فہم اور خطرناک نتائج کا حامل ہوگا، بھارت کے لیے بہتر یہی ہوگا کہ وہ اپنی اسٹریٹجک اور سفارتی دائرے میں بڑھتی ہوئی بے چینی کا سامنا کرے۔ انہوں نے کہا کہ امن اور علاقائی استحکام کے لیے پاکستان کی تیاری مکمل ہے ہمارا آئندہ ردِعمل تیز، متوازن اور فیصلہ کن ہوگا۔ ایکس پر بھارت کی جانب سے گیدڑ بھبکیوں پر ردعمل میں وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ پہلگام فالس فلیگ آپریشن کا ایک سال مکمل ہونے پر بھارتی وزیر دفاع راج ناتھ کی جانب سے دہرائے جانے والا بیانیہ مایوسی اور واضح بے چینی کا عکاس ہے۔

اصفہان پر بنکر بسٹر بموں سے حملے، ایران نے جدید امریکی ڈرون مار گرایا

تہران، کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) امریکا اور اسرائیل کے ایران اور لبنان پر حملوں اور جوابی کارروائیوں کا سلسلہ جاری رہا، امریکی اخبار کا کہنا ہے کہ ایران کے شہر اصفہان پر 2 ہزار کلوگرام وزنی بنکر بسٹر بموں کا استعمال کیا گیا ہے، زیر زمین تنصیبات کو تباہ کرنے والے گولہ بارود کا استعمال بھی کیا گیا، ایرانی فوج نے بتایا ہے کہ انہوں نے اصفہان کے قریب 30 ملین ڈالر مالیت کا امریکی ریپر ڈرون مار گرایا ہے، عرب میڈیا کے مطابق ایران نے اب تک 146 ڈرون مار گرائے ہیں، اسرائیل نے جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے حملوں میں 4 اسرائیلی فوجیوں کے ہلاک ہونے کی تصدیق کردی ہے، اسرائیل نے حزب اللہ کے خلاف جنگ میں لبنان پر بمباری جاری رکھی ہوئی ہے، تل ابیب پر ایرانی میزائل حملوں میں 9 افراد زخمی ہوگئے ہیں، سعودی دارالحکومت ریاض متعدد دھماکوں سے لرز اٹھا، شہر میں کم از کم دو دھماکوں کی آوازیں سنیں، میری ٹائم انٹیلیجنس کمپنی وینگارڈ کے مطابق پیر اور منگل کی درمیانی شب میں کویت کے پرچم بردار ٹینکر 'السلمی' کو متحدہ عرب امارات کے ساحل کے قریب ایک 'نامعلوم پروجیکٹائل' نے نشانہ بنایا گیا ہے، کمپنی کا کہنا ہے کہ جہاز میں لگی آگ پر قابو پالیا گیا ہے، تمام عملہ محفوظ ہے اور جہاز سے تیل کے رساؤ کی بھی اطلاعات نہیں ہیں، امریکی اور اسرائیلی حملوں کی ایک نئی لہر میں ایران میں فوجی اڈوں، ایک مذہبی مقام اور کینسر کی ادویات بنانے والے پلانٹ کو نشانہ بنایا گیا ہے، ایران کی پاسدارانِ انقلاب کا کہنا ہے کہ وہ جاری امریکی اور اسرائیلی حملوں کے جواب میں بدھ سے مشرقِ وسطیٰ میں امریکی ٹیکنالوجی اور مالیاتی کمپنیوں کو نشانہ بنانا شروع کردے گی۔

پٹرول ڈیزل پر لیوی کا معاملہ IMF کیساتھ اٹھایا جائے، وزیراعظم، وزارت خزانہ کو ہدایت

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر اعظم شہباز شریف نے فنانس ڈویژن کو ہدایت کی ہے کہ وہ پٹرول اور ڈیزل پر عائد لیوی کے ڈھانچے کے حوالے سے آئی ایم ایف سے بات کرے، تاکہ ایران جنگ کے باعث عالمی سطح پر پیٹرولیم کی بڑھتی قیمتوں کا بوجھ عوام پر پڑنے سے روکا جا سکے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق، وزیر اعظم نے منگل کو وزارتِ خزانہ کو ہدایت کی کہ وہ یہ معاملہ آئی ایم ایف کے ساتھ اٹھائے تاکہ پیٹرولیم قیمتوں میں کسی ممکنہ ردوبدل کو موجودہ لیوی کے ذریعے متوازن کیا جا سکے۔ اس وقت حکومت پٹرول پر فی لیٹر 100 اور ڈیزل پر فی لیٹر 55 روپے لیوی عائد کر رہی ہے۔ پیٹرولیم مصنوعات پر یہ لیوی آئی ایم ایف کی شرائط کا حصہ ہیں۔ یہ اقدام ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب حکومت پہلے ہی ایندھن کی قیمتوں کو مستحکم رکھنے کیلئے 129 ارب روپے کی خطیر سبسڈی خرچ کر چکی ہے۔ حکام کے مطابق یہ ریلیف ترقیاتی بجٹ میں کٹوتی اور دیگر مد میں بچت کے ذریعے فراہم کیا گیا، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ حکومت عوام کو عالمی تیل منڈی کی اتار چڑھاؤ کے مکمل اثرات سے بچانے کیلئے پرعزم ہے۔ ایک سینئر سرکاری عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ ایران جنگ کے باعث عالمی تیل کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جس سے ملکی پیٹرولیم نرخوں پر دباؤ بڑھ گیا ہے۔ وزیر اعظم کی ہدایت بالکل واضح ہے کہ ہر ممکن اقدام کیا جائے تاکہ یہ جھٹکا عوام کیلئے ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کا سبب نہ بنے۔ فنانس ڈویژن کو ہدایت دی گئی۔

ایندھن کے مناسب ذخائر موجود، صوبے سبسڈی پیکج جمع کرائیں، وزیراعظم

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ قومی سبسڈی پیکیج کیلئے بلوچستان نے طے شدہ رقم جمع کرادی ہے، باقی صوبے بھی جلد جمع کرائیں، مشکل وقت میں جس قدر ممکن ہے عوامی ریلیف کے اقدامات اٹھا رہے ہیں اور اٹھاتے رہیں گے، اشیاء خورونوش کی قیمتوں میں اضافہ روکنے کیلئے ٹرکوں کو 70 ہزار روپے، بڑی مال بردار گاڑیوں کو 80 ہزار روپے ماہانہ سبسڈی دی جا رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کے روز اپنی زیر صدارت خطے میں حالیہ کشیدگی کے دوران پیٹرولیم مصنوعات پر حکومت کی جانب سے سبسڈی کے نفاذ پر پیش رفت کیجا ئزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ ملکی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے ملک میں ایندھن کے مناسب ذخائر موجود ہیں۔ اجلاس کو سبسڈی کی فراہمی پر پیش رفت سے آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ ملک میں ایندھن کے ذخائر اور کھپت پر بھی بریفنگ دی گئی۔ وزیر اعظم نے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئیمسافر بسوں کو 1 لاکھ روپے ماہانہ اور منی بس و ویگنوں کو 40 ہزار روپے ماہانہ سبسڈی فراہم کی جا رہی ہے تاکہ کرایوں میں اضافہ نہ ہو۔ اشیاء خورونوش کی قیمتوں میں اضافے کو روکنے کیلئے ٹرکوں کو 70 ہزار، بڑی مال بردار گاڑیوں کو 80 ہزار جبکہ ڈیلیوری وینوں کو 35 ہزار روپے ماہانہ سبسڈی فراہم کی جا رہی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ نظام میں شفافیت کیلئے یہ رقوم ڈیجیٹل والٹس کے ذریعے فراہم کی جا رہی ہے۔ سبسڈی کی رقوم کی فراہمی کی فی الفور ہدایت کی جسکا آغاز گزشتہ روز سے ہو چکا ہے۔

توانائی بچت، بلوچستان کے بعد KP میں بھی مارکیٹیں 8، شادی ہالز، ریسٹورنٹس 10 بجے بند کرنے کا فیصلہ

پشاور، کوئٹہ، گلگت (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) بلوچستان کے بعد خیبر پختونخوا اور گلگت میں توانائی کی بچت کیلئے آج سے مارکیٹوں، شادی ہالز اور ریسٹورنٹس کے اوقات کار میں تبدیلی کی ہدایات جاری کردی گئیں، مارکیٹیں رات 8 بجے تک بند ہونگی، شادی ہالز اور ہوٹل رات 10 بجے بند کردیے جائینگے، دواخانے، تندور پٹرول پمپس پابندی سے مستثنیٰ ہونگے، جس کا اطلاق آج سے ہوگا، خیبر پختونخوا میں انرجی ایمرجنسی کا اعلان، فلڈ لائٹس، سائن بورڈز اور غیر ضروری اے سی پر پابندی، وزیراعلیٰ بلوچستان نے پنک اور گرین بس کو ایک ماہ کیلئے فری کردیا۔ تفصیلات کے مطابق خیبر پختونخوا حکومت نے ایران، امریکہ جنگ اور مجموعی علاقائی صورتحال کے تناظر میں پیٹرولیم مصنوعات اور توانائی بحران پر قابو پانے، ایندھن کی فراہمی پر بڑھتے ہوئے دباؤ کو کم کرنے اور پیٹرول و بجلی کے مؤثر اور محتاط استعمال کو یقینی بنانے کے لئے انرجی ایمرجنسی کا اعلان کرتے ہوئے اہم اقدامات کی منظوری دے دی ہے جسکے تحت صوبہ کے ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز میں بازار، مارکیٹس رات 9 بجے جبکہ اضلاع میں رات 8 بجے بند ہوں گے، شادی ہالز، ہوٹل، کیفے اور ریسٹورنٹس رات 10 بجے بند ہوں گے، تندور، پیٹرول پمپس اور پبلک ٹرانسپورٹ کو مخصوص حد تک استثنیٰ حاصل ہوگا، غیر ضروری لائٹنگ پر پابندی ہوگی، عمارتوں، پلازوں اور ایونٹ مقامات پر ڈیکوریٹو اور فلڈ لائٹس کے استعمال پر پابندی لگائی گئی ہے، مارکیٹس میں صرف ضروری لائٹنگ کی اجازت ہوگی، بل بورڈز، ایل ای ڈی اسکرینز اور سائن بورڈز بند کرنیکی ہدایت کی گئی ہے، کاروباری اوقات کے بعد اے سی، لفٹس اور ایسکلیٹرز کے استعمال پر پابندی ہوگی، غیر ضروری کمرشل سرگرمیوں کے لیے جنریٹر کے استعمال پر بھی پابندی عائد کی گئی ہے، سرکاری دفاتر میں افراد کی غیر موجودگی میں تمام برقی آلات بند رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اعلامیہ کے مطابق کمرشل اداروں میں نجی دفاتر، کنسلٹنسیز، ایجنسیاں، بینک، تعلیمی اکیڈمیاں، ٹیوشن سینٹرز، دکانیں، شورومز، جیولری شاپس، بیکریز، جم، فٹنس سینٹرز، گیسٹ ہاؤسز، کیٹرنگ سروسز اور اسی نوعیت کے دیگر کاروبار پر پابندیوں کا اطلاق ہوگا البتہ جن خدمات کو بنیادی نوعیت کے باعث ان پابندیوں سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے ان میں زراعت اور تعمیراتی سرگرمیاں میڈیکل سٹورز/ فارمیسیز (24 گھنٹے، مخصوص شرائط کے ساتھ) ہسپتال، لیبارٹریز اور ایمرجنسی ہیلتھ سروسز، تنور (روٹی/ نان کی تیاری کے لیے) پیٹرول پمپس شامل ہیں۔

جنگ کے خاتمے کیلئے فیلڈ مارشل عاصم منیر نے جے ڈی وینس، وٹکوف اور عراقچی سے ساری رات رابطہ رکھا

دبئی/ واشنگٹن (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) برطانوی خبر رساں ایجنسی کے مطابق ایران جنگ کے خاتمے کیلئے نئے منصوبے میں پاکستان اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ پاکستان کے چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر اتوار کی شب رات بھر ان تجاویز کے معاملے پر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی' امریکی نائب صدر جے ڈی وینس اور نمائندہ خصوصی اسٹیو وٹکوف کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہے اور جنگ بندی سے متعلق تجاویز پیش کیں۔ امریکی اور برطانوی خبر رساں اداروں کے مطابق امریکا اور ایران کو 45 روز کے لیے جنگ بندی اور آبنائے ہرمز کھولنے سے متعلق تجاویز پر مشتمل مسودہ موصول ہوگیا ہے۔ دوسری جانب وائٹ ہاؤس حکام کا کہنا ہے پاکستانی امن تجویز زیر غور ہے، ٹرمپ نے ابھی منظوری نہیں دی' پیش کی گئی جنگ بندی کی تجویز ایسے کئی خیالات میں سے ایک ہے، جس پر غور کیا جا رہا ہے۔ آپریشن ایپک فیوری جاری ہے۔ امریکی خبر رساں ادارے کے مطابق دو ذرائع نے اسے بتایا ہے کہ پاکستان، مصر اور ترکی کی جانب سے مختلف تجاویز پر مشتمل یہ مسودہ تیار کیا گیا ہے جو کئی روز سے جنگ بندی کی کوششیں کر رہے ہیں۔ برطانوی خبر ایجنسی کا کہنا ہے کہ پاکستان فوج کے فیلڈ مارشل عاصم منیر اتوار کی شب رات بھر ان تجاویز کے معاملے پر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی، امریکی نائب صدر جے ڈی وینس اور اسٹیو وٹکوف کے ساتھ رابطے میں رہے۔ امریکی خبر ایجنسی کے مطابق یہ مسودہ اتوار کی شب ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور امریکی صدر کے ایلچی سٹیو وٹکوف کو بھجوایا گیا، تاہم دونوں کی جانب سے تا حال اس پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق ان ممالک کو اُمید ہے کہ 45 روزہ جنگ بندی کے دوران بات چیت کے بعد اس جنگ کے مستقل خاتمے کی راہ ہموار ہوسکتی ہے۔

☆☆☆☆☆

سعودیہ پر ایرانی حملے امن کوششوں کو نقصان پہنچا رہے ہیں، کور کمانڈرز کانفرنس، شہباز کا سعودی ولی عہد سے رابطہ، حملے کی مذمت

راولپنڈی، اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) کور کمانڈرز کانفرنس نے ایران کے سعودیہ پر حملے غیر ضروری کشیدگی ہیں، یہ حملے تنازع کے حل کی مخلصانہ کوششوں کو نقصان پہنچا رہے ہیں، سعودی عرب پر حملے غیر ضروری کشیدگی، شدید مذمت ہیں، آپریشن غضبِ الحق پوری رفتار سے جاری رہیگا، جب تک کہ دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہوں کا مکمل خاتمہ ہو اور افغان سرزمین کا پاکستان کیخلاف استعمال فیصلہ کن طور پر بند کر دیا جائے، وزیرِ اعظم شہباز شریف نے سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز آل سعود سے ٹیلیفون پر گفتگو کی، دونوں رہنماؤں نے خطے میں جاری کشیدگی پر تبادلہ خیال کیا، وزیر اعظم نے سعودی عرب پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے پاکستان کی مکمل حمایت کی یقین دہانی کرائی اور سعودی قیادت کے تحمل اور دانشمندی کو سراہا، دفتر خارجہ نے سعودی عرب کے آئل تنصیبات پر پر ایران کے حملے کو تشویشناک قرار دیتے ہوئے کہا یہ سعودی عرب کی خودمختاری وسلامتی کی سنگین خلاف ورزی ہے، خطے کے امن کو نقصان پہنچانے والی خطرناک کشیدگی ہے، جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے تعزیت کرتے ہیں۔تفصیلات کے مطابق مشرقِ وسطی میں جاری جنگ کے خاتمے کیلئے حکومت کی بھرپور سفارتی کوششوں کو سراہا ہے اور تحمل، مذاکرات اور کشیدگی میں کمی کی ضرورت پر زور دیا اور اصولی سفارتکاری اور تعمیری روابط کیلئے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔منگل کو آئی ایس پی آر سے جاری بیان کے مطابق چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے جنرل ہیڈکوارٹرز میں 274ویں کور کمانڈرز کانفرنس کی صدارت کی۔فورم نے مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے اداروں اوران معصوم شہریوں کے شہدا کیلئے فاتحہ خوانی کی جنہوں نے مادرِ وطن کے دفاع میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔انکی بے مثال قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے فورم نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ انکی میراث پاکستان کی قومی سلامتی کی بنیاد ہے۔چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز نے پاکستان کی مسلح افواج کی پیشہ وارانہ مہارت، عملی کارکردگی اور ملکی دفاع کیلئے غیر متزلزل عزم، نیز مسلسل انٹیلی جنس پر مبنی انسداد دہشت گردی کارروائیوں کو سراہا۔فورم نے داخلی و خارجی سکیورٹی صورتحال کا جامع جائزہ لیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ بھارت اور دیگر بیرونی سرپرستوں کی ایما پر سرگرم تمام دہشت گرد عناصر، ان کے سہولت کاروں اور معاونین کو بلا امتیاز اور مسلسل کارروائی کے ذریعے ختم کیا جائیگا۔فورم نے مشرقِ وسطی میں جاری جنگ کے خاتمے کیلئے حکومت کی بھرپور سفارتی کوششوں کو سراہا اور تحمل، مذاکرات اور کشیدگی میں کمی کی ضرورت پر زور دیا ہے اور ساتھ ہی اصولی سفارتکاری اور تعمیری روابط کیلئے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ فورم نے سعودی عرب کے پیٹروکیمیکل اور صنعتی کمپلیکس پر حالیہ حملوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان کی شدید مذمت کی اور انہیں غیر ضروری اشتعال انگیزی قرار دیا جو پرامن حل کی کوششوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔فورم نے اس بات کو سراہا کہ شدید اشتعال انگیزیوں کے باوجود سعودی عرب نے اب تک تحمل اور دانشمندی کا مظاہرہ کیا جس سے سفارتی حل کی راہ ہموار ہوئی، تاہم اس طرح کی بلا جواز جارحیت جاری امن عمل کو متاثر کرسکتی ہے۔فورم نے بھارت کے مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی مسلسل خلاف ورزیوں پر تشویش کا اظہار کیا اور حالیہ جعلی مقابلوں کو ماورائے عدالت قتل کو چھپانے کی کوشش قرار دیا۔

وزیر اعظم کی پٹرولیم مصنوعات کی اسمگلنگ، ذخیرہ اندوزی کیخلاف سخت اقدامات کی ہدایت

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے پیٹرولیم مصنوعات کی اسمگلنگ اور غیر قانونی ذخیرہ اندوزی کیخلاف سخت اقدامات کی ہدایت کی ہے۔انہوں نے کہا کہ تیل کی قیمتوں کو بڑھنے سے روکنے کیلئے وفاقی حکومت نے ترقیاتی بجٹ میں کٹوتی، کفایت شعاری اور بچت کے مختلف اقدامات کے ذریعے عام آدمی کو 129 ارب روپیہ کا ریلیف دیا۔وزیراعظم نے یہ ہدایت منگل کے روز اپنی زیرصدارت خطے کی صورتحال کے پیش نظر پیٹرولیم مصنوعات کی سپلائی چین، بچت اور کفایت شعاری کیلئے جاری اقدامات کے نفاذ کے حوالےسے منعقدہ اجلاس کے دوران دی۔اجلاس میں کم آمدنی والے طبقات کو موجودہ صورتحال کے تناظر میں ریلیف پہنچانے کے حوالےسے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔وزیراعظم نے متعلقہ وزارتوں کو صوبوں کے ساتھ مشاورت کے بعد حتمی تجاویز پیش کرنے کی ہدایت کی۔وزیراعظم نے کہا کہ گزشتہ تین ہفتوں میں وفاقی حکومت نے کم آمدنی والے طبقے کو ریلیف فراہم کرنے کے حوالے سے اہم اقدامات کئے اور آئندہ بھی غریب طبقے کی ریلیف کیلئے اقدامات جاری رہیں گے۔

☆☆☆☆☆

مستقبل میں NCCIA میں انقلابی اقدامات کرنے کے لیے پر عزم ہوں، ڈی جی

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) بہت جلد نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی میں انقلابی اقدامات کا نفاذ شروع ہو جائے گا جس سے سائلین کو بہت جلد انصاف ملے گا، یہ بات نئے تعینات شدہ ڈائریکٹر جنرل خرم علی سیّد نے اپنے نئے عہدے کا چارج لینے کے بعد گفتگو کرتے ہوئے بتائی۔انہوں نے بتایا کہ مختلف مما لک جن میں امریکہ اور چین شامل ہیں، ان سے سائبر کرائم کے حوالے سے ایم او یوز پر دستخط کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔اگلے ہفتے وہ امریکہ ایک کانفرنس میں شرکت کرنے کے لیے جا رہے ہیں جہاں بعد میں وہ فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن (ایف بی آئی) کے اعلیٰ افسران سے بھی ملاقاتیں کریں گے تا کہ ان سے بھی ایم او یو کے حوالے سے بات چیت ہو سکے کیونکہ پاکستان میں بھی سفارتی سطح پر یہ کوششیں جاری ہیں۔ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ ادارے کے پاس فنڈز کی کمی نہیں ہے اور ان فنڈز سے ایک نیا سافٹ ویئر اور ہارڈ ویئر کی خریداری کا پروسیس جاری ہے جس سے ادارے کی کارکردگی میں بے انتہا بہتری آئے گی۔انہوں نے انکشاف کیا ہے کہ ان کی کوشش تھی کہ ادارے کی اپنی عمارت ہو لہٰذا ان کی کوششیں کامیاب ہوگئیں اور حکومت نے ادارے کے لیے تین منزلہ عمارت مختص کر دی ہے جہاں رینوویشن کا کام شروع کر دیا گیا ہے اور کچھ افسران وہاں شفٹ بھی ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ادارے کے لاہور کے دفتر کی بلڈنگ کے لیے بھی کام آخری مراحل میں ہے۔خرم علی سیّد کا مزید کہنا تھا کہ اے پی ٹی رولز میں تاخیر کی وجہ یہ تھی کہ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے مطابق سائبر جرائم کی تحقیقات پہلے ایف آئی اے سے منسلک تھی اور اس پر بھی فیڈرل سروس رولز کا اطلاق ہوتا تھا مگر اب این سی سی آئی اے کو منسلک تصور کرتے ہوئے ادارے کے اپنے اے پی ٹی رولز تقریباً مکمل ہو چکے ہیں اور جلد ہی ان کا نفاذ کر دیا جائے گا۔ایک اور سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ ادارے کے فیز ون کے تمام افسران کو ریگولر سے کنٹریکٹ بیسز پر منتقل کر دیا گیا ہے اور وہ افسران جن کے خلاف کوئی انکوائری جاری نہیں ہے، ان کے کیسز فیڈرل پبلک سروس کمیشن کو بھیج دیئے جائیں گے اور اگر وہ وہاں سے کامیاب ہوتے ہیں تو ان کو ادارے میں تعینات کر دیا جائے گا جن افسران کے خلاف مقدمات اور انکوائریاں چل رہی ہیں، ان کے کنٹریکٹ کی معیاد ختم ہونے کے بعد ان کی ادارے میں کوئی جگہ نہیں ہوگی۔اگر اے پی ٹی رولز کے نفاذ میں تاخیر ہوتی ہے تو فیز ٹو کے تمام افسران کے کنٹریکٹ کی معیاد ختم ہو جائے گی اور ان کو فارغ کر دیا جائے گا۔فیز تھری کے افسران کے کنٹریکٹ کی میعاد ختم ہونے کے بعد ان کو نوکریوں سے فارغ کر دیا گیا ہے جبکہ نچلے درجے کے اہلکاروں کے کنٹریکٹس کے حوالے سے عدالتی کارروائی زیر التوا ہے۔

☆☆☆☆☆

ایرانی حملوں کے نقصانات چھپانے کی کوشش، سیٹلائٹ تصاویر پر مکمل پابندی عائد

واشنگٹن (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) ایرانی حملوں کے نقصانات چھپانے کی کوشش، سیٹلائٹ تصاویر پر مکمل پابندی عائد، امریکی سیٹلائٹ امیجری فراہم کرنے والی کمپنی پلانٹ لیبز نے ایران سے متعلق جنگی تصاویر جاری کرنے پر غیر معینہ مدت کے لیے پابندی لگانے کا اعلان کر دیا ہے۔غیر ملکی خبر ایجنسیوں کے مطابق کمپنی نے اپنے صارفین کو بھیجے گئے ایک ای میل میں بتایا کہ یہ فیصلہ امریکی حکومت کی درخواست پر کیا گیا ہے۔کمپنی کے مطابق اسے ہدایت دی گئی ہے کہ ایران اور مشرقِ وسطیٰ کے جنگ زدہ علاقوں کی سیٹلائٹ تصاویر کو فی الحال روک دیا جائے۔یہ پابندی دراصل پہلے سے جاری تاخیر کی پالیسی کا تسلسل ہے، جس کے تحت کمپنی نے ابتدائی طور پر 96 گھنٹے کی تاخیر متعارف کروائی تھی، جسے بعد میں بڑھا کر 14 دن کر دیا گیا تھا۔اب اس فیصلے کے بعد تصاویر کو مکمل طور پر روک دیا گیا ہے۔پلانٹ لیبز کا کہنا ہے کہ یہ اقدام اس لیے اٹھایا گیا تا کہ حساس معلومات دشمن عناصر کے ہاتھ نہ لگ سکیں اور امریکا اور اس کے اتحادیوں کے خلاف استعمال نہ ہو سکیں۔کمپنی نے واضح کیا کہ یہ پالیسی جنگ کے خاتمے تک جاری رہ سکتی ہے۔کمپنی کے مطابق 9 مارچ سے اب تک کی تمام تصاویر بھی روکی جائیں گی، تاہم ایک نئے نظام کے تحت مخصوص اور اہم ضروریات کے لیے محدود بنیادوں پر تصاویر جاری کی جا سکتی ہیں۔ماہرین کے مطابق سیٹلائٹ تصاویر جدید جنگوں میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، جن کے ذریعے اہداف کی نشاندہی، میزائل گائیڈنس، نگرانی اور کمیونیکیشن جیسے امور انجام دیے جاتے ہیں۔اسی وجہ سے ایسی معلومات پر کنٹرول کو سیکورٹی کے نقطہ نظر سے انتہائی اہم قرار دیا جا رہا ہے۔یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکا اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف حملوں کے بعد خطے میں کشیدگی بڑھ چکی ہے اور جنگی سرگرمیاں مختلف ممالک تک پھیل رہی ہیں۔

☆☆☆☆☆

امن مسودے پر اختلافات، کمزور سیز فائر، ہرمُز پھر بند، لبنان پر اسرائیلی بمباری، 254 شہید

تہران/ واشنگٹن (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) بات چیت شروع ہونے سے پہلے ہی امریکا اور ایران کے مابین امن معاہدے کے مسودے پر اختلافات، دو ہفتوں کی کمزور جنگ بندی، لبنان پر اسرائیل کی وحشیانہ بمباری جاری، طبی عملے کے 12 افراد سمیت 254 شہید، سیکڑوں زخمی، ایران نے لبنان پر اسرائیلی حملوں کے تناظر میں آبنائے ہرمز دوبارہ بند کردی ہے اور دھمکی دی ہے کہ بغیر اجازت گزرنے والے جہازوں کو تباہ کردیا جائے گا جبکہ امریکی صدر نے کہاہیکہ دو ہفتوں کی جنگ بندی میں لبنان شامل نہیں، وہاں حزب اللہ موجود ہے، اس کا بھی بندوبست کیا جائیگا۔ لبنانی وزیراعظم نے تمام دوست ممالک سے اسرائیلی کارروائیاں رکوانے کی اپیل کردی، ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے فرانسیسی ہم منصب میخواں سیفون پر گفتگو کے دوران لبنان میں جنگ بندی کو لڑائی کے خاتمے کیلئے کلیدی شرط قرار دیدیا اور کہا کہ لبنان میں اسرائیلی کارروائیاں جاری رہیں تو جنگ بندی ختم ہوجائیگی جبکہ میخواں نے امریکی اور ایرانی صدور پر زور دیا ہے کہ وہ سیز فائر میں لبنان کو بھی شامل کریں، وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ امریکا کو سیز فائر یا اسرائیل کے ذریعے مسلسل جنگ میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوگا، عباس عراقچی نے اپنے سعودی ہم منصب کے ساتھ ٹیلیفون پر بات چیت بھی کی جس میں دوطرفہ تعلقات اور خطے کی سیاسی وسکیورٹی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے سخت بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ معاہدہ ایران کے ساتھ ہوا ہے، حزب اللہ سے جنگ جاری رہے گی، اسرائیل ایران کے خلاف کسی بھی لمحے دوبارہ میدانِ جنگ میں اترنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ حزب اللہ کا کہنا ہے کہ شہدا کا خون رائیگاں نہیں جائیگا، اسرائیلی حملوں کا جواب دینے کا حق حاصل ہے، پاسدارانِ انقلاب نے بھی خبردار کیا ہے کہ اگر اسرائیل نے لبنان میں جارحیت بند نہ کی تو وہ اس کا بھرپور جواب دیں گے، امریکی وعدوں پر اعتبار نہیں، ہماری انگلی اب بھی ٹریگر پر ہے، ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف کے مطابق مذاکرات کے آغاز سے قبل 10 نکاتی تجاویز کی تین اہم شقوں کی خلاف ورزی کی گئی ہے، ترکیہ اور اسپین نے لبنان پر جاری اسرائیلی حملوں کی سخت مذمت کردی جبکہ ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی نے لبنان میں اموات اور بربادی پر شدید غم وغصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جنگ بندی معاہدے میں لبنان کے شہریوں کے تحفظ کو ملحوظِ خاطر رکھا جانا چاہیے۔ اقوامِ متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ نے لبنان پر اسرائیلی حملوں میں ہلاکتوں کی شرح کو "خوفناک" قرار دیتے ہوئے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ اس ابھرتے ہوئے ڈراؤنے خواب کو ختم کرنے میں مدد کرے۔ وائٹ ہاؤس کا کہنا ہے کہ ٹرمپ، نیتن یاہو کے ساتھ جنگ بندی کے معاہدے میں لبنان کو شامل کرنے پر بات چیت جاری رکھیں گے، امریکا کے نائب صدر جے ڈی وینس کا کہنا ہے کہ پہلی 10 ایرانی تجاویز ڈبے میں پھینک دیں، ایران اور پاکستان سے دیگر 10 نکات پر بات چیت ہورہی ہے، لبنان جنگ بندی اس میں شامل نہیں، شاید ایرانی اسپیکر کو انگریزی نہیں آتی اسی لئے ان کو لبنان کے معاملے پر سمجھنے میں غلطی فہمی ہوئی، سیز فائر میں تھوڑی بہت خامیاں ہوتی ہیں، ایرانیوں نے آبنائے ہرمز کھولنے کا وعدہ کیا ہے، اسرائیلیوں نے لبنان میں اپنی کارروائیوں کو محدود کرنے کی پیشکش کی ہے، تہران کو اگلا قدم اٹھانا ہوگا ورنہ ٹرمپ کے پاس دوبارہ جنگ شروع کرنے کے تمام آپشنز موجود ہیں، ایران ہمیں جتنا زیادہ دیگا، مذاکرات سے اسے اتنا ہی زیادہ حاصل ہوگا، اگر انہوں نے وعدہ خلافی کی تو سنگین نتائج بھگتنا ہوں گے۔ تفصیلات کے مطابق صدر ٹرمپ نے ایران کے ساتھ جنگ بندی معاہدے کے ایک دن بعد پی بی ایس نیوز کو انٹرویو میں بتایا ہے کہ لبنان اس معاہدے کا حصہ نہیں کیوں کہ وہاں حزب اللہ موجود ہے لیکن اس کا بندوبست کردیا جائے گا۔ انٹرویو کے بعد پروگرام کی میزبان نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ جب ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ کیا وہ اسرائیل کے مسلسل حملوں پر راضی ہیں، تو انہوں نے جواب دیا کہ وہ ایک الگ لڑائی ہے۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سیکرٹری کیرولین لیوٹ نے بھی کہا ہے کہ لبنان اس ڈیل کا حصہ نہیں ہیمگر ٹرمپ، نیتن یاہو کے ساتھ جنگ بندی کے معاہدے میں لبنان کو شامل کرنے کے تصور پر بات چیت جاری رکھیں گے۔ صدر ٹرمپ آبنائے ہرمز کو کھلا رکھنے کے لیے ایران کو جوابدہ ٹھہرائیں گے جبکہ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ تہران اور واشنگٹن کے مابین جنگ بندی کی شرائط واضح اور صریح ہیں، امریکا کو سیز فائر یا اسرائیل کے ذریعے مسلسل جنگ میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوگا۔ وہ دونوں ایک ساتھ نہیں رکھ سکتا۔

ملیرندی میں کچرا پھینکنے اور جلانے پر مکمل پابندی کا حکم

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) کچرا ملیرندی میں پھینکنے اور جلانے پر مکمل پابندی کا حکم۔ ذمہ داری تسلیم نہ کرنا، اداروں میں باہمی فقدان حکومت کی مکمل ناکامی ہے،سندھ ہائیکورٹ کے ریمارکس۔ شہری حقوق داؤ پر لگے ہیں،راہ فرار اختیار کرنےنہیں دینگے،عدالت، چار ہفتوں میں چیف سیکریٹری سے واضح حکمت عملی طلب۔ تفصیلات کے مطابق ایور فورس ہاؤسنگ سوسائٹی، داد بھائی ٹاؤن اور محمود آباد کے رہائشیوں نے ایک تحفظ ماحولیات پر خصوصی کام کرنے والی غیر سرکاری فلاحی تنظیم سے مل کر 2017 میں ہائی کورٹ میں آئینی درخواست دائر کرتے ہوئے چیف سیکریٹری سندھ، سندھ سالڈ ویسٹ منیجمنٹ بورڈ، کے ایم سی، ڈی ایم سی ایسٹ، فیصل کنٹونمنٹ بورڈ، سندھ انوائرمنٹ پروٹیکشن ایجنسی سمیت دیگر کو فریق بناتے ہوئے موقف اختیار کیا تھا کہ شہر بھر کا میونسپل، انڈسٹریل اور اسپتالوں سے نکلنے والا ہزاروں ٹن کچرا اور خطرناک صنعتی فضلہ کورنگی کازوے ملیرندی میں پھینکا اور جلایا جا رہا ہے۔ اس عمل سے ایئر فورس ہاؤسنگ سوسائٹی، دادا بھائی ٹاؤن، محمود آباد، منظور کالونی، ڈیفنس ویو، قیوم آباد، کراسنگ بٹھائی کالونی سمیت دیگر علاقوں شدید ماحولیاتی آلودگی پھیل رہی ہے اس عمل کے نتیجے میں صحت عامہ پر بھی خطرناک اثرات مرتب ہو رہے ہیں اور بالخصوص مذکورہ علاقوں کے رہائشی افراد میں بچوں بوڑھوں میں سانس کی محلق بیماریاں پھیل رہی ہیں لہذا عدالت عالیہ مدعاعلیہان سے جواب طلبی کرے اور ملیرندی میں کچرا پھینکنے اور جلانے کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ عدالتی کارروائی کے دوران سندھ سالڈ ویسٹ منیجمنٹ نے اپنے جواب میں بتایا کہ ان کا عملہ علاقوں سے کچرا اٹھا کر مختص کردہ جگھوں پر پھینکتے ہیں اور کچرا جلانے کی ذمہ داری تھرڈ پارٹی پر ڈالتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ان کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔فیصل کنٹونمنٹ بورڈ نے موقف اختیار کیا کہ وہ بھی مخصوص جگھوں پر کچرا پھینکتے ہیں اور ملیرندی میں کچرا پھینکنے یا جلانے سے مکمل طور پر لاتعلق ہیں۔ کے ایم سی اور ڈی ایم سی ایسٹ اپنے جواب میں کہا کہ شہر بھر سے اٹھائے جانے والا کچرا اور ہر طرح کا فضلہ ٹھکانے لگانے کا معاہدہ حکومت نے سندھ سالڈ ویسٹ منیجمنٹ بورڈ سے کیا ہوا ہے لہذا یہ ہماری ذمہ داری میں نہیں ہے۔ کے ایم سی نے عدالت عالیہ کو مزید بتایا کہ ملیر ندی اور اس کے کناروں کی تمام جملہ امور کی نگرانی محکمہ آبپاشی کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ دوسری جانب محکمہ آبپاشی نے اپنے جواب میں عدالت کو بتایا کہ ملیرندی میں کچرا پھینکنے اور ماحولیاتی آلودگی سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ ہماری ذمہ داری ملیرندی میں پانی کے بہاؤ کی نگرانی کرنا ہے۔ عدالت عالیہ کے روبرو سیپا نے اپنے جواب میں یہ دعویٰ کیا کہ ذمہ داروں کے خلاف انہوں نے ماحولیاتی ٹریبونل میں پہلے سے ہی قانونی چارہ جوئی کا آغاز کردیا ہے۔

☆☆☆☆☆

دیوانی مقدمات میں ماتحت عدالتوں کو شناختی کارڈ بلاک کرنے کا کوئی اختیار نہیں، سندھ ہائیکورٹ

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) سندھ ہائی کورٹ کے جسٹس محمد حسن اکبر نے ایک عدالتی فیصلہ کالعدم قرار دیتے ہوئے آبزرویشن میں کہا ہے کہ صوبے کی ماتحت عدالتوں کو دیوانی مقدمات میں کسی بھی شہری کا قومی شناختی کارڈ بلاک کرنے اختیار نہیں۔ نادرا کو منجمد کیا گیا شہری کا این آئی سی فوری طور پر بحال کرنے کا حکم دے دیا۔ درخواست گزار ملک علی زین نے ماتحت عدالت کے فیصلے کے خلاف دو درخواستیں دائر کی تھیں جس میں قومی شناختی کارڈ بلاک کرنے کا حکم نامہ چیلنج کیا تھا، درخواست گزار اور دیگر کے خلاف ماتحت عدالت نے ایک دیوانی مقدمے میں ڈکری جاری کی تھی اور ڈکری ہولڈر نے مذکورہ عدالت میں زیر دفعہ 151 سی پی سی کے تحت علی زین اور دیگر کے قومی شناختی کارڈز بلاک کرنے کی درخواستیں دائر کی تھیں کہ مدعلیہان ڈگری پر عمل درآمد نہیں کر رہے اور نہ ہی کورٹ سے جاری سمن کا کوئی جواب دے رہے ہیں جس پر ماتحت عدالت نے مذکورہ درخواست گزار علی زین و دیگر کے قومی شناختی کارڈز بلاک کرنے کا حکم دیا تھا۔ عدالت عالیہ نے طرفین دلائل سننے کے بعد آبزرویشن میں کہا کہ ماتحت عدالت نے فیصلہ سی پی سی 151 کے تحت نہیں کیا اور مذکورہ دفعہ کے تحت بھی قومی شناختی کارڈ بلاک کرنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ جسٹس حسن اکبر نے واضح کرتے ہوئے مزید کہا ہے دیوانی مقدمات میں کوئی قانون کسی شہری کا قومی شناختی کارڈ بلاک کرنے کی اجازت نہیں دیتا کیونکہ قومی شناختی کارڈ کسی بھی شہری کے لئے بنیادی حقوق میں نہایت ہی اہمیت کا حامل ہے۔ فاضل جج نے سپریم کورٹ کے ایک فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے دیوانی مقدمات میں دفعہ 151 کے تحت گرفتاری کے وارنٹ جاری کرنے سے قبل بھی ضرور قواعد وضوابط پورے کرنے پڑتے ہیں جبکہ شناختی کارڈ بلاک کرنے کا معاملہ اس سے کہیں زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔

☆☆☆☆☆

پٹرول 458.41، ڈیزل 520.35 روپے، ریکارڈ نئی قیمت

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی حکومت نے پیٹرول اور ہائی اسپیڈ ڈیزل کی قیمت میں بڑا اضافہ کر دیا، ٹارگٹڈ سبسڈی کا بھی اعلان، پیٹرول کی قیمت میں 137 روپے 24 پیسے فی لٹر اور ہائی سپیڈ ڈیزل کی قیمت میں 184 روپے 49 پیسے فی لٹر اضافہ کر دیا گیا، پیٹرول کی نئی قیمت 458 روپے 41 پیسے فی لٹر اور ہائی اسپیڈ ڈیزل کی نئی قیمت 520 روپے 35 پیسے مقرر کر دی گئی، موٹر سائیکل، مال بردار گاڑیوں، ٹرکوں، مسافر بسوں اور چھوٹے کاشتکاروں کیلیے سبسڈی کا اعلان، موٹر سائیکل پر 100 روپے سبسڈی تین ماہ تک دی جائے گی جس کی ماہانہ حد 20 لٹر ہوگی، مال بردار گاڑیوں کو 100، ٹرکوں کو 70 ہزار ماہانہ، بڑی مال بردار گاڑیوں کیلیے 80 ہزار ماہانہ، وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک اور وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ اور ٹارگٹڈ سبسڈی کا اعلان کیا، انہوں نے بتایا کہ بازار جلد بند کرنے کا فیصلہ آئندہ ہفتے ہوگا۔ وزارت پیٹرولیم نیپیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کا نوٹی فلیکشن جاری کر دیا، نئی قیمت کا اطلاق آج سے ہوگیا ہے، وفاقی وزیر خزانہ نے موٹر سائیکل، مال بردار گاڑیوں، ٹرکوں، مسافر بسوں اور چھوٹے کاشتکاروں کیلیے پیٹرول اور ڈیزل پر سبسڈی کا بھی اعلان کیا ہے، موٹر سائیکل پر 100 روپے فی لٹر کی سبسڈی دی گئی ہے جس کی ماہانہ حد 20 لٹر تک ہوگی اور یہ تین ماہ تک سبسڈی دی جائے گی، مال بردار گاڑیوں کو 100 روپے فی لٹر، ٹرکوں کیلیے 70 ہزار روپے ماہانہ، بڑی مال بردار گاڑیوں کیلیے 80 ہزار روپے ماہانہ اور مسافر بسوں کیلیے ایک لاکھ روپے ماہانہ کی سبسڈی دی گئی ہے اور یہ سبسڈی ایک ماہ کیلیے ہوگی جس کے بعد اس کا دوبارہ جائزہ لیا جائے گا جبکہ چھوٹے کسانوں کو 1500 روپے فی ایکڑ ایک ہی مرتبہ سبسڈی دی جائے گی تاکہ کٹائی کے دوران ڈیزل استعمال کر سکیں، ملک میں مارکیٹوں کے نئے نظر ثانی شدہ اوقات کا فیصلہ صوبوں کی مشاورت کے بعد آئندہ ہفتے کیا جائے گا، یہ اعلانات کرتے ہوئے وفاقی وزیر خزانہ سینٹر اورنگزیب اور وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا کہ تمام فیصلے قومی قیادت کی مشاورت سے کیے گئے ہیں، علی پرویز ملک نیکہا کہ صدر مملکت نے موجودہ معاشی صورتحال میں رہنمائی کی، شکریہ ادا کرتے ہیں خطے کی صورتحال نے پوری دنیا کی معیشت کو مشکل کر دیا ہے۔

ایران کے مختلف شہروں پر امریکی و اسرائیلی بمباری کا سلسلہ جاری رہا، ایران کے جوابی میزائل حملے

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) ایران کے مختلف شہروں پر امریکی و اسرائیلی بمباری کا سلسلہ جاری رہا، ایٹمی تنصیبات، اور پیٹروکیمیکل زون دارالحکومت تہران اور قم شہر سمیت مختلف شہری مراکز اور رہائشی عمارتوں پر بھی حملے، تہران کی فضاؤں میں آگ اور دھوئیں کے بادل چھائے رہے، ایران اور عراق کی سرحد پر واقع ایک پیٹروکیمیکل مرکز، سیمنٹ پلانٹ اور ایک تجارتی ٹرمینل کو نشانہ بنایا گیا، جہاں اطلاعات کے مطابق ایک شخص جاں بحق اور پانچ افراد زخمی ہوگئے ہیں، ماہشہر میں پیٹروکیمیکل زون پر حملے میں 5 شہری شہید ہوگئے، امریکا اور اسرائیل نے جنوبی ایران کے صوبہ خوزستان میں بھی دو پیٹروکیمیکل پلانٹس کو نشانہ بنایا ہے جبکہ بوشہر کی ایٹمی تنصیب پر ایک اور حملے میں ایک شخص شہید ہوگیا ہے، امریکی جریدے بلومبرگ کے مطابق، امریکا نے ایران کے ساتھ جاری جنگ کے لئے اپنے خفیہ اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائلوں کا بڑا ذخیرہ تعینات کر دیا ہے۔ دوسری جانب ایران نے اسرائیل پر جوابی میزائل حملے کئے ہیں، اسرائیلی حکام کے مطابق تل ابیب اور اس کے گردونواح میں میزائل حملوں کے نتیجے میں 5 افراد زخمی ہوئے ہیں، اسرائیلی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ ایران کے میزائل حملوں میں اب تک 6,771 اسرائیلی زخمی ہوچکے ہیں، ایران کی جانب سے خلیج میں امریکی اتحادیوں کے انفراسٹرکچر پر جوابی حملے کئے گئے ہیں، سب سے زیادہ میزائل حملے متحدہ عرب امارات پر ہوئے جہاں 23 بیلسٹک میزائل اور 56 ڈرونز حملے کئے گئے، اماراتی حکام کے مطابق دبئی میں دو عمارتوں کو میزائل کے ملبے نے نقصان پہنچایا، جن میں سے ایک عمارت میں امریکی کلاؤڈ کمپیوٹنگ فرم اوریکل کا دفتر قائم ہے۔ بحرین میں ہفتے کے روز نا کارہ بنائے گئے ڈرونز کے ملبے سے چار افراد زخمی ہوگئے۔ اپنی سپاہ نیوز ویب سائٹ پر ایرانی پاسداران انقلاب نے یہ بھی کہا ہے کہ انہوں نے بحرین کی خلیفہ بن سلمان بندرگاہ پر ایک تجارتی جہاز ایم ایس سی ایشیکا کو نشانہ بنایا ہے، جو "اسرائیلی حکومت کی ملکیت ہے اور کسی تیسرے ملک کے جھنڈے تلے کام کر رہا ہے"۔

☆☆☆☆☆

معاہدے کیلئے پُر امید،فوج ایران کے گرد رہے گی،ٹرمپ،عوام سڑکوں پر رہیں،رہبر اعلیٰ

تہران/واشنگٹن (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) جنگ بندی کے باوجود لبنان پر اسرائیلی حملوں کے بعد آبنائے ہرمز میں غیر یقینی صورتحال برقرار،جنگ بندی سے اب تک صرف 10 جہازوں نے آبی گزرگاہ عبور کی جبکہ برطانیہ سمیت یورپی رہنماؤں نے ایک مشترکہ اعلامیہ جاری کیا ہے جس میں لبنان کو بھی سیز فائر میں شامل کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے،ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دھمکی دی ہے کہ جنگ بندی معاہدے کی کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں ایران پر پہلے سے طاقتور اور شدید حملے کیے جائیں گے، تہران کا ایٹمی ہتھیار حاصل کرنا یا آبنائے ہرمز کی بندش کو جاری رکھنا کسی صورت قبول نہیں،امریکی فوج اپنے بحری بیڑوں اور عسکری قوت کے ساتھ ایک حتمی معاہدے تک پہنچنے تک ایران کے گرد موجود رہے گی تاہم انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ ایران کے ساتھ امن معاہدے کے حوالے سے بہت پر امید ہیں اور یہ کہ اسرائیل لبنان میں حملوں میں کمی کر رہا ہے جبکہ ایران کے رہبر اعلیٰ مجتبیٰ خامنہ ای کا کہنا ہے کہ تہران اپنے سابقہ سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای اور شہدا کے خون کا بدلہ لینے کے لیے پرعزم ہے، عوام سڑکوں پر رہیں، جنگ نہیں چاہتے مگر اپنے حقوق کا تحفظ کریں گے،ایران کے نائب وزیرخارجہ سعید خطیب زادہ کا کہنا ہے کہ ایران گزشتہ رات جنگ بندی کی خلاف ورزی کا جواب دینے ہی والا تھا لیکن آخر وقت میں پاکستان نے روک دیا، اگر امریکا اپنی جارحیت سے باز آ جائے تو آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھول دیا جائے گا۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نتن یاہو کا کہنا ہے کہ انہوں نے لبنان کی جانب سے بار بار بات چیت کی اپیل پر کابینہ کو مذاکرات شروع کرنے کی ہدایت کی ہےجبکہ لبنان کے صدر جوزف عون کا کہنا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ براہ راست مذاکرات کا آغاز ہو چکا ہے،ایران کے صدر مسعود پزشکیان کا کہنا ہے کہ حملوں کا تسلسل مذاکرات کو بے معنی بنا دے گا اور خبردار کیا ہے کہ ایران کے ہاتھ ٹریگر پر رہیں گے۔ ایرانی ایٹمی توانائی ایجنسی کے سربراہ محمد اسلامی نے یورینیم افزودگی جاری رکھنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران یورینیم کی افزودگی کے پروگرام کو محدود کرنے پر رضامند نہیں ہو گا۔ ایرانی پارلیمنٹ کیا سپیکر اور اسلام آباد مذاکرات کے لیے نامزد ایرانی وفد کے سربراہ محمد باقر قالیباف نے کہا ہے کہ جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کی بھاری قیمت ہے اور اس کا سخت ردعمل ہو سکتا ہے لہذا اس آگ کو بھڑکنے سے فوری طور پر روکا جائے۔نیٹو چیف مارک روٹ کا کہنا ہے کہ وہ آبنائے ہرمز کے کسی بھی ممکنہ مشن میں کردار ادا کرنے کو تیار ہیں۔صدر ٹرمپ نے جمعرات کو این بی سی نیوز کو ٹیلی فونک انٹرویو میں بتایا کہ وہ ایران کے ساتھ جنگ بندی کے بعد امن معاہدے کے حوالے سے بہت پر امید ہیں اور یہ کہ اسرائیل لبنان میں حملوں میں کمی کر رہا ہے۔

امریکا نے ہرمُز بند کردی، ایران کا جوابی کارروائی کا انتباہ، بندش عالمی مفادات کیخلاف ہے، چین، نیٹو کا ٹرمپ کا ساتھ دینے سے انکار

تہران (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکی بحریہ کی طرف سے آبنائے ہرمز میں ایرانی بندرگاہوں کو عملاً بلاک کر دیا گیا ہے اور امریکا کے بحری جہازوں کے قریب آنے والے ایرانی نیوی کے جہازوں کو تباہ کر دیا جائے گا، تہران معاہدہ کرنا چاہتا ہے اور اب بھی مذاکرات کی میز پر واپس آ سکتا ہے۔اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا ہے کہ اسرائیل صدر ٹرمپ کی بحری محاصرے یا ناکہ بندی کے فیصلے کی حمایت کرے گا جبکہ نیٹو اتحادیوں نے ٹرمپ کا ساتھ دینے سے انکار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ وہ ناکہ بندی کے منصوبے میں شامل نہیں ہوں گے۔اتحادیوں نے تجویز دی ہے کہ وہ صرف جنگ کے خاتمے کے بعد ہی مداخلت کریں گے اور محاصرے میں حصہ لیکر تنازع کا حصہ نہیں بنیں گے۔چین نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی بین الاقوامی برادری کے مفادات کے خلاف ہوگی اور تمام فریقین پر زور دیا ہے کہ وہ امن اور تحمل کا مظاہرہ کریں، بحران کے حل کے لیے مثبت اور تعمیری کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہیں۔دوسری جانب ایرانی بحریہ نے خبردار کیا ہے کہ آبی گزرگاہ کے قریب آنے والے کسی بھی فوجی جہاز سے انتہائی سختی سے نمٹا جائے گا جبکہ ایرانی فوج نے جہاز رانی پر امریکی پابندیوں کو قزاقی قرار دیتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اگر ایرانی بندرگاہوں کو خطرہ لاحق ہوا تو خلیج کی کوئی بھی بندرگاہ محفوظ نہیں رہے گی۔

امریکی بحری ناکہ بندی، عالمی توانائی اور خوراک کے بڑھتے خطرات

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) ایرانی بندرگاہوں کی امریکی بحری ناکہ بندی کے باعث خلیجی خطے میں کشیدگی انتہا کو پہنچ گئی ہے، جس سے عالمی معیشت کو شدید رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ اس صورتحال نے دنیا بھر میں توانائی کی طویل مدتی قلت، کھاد کی فراہمی میں تعطل اور غذائی تحفظ کے بڑھتے ہوئے خطرات کے حوالے سے شدید خوف و ہراس پیدا کر دیا ہے۔ موجودہ سنگین صورتحال فروری 2026 کے اواخر سے پہلے سے غیر مستحکم مارکیٹوں کے تناظر میں سامنے آئی ہے، جب خطے میں جغرافیائی و سیاسی کشیدگی میں شدت پیدا ہوئی تھی۔ تب سے اب تک کھاد کی قیمتوں میں ڈرامائی اضافہ ہوا ہے، جس نے عالمی زرعی پیداوار کے طویل مدتی استحکام کے حوالے سے شدید خدشات پیدا کر دیے ہیں۔ یوریا، جو کہ خوراک کی پیداوار کے لیے انتہائی اہم اور سب سے زیادہ استعمال ہونے والی نائٹروجن پر مبنی کھاد ہے، اس کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ فروری 2026 کے آخر میں یوریا کی قیمت تقریباً 469 سے 574 ڈالر فی ٹن تھی، جو مارچ کے وسط تک بڑھ کر 594 ڈالر فی ٹن ہو گئی، اور اپریل کے اوائل میں مزید اضافے کے ساتھ 674 سے 701 ڈالر فی ٹن تک پہنچ گئی ہے۔ قیمتوں میں یہ اضافہ محض چھ سے سات ہفتوں کے اندر تقریباً 45 سے 75 فیصد تک ہوا ہے۔ اس غیر معمولی اضافے کی بنیادی وجوہات توانائی کی بڑھتی ہوئی لاگت، سپلائی چین (ترسیلی نظام) میں عدم استحکام، اور کھاد پیدا کرنے والے کلیدی خطوں میں بڑھتے ہوئے جغرافیائی و سیاسی خطرات ہیں۔ امونیا کی قیمتوں میں بھی تیزی سے اضافے کا رجحان دیکھا گیا ہے۔ فروری کے اوائل میں 400 سے 443 ڈالر فی ٹن کے لگ بھگ رہنے والی قیمتیں مارچ کے وسط تک بڑھ کر تقریباً 600 ڈالر فی ٹن تک پہنچ گئی ہیں۔ یہ محض چند ہفتوں کے اندر تقریباً 20 سے 25 فیصد کا اضافہ ظاہر کرتی ہیں، خاص طور پر مشرق وسطیٰ کی برآمدی منڈیوں میں۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ کھاد کی مارکیٹ توانائی کے بحرانوں کے سامنے انتہائی غیر محفوظ ہے، کیونکہ اس کی پیداوار کا زیادہ تر انحصار قدرتی گیس اور پیٹروکیمیکل خام مال پر ہوتا ہے۔ خلیجی ممالک کے بحری تجارتی راستوں میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ کھاد کی دستیابی اور قیمتوں، دونوں پر فوری اثر ڈالتی ہے۔ تیل کی منڈیوں نے بھی حالات کی اس سنگینی پر شدید ردعمل ظاہر کیا ہے۔

☆☆☆☆☆

جنگ بندی ڈیڈ لائن، بریک تھرو کے لیے پاکستانی نئی کوششیں

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) ایک سینئر پاکستانی ذریعے نے بتایا ہے کہ پاکستان میں ہونے والے ایران اور امریکا کے درمیان مذاکرات کے پہلے مرحلے کے غیر نتیجہ خیز اختتام کے بعد، اسلام آباد نے دونوں فریقین کو دوبارہ مذاکرات کی میز پر لانے کیلئے سفارتی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ اگرچہ دونوں جانب کے حکام نے عوامی سطح پر اپنے اپنے موقف کا اظہار کیا لیکن مذاکرات کا ابتدائی دور کسی باضابطہ معاہدے کے بغیر ختم ہوا۔ کوئی بڑی پیش رفت نہ ہونے کے باوجود پاکستانی حکام آئندہ رابطوں کے امکانات کے حوالے سے محتاط رویہ اختیار کرتے ہوئے اپنی امید برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ ایک اعلیٰ سطحی ذریعے نے بتایا کہ پاکستان واشنگٹن اور تہران دونوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے اور جلد از جلد مذاکرات دوبارہ شروع کرنے پر زور دے رہا ہے۔ ذریعے کے مطابق، بنیادی مقصد یہ ہے کہ اندازاً 22 اپریل کو ختم ہونے والی جاری جنگ بندی کے اختتام سے پہلے ایک قابلِ عمل مفاہمت تک پہنچا جائے تاکہ دوبارہ ممکنہ تصادم سے بچا جا سکے۔ ذریعے نے صورتحال کی سنگینی کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ڈیڈ لائن سے قبل یہ معاملہ سمیٹ لیا جائے۔ ذرائع نے مزید انکشاف کیا کہ اس اہم عرصہ کے دوران مذاکرات کے دوسرے دور کے انعقاد کیلئے کوششیں جاری ہیں۔ یہ سفارتی اقدامات وزیرِ اعظم کی براہِ راست ہدایات کے تحت کیے جا رہے ہیں، جس سے اس بات کی عکاسی ہوتی ہے کہ معاملے کو اعلیٰ ترجیح دی جا رہی ہے۔ نائب وزیرِ اعظم و وزیرِ خارجہ اسحاق ڈار اور چیف آف آرمی اسٹاف فیلڈ مارشل عاصم منیر اس عمل کی قیادت کر رہے ہیں، جنہوں نے ابتدائی طور پر دونوں فریقین کو قریب لانے میں کلیدی کردار ادا کیا تھا۔ ذریعے کے مطابق، دونوں رہنما اس عمل کو آگے بڑھانے کیلئے انتھک محنت کر رہے ہیں، جس میں ''رت جگے'' بھی شامل ہیں۔ پاکستان پہلے ہی دونوں فریقین کو مذاکرات کی بحالی کی خواہش سے آگاہ کر چکا ہے اور اب ان کے جواب کا منتظر ہے۔ حکام کو امید ہے کہ کشیدگی میں اضافے سے بچنے اور محدود وقت کے اندر سفارتی حل حاصل کرنے کیلئے معاملات تیزی اختیار کر سکتے ہیں۔ اگرچہ چیلنجز بدستور موجود ہیں، تاہم اسلام آباد کی فعال ثالثی عالمی امن اور تنازعات کی روک تھام کیلئے اس کے عزم کو اجاگر کرتی ہے۔

☆☆☆☆☆

کورنگی، شاہ فیصل کالونی پل پر ڈاکو ناکہ لگا کر درجنوں شہریوں کو اسلحے کے زور پر لوٹتے رہے

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) کورنگی شاہ فیصل کالونی پل شہریوں کے لیے غیر محفوظ ہوگیا، ہفتے کی شب کورنگی شاہ فیصل کالونی پل پر مبینہ طور پر ڈاکوؤں کی جانب سے ناکہ لگا کر درجنوں شہریوں کو اسلحے کے زور پر لوٹنے سے متعلق ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگیا جس کے باعث کورنگی شاہ فیصل کالونی پل پر سفر کرنے والے شہریوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ تفصیلات کے مطابق شرافی گوٹھ تھانہ کی حدود کورنگی شاہ فیصل کالونی پل شہریوں کے لیے غیر محفوظ ہوگیا، ہفتے کی شب کورنگی شاہ فیصل کالونی پل پر مبینہ طور پر ڈاکوؤں کی جانب سے ناکہ لگا کر درجنوں شہریوں کو اسلحے کے زور پر لوٹنے سے متعلق ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی جس کے باعث کورنگی شاہ فیصل کالونی پل پر سفر کرنے والے شہریوں میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا ہے، ہفتہ کی شب کورنگی شاہ فیصل کالونی پل پر خوف و ہراس کے باعث گاڑیاں مخالف سمت موڑنے کے باعث پل پر بدترین ٹریفک جام ہوگیا، سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو میں دیکھا گیا ہے کہ ما یک شخص ویڈیو میں بتاتا ہے کہ پل پر مسلح گروہ نے سڑک کو بلاک کر کے ہر آنے جانے والی گاڑی کو لوٹنا شروع کر دیا ہے، شاہ فیصل کالونی پل پر ڈکیتی کی وارداتیں روز کا معمول بن گئی ہیں ڈاکو ٹولیوں کی شکل میں پل پر چڑھ آتے ہیں اور پل پر رکاوٹیں لگا کر ٹریفک روک کر لوٹ مار کرتے ہیں، شہریوں کا کہنا ہے کہ ملزمان واردات کے دوران کلاشنکوف اور دیگر جدید ہتھیاروں کے دھندناتے پھرتے ہیں اور انہیں کوئی روکنے والا نہیں ہے، ڈاکوؤں نے مبینہ طور پر شادی کی تقریب سے گھر جانے والی فیملی کو اپنی واردات کا نشانہ بنایا، شہریوں نیوز یراعلی سندھ، وزیر داخلہ سندھ اور آئی جی سندھ سے کورنگی شاہ فیصل کالونی پل پیش آنے والی وارداتوں کا نوٹس لینے کا مطالبہ کر دیا۔ ایس ایس پی ملیر عبدالخالق پیرزادہ نے بتایا ہے کہ ہفتے کی شب لاٹھیوں سے لیس چند ملزمان جن کی تعداد 2 سے تین کے قریب تھی کورنگی شاہ فیصل کالونی پل پر چڑھ آئے تھے ملزمان نے ایک گاڑی کو روکنے کی کوشش کی تو گاڑی میں سوار شہریوں نے اپنی گاڑی موڑ لی تھی ایک گاڑی میں سوار افراد کو مڑتا دیکھ کر دوسری گاڑیوں میں سوار شہریوں نے بھی اپنی اپنی گاڑیاں موڑ لی تھیں جس کے باعث کورنگی شاہ فیصل کولونی پل پر ٹریفک جام ہوگیا تھا اور شہریوں میں خوف و ہراس پھیل گیا تھا انھوں نے بتایا کہ قریب پولیس کی نفری بھی موجود تھی پولیس نے ملزمان کا تعاقب بھی کیا ان پر فائرنگ بھی کی تھی تاہم پولیس کی فائرنگ کے باوجود لاٹھیوں سے لیس ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئیا نھوں نے دعوی کیا کہ ملزمان کے پاس کسی قسم کا اسلحہ نہیں تھا اور نہ ہی ملزمان کی جانب سے کسی شہری کو لوٹا نہیں گیا، واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

شمالی وزیرستان، خوارج کی نقل و حمل کی کوشش ناکام، 8 دہشت گرد ہلاک

راولپنڈی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) سیکیورٹی فورسز نے پاک افغان سرحد کیساتھ شمالی وزیرستان میں دراندازی کی کوشش ناکام بناتے ہوئے بھارتی حمایت یافتہ فتنہ خوارج کے 8 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا، خوارج کی نقل و حمل کی کوشش ناکام بنادی گئی، آئی ایس پی آر کے مطابق بھارتی حمایت یافتہ خوارج سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کر لیا گیا، صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم شہباز شریف اور وزیر داخلہ محسن نقوی نے فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ جمعرات کو آئی ایس پی آر سے جاری بیان کے مطابق یکم اپریل کو سیکیورٹی فورسز نے ضلع شمالی وزیرستان میں پاک۔ افغان سرحد کے ساتھ خوارج کے ایک گروہ کی نقل و حرکت کا مشاہدہ کیا۔ سیکیورٹی فورسز نے اس گروہ کو موثر طریقے سے نشانہ بنایا۔ اس درست اور مہارت سے بھرپور کارروائی کے نتیجے میں بھارتی پراکسی، فتنہ الخوارج سے تعلق رکھنے والے 8 خوارج کو ہلاک کر دیا گیا۔ ہلاک ہونے والے بھارتی حمایت یافتہ خوارج سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ آئی ایس پی آر نے کہا ہے کہ یہ کارروائی ایک بار پھر اس مقف کو ثابت کرتی ہے کہ افغان طالبان حکومت اپنی جانب سے سرحد کے موثر انتظام کو یقینی بنانے میں ناکام رہی ہے۔

☆☆☆☆☆

مہنگائی میں اضافے کا سلسلہ جاری، کراچی میں دودھ 20 روپے فی لیٹر مہنگا

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) مہنگائی میں اضافے کا سلسلہ جاری، دودھ فروشوں کے مطالبے پر کمشنر کراچی نے شہر میں دودھ کی قیمت میں 20 روپے فی لیٹر کا اضافہ کر دیا، کمشنر کراچی کی جانب سے 31 مارچ کو جاری نوٹیفکیشن کے مطابق کراچی میں دودھ کی ریٹیل میں قیمت 220 روپے سے بڑھا کر 240 روپے فی لیٹر کر دی گئی ہے، کمشنر نوٹیفکیشن کے مطابق ڈیری فارمر کے لئے دودھ کی قیمت 215 روپے فی لیٹر جبکہ ہول سیلرز کے لئے دودھ کی قیمت 225 روپے فی لیٹر مقرر کی گئی ہے۔

وفاق اور صوبے پٹرولیم کی ٹارگٹڈ سبسڈی سے متعلق ورکنگ فریم ورک تیار کرنے پر متفق

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیرِ خزانہ سینیٹر اورنگزیب کی زیرِ صدارت اعلیٰ سطح اجلاس میں پیٹرولیم کی قیمتوں اور ٹارگٹڈ سبسڈی سے متعلق اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ایک ورکنگ فریم ورک تیار کیا جائے گا جس میں ممکنہ ٹارگٹڈ سبسڈی میکانزم کے بنیادی خدوخال شامل ہوں گے اور اسے مزید رائے کے لیے تمام متعلقہ فریقین کے ساتھ شیئر کیا جائے گا، وفاقی و صوبائی قیادت کا پیٹرولیم قیمتوں اور ٹارگٹڈ سبسڈی پر غور پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں اور ٹارگٹڈ سبسڈی کے طریقہ کار سے متعلق وفاقی حکومت اور صوبوں کی اعلیٰ سیاسی قیادت پر مشتمل ایک اعلیٰ سطح اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں سبسڈی کی فراہمی کے ممکنہ طریقوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا، جن میں موجودہ ڈیٹا بیس، ڈیجیٹل پلیٹ فارم اور نقد رقم کی منتقلی کے نظام شامل ہیں۔ وفاقی وزیرِ خزانہ نے تمام شرکاء کی تعمیری شمولیت کو سراہا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت کمزور طبقات کے تحفظ کے ساتھ ساتھ معاشی استحکام یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ اجلاس میں وزیرِ اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف (ورچوئل)، وزیرِ اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ (ورچوئل)، وزیرِ اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی، اور وزیرِ خزانہ خیبر پختونخوا جناب مزمل اسلم (ورچوئل) نے شرکت کی۔

☆☆☆☆☆

خیبر پختونخوا میں سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں، فتنہ الخوارج کے 13 دہشت گرد ہلاک

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) سکیورٹی فورسز نے خیبر پختونخوا میں دو کارروائیوں کے دوران بھارتی پراکسی فتنہ الخوارج کے 13 دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق آپریشن باڑہ خیبر اور بنوں میں کیے گئے، آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ باڑہ خیبر میں آپریشن کے دوران 10 دہشتگرد مارے گئے، جبکہ بنوں میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 3 خوارج کو انجام تک پہنچایا گیا، کامیاب کارروائیوں کے دوران متعدد دہشتگرد ٹھکانے تباہ کیے گئے۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق ملک بھر میں دہشتگردی کے خلاف ''عزمِ استحکام'' کے تحت آپریشن جاری ہے، بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے دہشتگردوں کے خلاف کریک ڈاؤن تیز کیا گیا ہے۔ ادھر صدر آصف علی زرداری، وزیرِ اعظم شہباز شریف، وزیرِ داخلہ محسن نقوی اور اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق نے خیبر پختونخوا میں 13 خارجیوں کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔

☆☆☆☆☆

نیو کراچی، بھتہ نہ دینے پر لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کی فیکٹری کے باہر فائرنگ

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) نیو کراچی صنعتی ایریا میں بھتہ نہ دینے پر لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں نے بھتہ نہ دینے پر فیکٹری کے باہر فائرنگ کر دی۔ تفصیلات کے مطابق نیو کراچی صنعتی ایریا تھانے کی حدود منگل بازار کے قریب مقامی گارمنٹس کی فیکٹری کے باہر مسلح ملزمان نے فائرنگ کر دی اور فرار ہو گئے۔ پولیس نے بتایا کہ فیکٹری کے مالک اقبال سے لیاری گینگ وار کمانڈر صمد کاٹھیاواڑی کے کارندوں نے 30 لاکھ روپے بھتہ طلب کیا تھا اور نہ دینے پر اس کی فیکٹری کے باہر بھتہ خوروں کی جانب سے فائرنگ کی گئی۔ ابتدائی معلومات کے مطابق فیکٹری مالک کو گزشتہ 2 ماہ سے بھتہ طلب کرنے سے متعلق کالز کی جا رہی تھیں۔ فیکٹری مالک کی جانب سے پولیس کو بھتہ طلب کرنے سے متعلق آگاہ نہیں کیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ فائرنگ سے کسی کے زخمی ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔ پولیس نے بھتہ طلب کرنے اور فائرنگ کے حوالے سے تفتیش شروع کر دی ہے جس کا مقدمہ بھی درج کیا جا رہا ہے۔

9 ماہ میں تجارتی خسارہ 5 ارب ڈالر اضافے سے 28 ارب ڈالر تک پہنچ گیا

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) رواں مالی سال کے 9 ماہ میں تجارتی خسارہ 5 ارب ڈالر اضافے سے 28 ارب ڈالر تک پہنچ گیا۔ ملکی برآمدات میں 8 فیصد سے زائد کی کمی۔ ٹیکسٹائل سیکٹر اور چاول سمیت متعدد غذائی اجناس کی برآمدات متاثر ہوئیں۔ تفصیلات کے مطابق مشرق وسطیٰ میں کشیدگی اور تجارتی راستوں کی بندش کے اثرات اب پاکستان کی معیشت پر بھی نمایاں ہونے لگے۔ رواں مالی سال کے 9 ماہ کے دوران تجارتی خسارے میں تقریباً 23 فیصد یعنی 5 ارب ڈالر سے زائد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ جولائی تا مارچ خسارہ بڑھ کر تقریباً 28 ارب ڈالر تک پہنچ گیا۔ گزشتہ مالی سال اسی عرصے میں تجارتی خسارہ 22 ارب 67 کروڑ ڈالر تھا۔ وفاقی ادارہ شماریات کے مطابق جولائی تا مارچ پاکستانی برآمدات میں بھی 8 فیصد یعنی 2 ارب ڈالر تک کی آئی، جس کے بعد برآمدات 24 ارب 71 کروڑ ڈالر سے کم ہو کر 22 ارب 73 کروڑ ڈالر رہ گئیں۔

کرایوں میں اضافے کی خلاف ورزی پر سخت کارروائی ہوگی، وزیر اعلیٰ سندھ

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے خبردار کیا کہ کرایوں میں اضافے کی کسی بھی خلاف ورزی پر سخت کارروائی کی جائے گی۔ ایک شناختی کارڈ پر 3 بائیک رجسٹرڈ ہیں تو ایک ہی سبسڈی ملے گی، اگر آپ کا اکاؤنٹ سندھ بینک میں ہے تو 24 گھنٹوں میں رقم منتقل ہوجائے گی، دیگر بینک اکاؤنٹ میں رقم 3 دن میں منتقل ہوجائے گی، سندھ بھر میں 66لاکھ موٹرسائیکل رجسٹرڈ ہیں، اپریل میں ہی اپریل کی سبسڈی دی جائے گی، سندھ میں اس وقت تقریباً 11 ہزار نجی بسیں اور 470 سرکاری بسیں چل رہی ہیں، حکومت نے صرف سرکاری ٹرانسپورٹ تک ریلیف محدود کرنے کے بجائے پورے نظام میں کرایوں کو منجمد رکھنے کا فیصلہ کیا ہے جس کے لیے 3 سے 4 ارب روپے کی سبسڈی دی جا رہی ہے۔تفصیلات کے مطابق پیر کو

وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ

وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے موٹر سائیکل فیول سبسڈی پروگرام کے تحت ڈیجیٹل رجسٹریشن نظام کا اجرا کردیا، وزیر اعلیٰ ہاؤس میں صوبائی وزراء شرجیل میمن، ناصر شاہ، مکیش چاولہ اور میئر کراچی مرتضیٰ وہاب کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے

وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے بڑھتی ہوئی ایندھن کی قیمتوں اور مہنگائی کے اثرات سے شہریوں کو بچانے کے لئے ہدفی موٹر سائیکل فیول سبسڈی پروگرام کے تحت ڈیجیٹل رجسٹریشن نظام کا اجرا کردیا ہے، جبکہ ایک وسیع ریلیف پیکج بھی متعارف کرایا گیا ہے۔ مارکیٹ کے اوقات کار کے حوالے سے تاجر تنظیموں سے بھی مشاورت کی ہے اور تاجروں نے اپنی تجاویز پیش کی ہیں، جن پر حتمی فیصلے سے قبل وفاقی حکومت سے مشاورت کی جائے گی، یہ اقدام ایک جامع ہدفی سبسڈی فریم ورک کا حصہ ہے جس کا مقصد کمزور طبقات کو براہِ راست مالی معاونت فراہم کرنا اور معاشی استحکام و شفافیت کو برقرار رکھنا ہے۔اس اسکیم کے تحت ہر رجسٹرڈ موٹر سائیکل مالک کو ماہانہ 2 ہزار روپے فراہم کیے جائیں گے، جو تقریباً 20 لیٹر ایندھن پر سبسڈی کے برابر ہوگا۔

تیل کی رسد میں رکاوٹوں کے باوجود توانائی کا بحران پیدا نہیں ہوا، وزیر اعظم

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ تیل کی رسد میں رکاوٹوں کے باوجود ملک میں توانائی کا بحران پیدا نہیں ہوا، شمسی توانائی اور دیگر قابل تجدید توانائی کے ذرائع ہی بجلی شعبے کا مستقبل ہیں۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز اپنی زیر صدارت مستقبل کی ضروریات کے پیش نظر بجلی کی فراہمی کیلئے طویل مدتی منصوبہ بندی اور حالیہ بین الاقوامی صورتحال کے پیش نظر ملکی برآمدات کی پیشرفت کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کے دوران کہی۔ وزیر اعظم نے بیٹری توانائی اسٹوریج سسٹم کے منصوبے پر کام تیز کرنے کی ہدایت کی۔ وزیر اعظم نے قابل تجدید توانائی کے ذرائع کو قومی سطح پر مزید وسعت دینے کیلئے جامع لائحہ عمل تشکیل دینے کی ہدایت کی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ حالیہ عالمی کشیدگی اور چیلنجز کے باوجود خلیجی ممالک کو پاکستانی برآمدات جاری ہیں۔ وزیر اعظم نے این ایس سی کو سمندری راستے سے ملکی برآمدات بڑھانے کیلئے بحری جہازوں کا انتظام کرنے کی ہدایت کی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ علاقائی کشیدگی کے باوجود کامیاب سفارتکاری سے خلیجی ممالک کو پاکستانی برآمدات کی رسد یقینی بنائی گئی۔ اجلاس میں وزیر اعظم کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ اس وقت بجلی کی کل پیداوار میں 55 فیصد حصہ قابل تجدید ذرائع اور 45 فیصد حصہ حیاتیاتی (fossil) ایندھن کا ہے۔

وفاقی حکومت کا صوبوں سے پیٹرول سبسڈی میں حصہ ڈالنے کا مطالبہ

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی حکومت نے صوبوں سے پیٹرولیم مصنوعات پر سبسڈی میں حصہ ڈالنے کا مطالبہ کردیا، وزیر اعظم شہباز شریف کی زیر صدارت پٹرولیم بحران پر اعلیٰ سطح کا اجلاس ہوا، وزرائے اعلی اور وفاقی وزرا نے شرکت کی، توانائی بحران پر غور کیا گیا۔ وزیر اعظم شہباز شریف کی زیر صدارت اجلاس میں خطے میں جاری کشیدگی کے تناظر میں توانائی کے ممکنہ بحران پر غور کیا گیا، حکومت کے کفایت شعاری اقدامات اور توانائی کی بچت سے متعلق مجوزہ اقدامات پر بریفنگ دی گئی۔

نرم معاشی پالیسیوں کے نفاذ سے ادائیگیوں کے توازن پر دوبارہ دباؤ آ سکتا ہے، ایشیائی ترقیاتی بینک

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) مالی سال 2026 میں 3.5 فیصد شرحِ نمو کے تخمینے کے باوجود، ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) نے خبردار کیا ہے کہ پاکستان میں زیادہ ترقی حاصل کرنے کے لیے ضرورت سے زیادہ نرم معاشی (میکرو اکنامک) پالیسیوں کا نفاذ ادائیگیوں کے توازن پر دوبارہ دباؤ ڈال سکتا ہے اور بڑی مشکل سے حاصل کی گئی معاشی استحکام کو خطرے میں ڈال سکتا ہے۔ADB نے جمعہ کو جاری ہونے والی اپنی رپورٹ میں کہا کہ بیرونی سطح پر بڑھتی ہوئی جغرافیائی سیاسی کشیدگیاں، خصوصاً مشرقِ وسطیٰ میں طویل تنازع، عالمی اجناس خصوصاً توانائی کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کو بڑھا سکتی ہیں اور بین الاقوامی تجارت کو متاثر کر سکتی ہیں۔اس کے نتیجے میں ملک کے اندر مہنگائی اور بیرونی کھاتوں پر منفی اثر پڑ سکتا ہے، جو معاشی ترقی کے امکانات کو کمزور کرے گا۔رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ معاشی منظرنامے کو اب بھی منفی خطرات درپیش ہیں۔پاکستان ایک اہم موڑ پر کھڑا ہے جہاں معیشت کو استحکام حاصل ہوا ہے اور توانائی، تجارت، سرمایہ کاری اور سرکاری اداروں میں بنیادی اصلاحات کی کوششیں جاری ہیں۔تاہم، ان مسائل کو مکمل طور پر حل کیے بغیر تیز رفتار ترقی کی توقع اصلاحات میں تھکن (reform fatigue) اور پالیسی میں کمزوری کا سبب بن سکتی ہے۔

کراچی میں گیس کی شدید قلت، گیس کمپنی اپنے شیڈول پر بھی عمل نہ کرا سکی، شہری پریشان

کراچی، کوئٹہ (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) کراچی میں گیس کی شدید قلت، گیس فراہمی کے اوقات بھی نہایت کم ہو گئے، سوئی سدرن گیس کمپنی اپنے اعلان کردہ شیڈول پر بھی عملدرآمد کرانے میں ناکام ہوگئی، شہریوں کے مطابق صبح، دوپہر اور شام میں کمپنی کے اعلان کردہ وقت کے بعد گیس آتی ہے اور شیڈول کے وقت سے پہلے ہی گیس غائب ہوجاتی ہے، جبکہ اس دوران پریشر بھی کم ہوتا ہے، شہری اس نظام الاوقات سے بہت پریشان ہیں کیونکہ اسکول اور آفس جانے کے وقت پر گیس بہتر دستیاب نہیں ہوتی جبکہ پریشر کم ہونے کے سبب کھانا پکانا بھی نہایت مشکل ہوگیا ہے دریں اثنا صنعتی شعبے کو آج سے 24 گھنٹے کیلئے گیس کی فراہمی معطل رہے گی، ایس ایس جی سی کے ترجمان سلمان اے صدیقی نے بتایا ہے کہ سسٹم میں گیس کی کمی کے باعث، سوئی سدرن گیس کمپنی کی انتظامیہ نے تمام شعبوں کے درمیان گیس کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانے اور لائن پیک کو بہتر بنانے کے پیشِ نظر فیصلہ کیا ہے کہ تمام صنعتی صارفین (بشمول کیپٹو پاور پلانٹس) کو گیس کی فراہمی اتوار 12 اپریل کی صبح آٹھ بجے سے پیر 13 اپریل کی صبح آٹھ بجے تک بند رہے گی۔

صوابی، BISP آفیسر نے تکرار پر فائرنگ کر کے خاتون سروئیر کو قتل کر دیا

صوابی(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام صوابی کے آفیسر نے تکرار پر دفتر کے اندر ہی فائرنگ کر کے بی آئی سی پی کی خاتون سروئیر کو قتل کر دیا، پولیس تھانہ صوابی کی رپورٹ کے مطابق عمران خان سکنہ محلّہ گلشن آباد نے ایف آئی آر درج کراتے ہوئے بتایا کہ وہ مقامی بیکری میں ملازم ہے، جمعہ کے روز معمول کے مطابق بیکری میں موجود تھے جب کہ انکی 43 سالہ بیوی جو کہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کی سروئیر کی حیثیت سے کام کر رہی تھی صوابی، جہانگیرہ روڈ پر مال لار کے مقام پر واقع دفتر بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام گئی ہوئی تھی اس دوران اطلاع ملی کہ ان کی بیوی پر بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے دفتر میں شاکر سکنہ محلّہ خدو خیل بام خیل جو بی آئی ایس پی کے آفیسر ہیں نے اسلحہ آتشیں سے فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ان کی بیوی شدید زخمی ہوگئی جب وہ جائے وقوعہ پر پہنچا، دیکھا تو وہ ریسکیو گاڑی میں منتقل کرتے وقت جاں بحق ہوگئی تھی، وجہ عناد یوں بیان کی گئی ہے کہ گذشتہ روز ملزم شاکر کا مقتولہ کے ساتھ کسی بات پر تکرار ہوا تھا اور ملزم کے خلاف میں نے کمپلینٹ کی تھی، پولیس نے ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

☆☆☆☆☆

سعودیہ اور قطر کی جانب سے پاکستان کو پانچ ارب ڈالر فراہمی کی یقین دہانی، ذرائع

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) ذرائع سے معلوم ہوا کہ پاکستان کو 2 دوست ممالک کی جانب سے 5 ارب ڈالر سے زائد کی فراہمی کی یقین دہانی کروائی گئی ہے، سعودی عرب اور قطر پاکستان کو 5 ارب ڈالر کی مالی امداد فراہم کریں گے، سعودی عرب اور قطر کی جانب سے پاکستان کیلئے امداد کی فراہمی متحدہ عرب امارات کو قرض کی ادائیگی کے تناظر میں دی جائے گی، اس حوالے سے وزارت خزانہ یا حکومت کی جانب سے تصدیق نہیں ہوسکی ہے، تاہم ذرائع کے مطابق پاکستان نے متحدہ عرب امارات کو 2 ارب ڈالر واپسی کا فیصلہ کرتے ہوئے متبادل ذرائع سے رقم کا انتظام کیا ہے، پاکستان کو جون تک مجموعی طور پر 4.8 ارب ڈالر کی ادائیگیاں کرنی ہیں۔

شہری کا اغوا اور تاوان وصولی، پولیس اہلکار سمیت 5 ملزمان گرفتار

کراچی(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک)اینٹی وائلنٹ کرائم سیل نے شہری کو اغوا کر کے ایک کروڑ 70 لاکھ تاوان وصول کرنے والے پولیس اور قانون نافذ کرنے والے ادارے کے دو اہلکاروں سمیت 5 لزمان کو گرفتار کرلیا،ملزمان نے نجی بینک کے ملازم کو اغوا کر کے کہا ہم ایجنسی والے ہیں کسی بڑے کو فون کرو جو تمہاری جگہ پیسے دے سکے، بہنوئی نے آکر ایک کروڑ 70 لاکھ روپے نقد دیئے،مدعی، پولیس نے بتایا کہ گرفتار ملزم وحید الدین عباسی مدعی کا بہنوئی ہے،گرفتار ملزمان میں شہباز احمد،شہزاد بیگ،علی وحید الدین عباسی،ظفراور بلال شامل ہیں،پولیس کے مطابق شہباز احمد قانون نافذ کرنے والے ادارے کا حاضر سروس جبکہ شہزاد بیگ سی آئی اے پولیس کا ریٹائرڈ سب انسپکٹر ہے،تفصیلات کے مطابق پولیس نے بتایا کہ 26 مارچ کو خیابان شہباز بینار چورنگی کے قریب نجی بینک کے ملازم بلال ولد محمود الظفر جو کہ آن لائن ٹیکسی سروس کے ذریعے گھر سے نکلا تو مذکورہ مقام پر کار نمبر ksf-975 میں سوار تین افراد نے اس کی گاڑی کو روکا اور اسے اپنی گاڑی میں بٹھالیا۔

107 ریاستی ملکیتی اداروں کا ایک سال میں مجموعی ریونیو 12430 ارب روپے

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک)ریاست کے ملکیتی کس سرکارے ادارے نے منافع کمایا،کون سے خسارے میں رہے؟،سرکاری اعداد و شمار سامنے آ گئے، ذرائع کے مطا بق مالی سال 25-2024 میں ریاستی ملکیتی اداروں نے مجموعی طور پر 709.9 ارب روپے منافع کما لیا۔مالی سال 25-2024 میں خسارے میں رہنے والے ریاستی ملکیتی اداروں کا مجموعی خسارہ 832.8 ارب رہا۔وزات خزانہ کی جانب سے ریاستی ملکیتی اداروں کے مجموعی مالی اعداد و شمار پارلیمنٹ میں پیش کر دیئے گئے۔حکومت اس وقت 107 فعال ریاستی ملکیتی اداروں کا انتظام چلا رہی ہے، 107 ریاستی ملکیتی اداروں کا مالی سال 25-2024 میں مجموعی ریونیو 12430 ارب روپے سے زائد رہا۔52 ریاستی ادارے مجموعی طور پر نفع جبکہ 25 ریاستی ادارے مجموعی طور پر نقصان میں رہے۔سال 25-2024 میں سب سے زیادہ آئل اینڈ گیس کمپنی نے 170 ارب روپے منافع کمایا۔

☆☆☆☆☆

پاکستان اور افغانستان باہمی تنازعے کا جامع حل تلاش کرنے پر متفق، چین

بیجنگ (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک)پاکستان اور افغانستان باہمی تنازعے کا جامع حل تلاش کرنے پر متفق ہوگئے،تفصیلات کے مطابق چین کی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ پاکستان اور افغانستان نے اُرمچی میں امن بات چیت کے دوران اتفاق کیا کہ وہ گذشتہ اکتوبر میں دونوں ممالک کے درمیان پیدا ہونے والے تنازعے اور دیگر مسائل کا جامع حل تلاش کریں گے۔ عالمی خبر رساں ایجنسی کے مطابق چینی وزارت خارجہ کے ترجمان ماؤ ننگ نے پریس بریفنگ میں بتایا کہ دونوں ممالک نے ان ملاقاتوں میں اتفاق کیا کہ وہ ایسی کارروائیاں نہیں کریں گے جو صورت حال کو مزید بڑھا دیں یا پیچیدہ بنائیں۔انہوں نے مزید کہا کہ چین دونوں ممالک کے ساتھ رابطے جاری رکھے گا اور بات چیت کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔

لڑو گے،لڑیں گے،دلیل کا جواب دلیل سے دینگے،قالیباف،ٹرمپ کو جواب

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک)ایران کے اعلیٰ مذاکرات کار اور ایرانی پارلیمان کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے ٹرمپ کی دھمکیوں پر جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر آپ لڑیں گے تو ہم بھی لڑیں گے، اگر دلیل کیساتھ بات کریں گے تو اس کا جواب بھی دلیل سے دیں گے، امریکا کیساتھ خیر سگالی ظاہر کرنے کیلئے اچھے اقدامات کئے، امریکی صدر کی دھمکیوں کا ایرانیوں پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔سرکاری میڈیا پر نشر ہونے والے اپنے ریمارکس میں باقر قالیباف نے کہا کہ ایران نے امریکا کے ساتھ مذاکرات میں خیر سگالی ظاہر کرنے کے لیے بہت اچھے اقدامات کئے ہیں جن کی وجہ سے پیش رفت ہوئی ہے۔قالیباف نے کہا کہ ٹرمپ کی حالیہ دھمکیاں "ایرانی قوم پر کوئی اثر نہیں رکھتیں "اور امریکی صدر کو خبر دار کرتے ہوئے کہا کہ "اگر آپ لڑیں گے تو ہم بھی لڑیں گے۔

بلوچستان، ضلع مستونگ میں سیکورٹی فورسز کی کارروائی، 6 دہشت گرد ہلاک

کوئٹہ (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) سیکورٹی فورسز کا کردگاپ میں ٹارگٹڈ آپریشن فائرنگ کے تبادلے میں فتنہ الہندوستان کے چھ دہشت گرد ہلاک بھاری تعداد میں اسلحہ' گولہ بارود دستی بم اور موٹر سائیکلیں قبضے میں لے لی مارے جانے والے دہشت گرد تھانوں' جیل' سرکاری املاک اور سیکورٹی فورسز پر حملوں میں ملوث تھے آپریشن تا حال جاری ہے۔سیکورٹی ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کالعدم فتنہ الہندوستان دہشت گرد مستونگ کے علاقے کردگاپ میں موجود ہیں۔

کویت میں نیشنل گارڈز کی تنصیب نشانہ

قاہرہ/دبئی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) کویت کا کہنا ہے کہ نیشنل گارڈز کی ایک تنصیب کو ڈرونز کے ذریعے نشانہ بنایا گیا ہے جس کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر مالی نقصان ہوا ہے، تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ادھر حزب اللہ کے راکٹ حملوں کے بعد اسرائیل میں سائرن بج اٹھے' سعودی عرب کی سرکاری خبر رساں ایجنسی نے وزارت توانائی کے ایک سرکاری ذریعے کے حوالے سے جمعرات کو رپورٹ دی ہے کہ سعودی توانائی کی تنصیبات پر حملوں کے نتیجے میں مملکت کی تیل پیدا کرنے کی صلاحیت میں روزانہ تقریباً 6 لاکھ بیرل کی کمی واقع ہوئی ہے جبکہ اس کی ایسٹ ویسٹ پائپ لائن کے ذریعے سپلائی میں تقریباً 7 لاکھ بیرل روزانہ کی کمی آئی ہے۔ اسرائیل نے جنوبی لبنان میں حزب اللہ چیف کے پرسنل سیکرٹری علی یوسف حارشی کو شہید اور حزب اللہ کے انفرااسٹرکچر کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ اسرائیل کی جانب سے جنوبی لبنان پر تازہ حملے کیے گئے جہاں لبنان کے دارالحکومت بیروت کے نواحی علاقوں میں بھی رہائشی عمارتوں پر بمباری کر کے عمارتوں کو ملبے کا ڈھیر بنا دیا۔

چین کی ثالثی، ارومچی میں پاک افغان جنگ بندی مذاکرات دوبارہ شروع

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) چین کے شہر ارومچی میں چین کی ثالثی میں پاک افغان جنگ بندی مذاکرات دوبارہ شروع، خطے میں قیام امن، کشیدگی کم کرنے اور تعاون بڑھانے پر اتفاق، چین نے دونوں ممالک میں اعتماد سازی کیلئے کردار ادا کیا۔ اروچی میں پاکستان، افغانستان اور چین کے درمیان ایک اہم (سہ فریقی) اجلاس منعقد ہوا جس میں علاقائی امن و استحکام اور باہمی تعاون کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کے دوران چین نے پاکستان اور افغانستان کے درمیان اعتماد سازی اور تعلقات کی بہتری کے لیے ثالثی کا کردار ادا کیا۔ چینی حکام نے دونوں ہمسایہ ممالک کے درمیان کشیدگی کم کرنے اور تعاون بڑھانے پر زور دیتے ہوئے اس بات کی اہمیت اجاگر کی کہ خطے میں ہم آہنگی اور مشترکہ مفادات کے حصول کے لیے مثبت اقدامات ناگزیر ہیں۔

☆☆☆☆☆

حیدرآباد، عدالتی احکامات کے باوجود تاریخی نور محمد ہائی اسکول کی 21 دکانوں سے قبضہ ختم نہ ہوسکا

حیدرآباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) عدالتی احکامات کے باوجود حیدرآباد کے تاریخی نور محمد ہائی اسکول کی 21 دکانوں سے قبضہ ختم نہ ہوسکا۔ تفصیلات کے مطابق 8 اپریل کو فرسٹ سینئر سول جج حیدرآباد نے نور محمد ہائی اسکول کی عمارت کی باؤنڈری وال کے باعث واقع 21 دکانوں کو خالی کرا کے قبضہ اسکول انتظامیہ کے حوالے کرنے کا حکم دیا تھا اور رپورٹ 13 اپریل کو پیش کرنے کا حکم دیا تھا۔ اسکول انتظامیہ کے مطابق عدالتی بیلف احکامات پر عملدرآمد اور سیکورٹی کی فراہمی کے لئے متعدد مرتبہ مارکیٹ تھانے پہنچا تھا لیکن ایس ایچ او مارکیٹ کی عدم موجودگی کے باعث پولیس اہلکاروں نے احکامات وصول نہیں کئے جس کے باعث دکانیں خالی نہیں کرائی جاسکی ہیں۔ پولیس اہلکاروں نے عدالتی احکامات ہوا میں اڑا دیئے ہیں۔

بلنگ نظام تبدیل، وفاقی حکومت نے سولر کے اضافی پینل کی بجلی پر ریلیف ختم کر دیا

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی حکومت نے معاہدے کے برعکس سولر سسٹم سے بجلی بنانے والے صارفین کے لیے بلنگ کے طریقہ کار میں ترمیم کر دی ہے۔ اضافی بجلی سسٹم پر شامل تو ہو جائے گی مگر نیٹ میٹرنگ پالیسی کے تحت بجلی صفر یونٹ تصور کی جائے گی اور اس پر کوئی ریلیف فراہم نہیں کیا جائے گا، معاہدے کی خلاف ورزی کرنے والے صارفین کے کنکشن پر 'ایکسپورٹ ایم ڈی آئی چیک' نافذ کر دیا گیا، سولر صارفین کیلئے آمدن کا ذریعہ محدود، بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں میں اضافی بجلی کو 'صفر یونٹ ڈکلیئر' کر دیا گیا ہے جس سے سولر صارفین کے لئے آمدن کا بڑا ذریعہ محدود ہو گیا۔ اس اقدام کے ساتھ ہی معاہدے کی خلاف ورزی کرنے والے صارفین کے کنکشن پر 'ایکسپورٹ ایم ڈی آئی چیک' نافذ العمل کر دیا گیا ہے۔

حالات معمول پر آتے ہی پٹرولیم قیمتیں کم کر دینگے، حکومت، اتحادیوں کو یقین دہانی

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) حکومت نے اپنے اتحادیوں کو پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے متعلق اعتماد میں لیتے ہوئے یقین دلایا ہے کہ حالات معمول پر آتے ہی یہاں بھی پیٹرولیم نرخوں میں کمی کر دی جائیگی۔ حکمران اتحاد کی مشترکہ پارلیمانی پارٹی کا اجلاس وزیر دفاع خواجہ آصف کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس کے بعد وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری نے بیان جاری کر دیا اور بتایا کہ اجلاس میں مسلم لیگ (ن)، پیپلز پارٹی، ایم کیو ایم سمیت دیگر اتحادی جماعتوں کے رہنماؤں نے شرکت کی۔

دنیا کے مختلف ممالک میں بسنے والے دختران/فرزندانِ پاکستان کیلئے وطن عزیز کی مٹی کی خوشبو اور گزرے وقت کی یادیں ہر لمحہ دل و دماغ میں رہتی ہیں۔

آپ اپنے عزیز و اقارب سے دور سہی مگر ان کے دلوں سے دور نہیں آپ کی یادیں ہر لمحہ انکے دلوں کی ہر دھڑکن آپ کو یاد کرتی ہے۔

ادارہ: ''کرائم آبزرور'' نے ''احوال نامہ دختران/فرزندانِ پاکستان'' کے عنوان سے چند صفحات مخصوص کئے ہیں۔

آپ اپنے مسائل و دیگر احوال قومی مسائل، پاکستانی سفارتخانہ/کونسل خانہ آپ کی خدمت کیلئے کیا کر رہا ہے آپ بیتی، تعلیمی، سماجی، ادبی، سیاسی، تفریحی، سوشل تقریبات آپ کے موجودہ ملک کی تفصیلات بمع تصاویر کے ارسال کر دیا کریں (ہم انہیں اشاعت کے لئے موضوع قرار پانے کی صورت میں ''احوال نامہ دختران/فرزندانِ پاکستان'' میں ضرور جگہ دیں گے۔ ہماری کوشش ہوگی کہ آپ کے مسائل، آپ کی آواز، متعلقہ محکمہ/حکومت وقت تک پہنچائیں۔

ہم سے رابطہ کیلئے ہمارا پتہ مندرجہ ذیل ہے۔ مزید آپ کی اطلاع کیلئے عرض ہے کہ ادارہ: ''ماہنامہ کرائم آبزرور''۔ یونیورسل ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان(UHRCP) کا ذیلی ادارہ ہے''

ماہنامہ کرائم آبزرور کراچی

آفس سوئٹ نمبر
A-06، میزنائن فلور شالیمار
ہائٹ نزد N.E.D یونیورسٹی روڈ، مین
یونیورسٹی روڈ کراچی ۔ پوسٹ بکس نمبر:
11129، پوسٹ کوڈ: 75300
میل: Info.crimeobserver@yahoo.com
ویب سائٹ www.crimeobserver.com

THE IDEOLOGY OF PAKISTAN,
THE BEARER OF ACCOUNTABILITY,
THE SPOKESMAN OF THE PEOPLE'S ASPIRATIONS

Ministry of Information & Broadcasting, Government of Pakistan
Reg# 2933

Monthly CRIME OBSERVER Karachi

ماہنامہ کرائم آبزرور کراچی

THE MONTHLY MAGAZINE WHICH ASSISTS TO PROVIDE NATIONAL/PROVINCIAL, RELIGIOUS, SCIENCE & TECHNOLOGY, BUSINESS, LIFE STYLE, SOCIAL, POLITICAL, EDUCATIONAL, ENTERTAINMENT, SHOWBIZ, SPORTS, INTERNATIONAL NEWS AND ANTI-CRIME ATMOSPHERE.

4 COLOUR PAGE — BEST OFFER

POSITIONS	CASUAL	CONTRACT 3 PLUS
Full Page Inside Front Cover	Rs. 40,200	Rs. 80,500
Full Page Back Cover	Rs. 38,500	Rs. 72,500
Full Page Inside Back Cover	Rs. 38,500	Rs. 85,000
Full Page Inside	Rs. 60,800	Rs. 55,200

BLACK & WHITE (INSIDE) PAGES — BEST OFFER

POSITIONS	CASUAL	CONTRACT 3 PLUS
Full Page Inside	Rs. 28,600	Rs. 27,900
Half Page Inside	Rs. 16,700	Rs. 26,800

For Booking, Further Details Contact Marketing Manager

Tel: 021 - 34801313 / 021 - 34990281 Fax : 021 - 34968472
Mobile: 0303-7339273
Office Suite # 06-M, Mezzanine Floor, Shalimar Heights, Gulnab Housing Society, Near N.E.D. University, Main University Road, Karachi.
email: info.crimeobserver@yahoo.com web: www.crimeobserver.com

استدعا

انسانی طاقت اور بساط میں جو کچھ ہے۔ اس کے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ "ادارہ کرائم آبزرور" سے شمارہ ہذا میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ رہ جائے۔ پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے۔ اگر دورانِ طباعت کوئی زیر، زبر، نقطہ، ٹوٹ جائے تو اسے غلطی نہیں کہتے۔ کثیر تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں باوجود ہر امکانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ لغزش قابل گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابل معافی ہوتی ہے۔ کوئی ایڈیٹر یا گرافک ڈیزائنر، ٹائپسٹ جان بوجھ کر دیدہ و دانستہ تو شمارہ ہذا کی طباعت میں ذرا سی غفلت بھی نہیں کرسکتا۔ پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر دورانِ مطالعہ اس قسم کی کسی غلطی کا شبہ ہو تو ہمیں مطلع فرما کر مشکور فرمائیے۔

خادم قارئین ایڈیٹر انچیف
این۔ اے۔ طاہر بھٹی راجپوت
معرفت پوسٹ بکس نمبر: 1129، پوسٹ کوڈ: 75300، کراچی
info@crimeobserver@yahoo.com, Crimeobserver.com

Timely govt actions prevent fuel crisis, say ministers

LAHORE: (Crime Observer staff Reporter + Media Desk) Federal Minister for Information and Broadcasting Attaullah Tarar and Federal Minister for Climate Change Dr Musadik Malik said on Saturday that the government successfully shielded the public from fuel shortages and mitigated the impact of global oil crisis through timely and proactive measures.

Speaking jointly here, they said that despite severe international challenges, the government ensured an uninterrupted fuel supply and took decisive steps to protect citizens from the worst effects of rising oil prices.

They acknowledged that despite these efforts, ordinary citizens continue to feel the pressure of inflation and high fuel costs. "With a heavy heart, we reiterate that while the government is doing everything possible, the impact is still being felt by ordinary citizens," they said.

They stressed that protecting the dignity and savings of every citizen, particularly the most vulnerable, remains the government's top priority, adding that all possible measures were being taken to provide relief and ease financial strain.

Dr Musadik Malik highlighted that approximately Rs129 billion was spent to stabilise fuel prices, sourced through development savings and austerity measures rather than fiscal irresponsibility.

Federal Minister for Information and Broadcasting Attaullah Tarar and Federal Minister for Climate Change Dr Musadik Malik

He explained that austerity steps included a 50 per cent reduction in fuel usage, shutting down 60 per cent of official vehicles, cuts in ministers salaries, and scaled-down development expenditures.

He said Prime Minister Shehbaz Sharif made a conscious decision to pass the increased cost of oil only to those who can afford it, while protecting farmers, labourers, students and public transport users.

Subsidies were provided for bus fares, motorcyclists, trucks and goods transport to prevent a sharp rise in the prices of essential items such as fruits, vegetables, wheat and rice.

Dr Malik further explained that recent measures, including a Rs80 reduction in the petroleum levy, brought petrol prices down from Rs458 to Rs378 per litre, while additional subsidies reduced the effective price for motorcyclists to Rs278 per litre.

He added the government continues diplomatic engagement internationally while urging citizens to conserve fuel and energy.

Addressing the press conference, Attaullah Tarar said the prime minister had directed all relevant ministries, from the onset of rising regional tensions, to ensure uninterrupted fuel supply, stressing that no segment of society — including farmers, labourers, working women and youth — should face shortages.

He said that while many countries experienced severe fuel crises, Pakistan maintained a steady supply through a strategy that secured oil via multiple international routes, including the Strait of Hormuz, Iran, Red Sea, Fujairah in the UAE and Yanbu in Saudi Arabia. During Eid, oil tankers lined Pakistani ports, ensuring continuous availability

He said that while many countries experienced severe fuel crises, Pakistan maintained a steady supply through a strategy that secured oil via multiple international routes, including the Strait of Hormuz, Iran, Red Sea, Fujairah in the UAE and Yanbu in Saudi Arabia. During Eid, oil tankers lined Pakistani ports, ensuring continuous availability.

Tarar explained that Pakistan's main challenge is not a shortage but the surge in global oil prices driven by disrupted supply chains amid conflict. He noted that the government proactively averted a domestic crisis by arranging Rs129 billion through savings and austerity measures, including cuts in official fuel consumption and salaries.

He added that a coordinated national response was ensured, with federal and provincial governments sharing the burden to protect vulnerable citizens.

Transport fares were regulated, public transport made free in some areas, and targeted subsidies were extended to buses, trucks and vans.

Tarar highlighted that the prime minister holds daily review meetings to monitor relief efforts and that a digital wallet system has been introduced to ensure transparent, direct subsidy transfers.

Pakistan, China call for end to hostilities, push for peace talks

ISLAMABAD: (Crime Observer staff Reporter + Media Desk) Pakistan and China on Tuesday agreed on a Five-Point Initiative for restoring peace and stability in the Gulf and the Middle East region, calling for an immediate cessation of hostilities and utmost efforts to prevent the conflict from spreading while also demanding humanitarian assistance to be allowed to all war-affected areas.

The five-point agreement was released simultaneously from Islamabad and Beijing before Foreign Minister Ishaq Dar returned to Pakistan, clearly stressing urgency of dialogue and diplomacy.

There was no direct mention of the United States in the Five-Point Initiative. The agreement announced by the Foreign Office here came at the conclusion of a bilateral meeting between Foreign Minister Dar and his Chinese counterpart Wang Yi at the State Guest House in Beijing.

Dar had flown into the Chinese capital on a one-day visit as Pakistan continued efforts to reduce the escalating tensions in the Middle East. Before he landed, the Chinese Foreign Office spokeswoman Mao Ning said that "China and

Pakistan will strengthen strategic communication and coordination on the Iran situation during Pakistani Deputy Prime Minister and Foreign Minister Mohammad Ishaq Dar's visit to China on Tuesday. Dar's trip will mark his second trip to China in three months."

It was an opportunity also for Dar to brief the Chinese foreign minister on the recently concluded four nations' foreign ministers meeting in Islamabad, which centred around encouraging Iran and the United States to hold direct talks in Islamabad. China has supported Pakistan's efforts in this regard.

Tuesday's five-point agreement emphasised the security of shipping lanes, which has affected nations worldwide. "The Strait of Hormuz, together with its adjacent waters, is an important global shipping route for goods and energy. China and Pakistan call on the parties to protect the security of ships and crew members stranded in the Strait of Hormuz, allow the early and safe passage of civilian and commercial ships and restore normal passage through the Strait as soon as possible," said the FO statement.

The issue of the Strait of Hormuz was earlier discussed by Dar and Wang Yi in a telephone call in which China said that initiating peace talks in the war involving Iran "is no easy task", but noted that such efforts would be "conducive to restoring normal navigation through the Strait of Hormuz". Both the sides also called out for the start of peace talks as soon as possible. They pointed out that sovereignty, territorial integrity, national independence and security of Iran and the Gulf states should be safeguarded.

"Dialogue and diplomacy is the only viable option to resolve conflicts. China and Pakistan support the relevant parties in initiating talks, with all parties committing to peaceful resolution of disputes and refraining from the use or the threat of use of force during peace talks," added the statement.

Security of nonmilitary targets formed part of the Five-Point Initiative, which called for the principle of protecting civilians in military conflict should be observed. "China and Pakistan call on parties to the conflict to immediately stop attacks on civilians and nonmilitary targets and fully adhere to International Humanitarian Law (IHL), and stop attacking important infrastructure, including energy, desalination and power facilities, and peaceful nuclear infrastructure, such as nuclear power plants," said the statement.

Finally, both the sides recalled the Primacy of United Nations Charter, and called for efforts to practice true multilateralism, to jointly strengthen the primacy of the UN, and to support the conclusion of an agreement for establishing a comprehensive peace framework and realising lasting peace based on the purposes and principles of the UN Charter and international law.

Earlier, China's Special Envoy for Afghan Affairs Yue Xiaoyong and Pakistan's Ambassador to China Khalil

Hashmi received DPM Dar on arrival in Beijing, the Foreign Office said. Dar visited the Diaoyutai State Guest House for a bilateral meeting with Wang Yi.

According to the official statement, DPM Dar met with Wang Yi, Member of the Political Bureau and Minister of Foreign Affairs, in Beijing upon the invitation of the latter. The meeting was held in an exceptionally warm and cordial atmosphere, featuring hours of engagement from restricted talks to delegation-level discussions. The two sides reviewed the full spectrum of bilateral relations, exchanged views on regional developments in West Asia, and discussed a wide range of issues of mutual interest.

As Pakistan and China commemorate the 75th anniversary of diplomatic relations this year, both the sides reaffirmed their unwavering commitment to further strengthening the All-Weather Strategic Cooperative Partnership. Particular emphasis was placed on advancing high-quality development, deepening economic and strategic cooperation, including under CPEC 2.0, and enhancing high-level exchanges and collaboration across all domains.

On the evolving situation in West Asia, both the sides underscored their shared commitment to peace, stability and dialogue, and issued a Five-Point Initiative aimed at promoting regional peace and stability. Foreign Minister Wang Yi appreciated Pakistan's constructive and consistent diplomatic efforts in this regard. The two sides also reaffirmed their close coordination at multilateral fora and agreed to remain in regular and close contact. The visit once again reflected the enduring warmth, mutual trust and iron-clad friendship that define Pakistan-China relations.

Meanwhile, as bilateral talks started in Beijing, Iran's Ambassador in Pakistan Reza Amiri Mohgadam, in a statement on X, said that Iran appreciated the initiative and goodwill and good office by the friendly and brotherly country of Pakistan to stop the US-Israeli aggression against Iran and restore peace and stability to the region. "Iran welcomes Pakistan's proactive diplomatic initiatives based on goodwill to restore peace and bringing lasting stability to the region. The efforts to revive diplomacy, ending unjust and illegal aggressions against Iran, restoring world's confidence in the remains of international laws and norms are commendable.

"The efforts underscore the importance of diplomatic and political solutions, based on established norms for respect to the sovereignty, territorial integrity, independence, promoting peace and restoring peace and lasting stability in the region," he tweeted.

Earlier, Dar spoke with his Turkish counterpart Hakan Fidan, who expressed appreciation for hospitality extended during recent visit to Pakistan for the meeting of four foreign ministers in Islamabad. Both reaffirmed the strength of Pakistan-Türkiye bilateral relations and agreed to remain in close contact.

Israel says striking Hezbollah sites in Beirut after destroying bridge

BEIRUT, Lebanon: (Crime Observer staff Reporter + Media Desk) The Israeli military said Saturday it had begun striking "Hezbollah infrastructure" in Beirut after it destroyed a bridge in eastern Lebanon to prevent the Iran-backed group's reinforcements from crossing.

An AFP journalist heard two loud explosions in the capital within half an hour early Saturday and saw smoke billowing from one of them.

Local media reported two strikes on Beirut's southern suburbs, a locality that has been a target of Israeli strikes in recent days as the military presses on with its ground invasion in the country's south.

Lebanon was drawn into the

Middle East war on March 2 when Hezbollah launched rockets at Israel to avenge the US-Israeli attack that killed Iran's supreme leader Ayatollah Ali Khamenei.

On Friday, the United Nations Interim Force in Lebanon (UNIFIL) said a blast at one of its positions in the country's south near the border wounded three peacekeepers, the third similar incident in days.

Israel's military had warned that it would target two adjacent bridges over the Litani River in the area "to prevent the transfer of reinforcements and military equipment".

The Lebanese state-run National News Agency (NNA) said: "Israeli warplanes targeted the bridge that links Sohmor with Mashghara, leading to its destruction."

Lebanese local media reported that a second bridge was also hit.

The strikes in Sohmor continued into early Saturday, with the NNA reporting the town's centre being hit twice as warplanes roared in the skies.

Israel has previously struck five other bridges over the Litani in the country's south, including most of the main routes crossing the waterway.

The river runs around 30 kilometres (20 miles) north of the Israeli border, an area where Israel has said it wants to maintain "security control".

Also in Sohmor, two people were killed and 15 wounded in an Israeli strike that hit "as worshippers were leaving the town's mosque" after Friday prayers, according to Lebanon's health ministry.

Lebanese authorities say more than 1,300 people have been killed in a month of hostilities. UNIFIL spokesperson Kandice Ardiel said an explosion inside a UN position injured three peacekeepers, adding that the origin was unknown.

Israel's army accused Hezbollah of launching a rocket that hit the post.

On the edge of the southern suburbs of Beirut, Christians marked Good Friday in Shiyah with a procession around Saint Maroun Church.

Resident Hala Farah, 62, said she had never before missed the religious rites, even during repeated conflicts in the country.

"We're always here, we have to hold on for the future of our children," she told AFP at the entrance to the overflowing church.

Another worshipper, Patricia Haddad, 32, said she was no longer afraid of the bombardments.

"We got used to it, unfortunately," she said.

Israel's army has said it has struck more than 3,500 targets across Lebanon since last month, while Hezbollah said it had carried out 1,309 operations against Israeli targets.

On Sunday, an Indonesian peacekeeper was killed when a projectile exploded in a UNIFIL position, while another blast the following day killed two more Indonesian troops.

According to the UN, 97 force members have been killed in violence since UNIFIL was first established to monitor the withdrawal of Israeli forces after they invaded Lebanon in 1978.

The force's mandate expires at the end of this year.

UNRWA chief seeks probe into killing of hundreds of staff in Gaza war

GENEVA: (Crime Observer staff Reporter + Media Desk) The UN agency supporting Palestinian refugees wants an investigation into the killing of nearly 400 of its staff in Gaza, its outgoing chief said on Tuesday.

Criticising an "extraordinary level of impunity" on his last day on the job as UNRWA´s Commissioner-General, Philippe Lazzarini argued that Israel appeared to have "a licence to kill" in the besieged Palestinian territory.

"I believe that we need to have a ... high-level panel of experts to look into the killing of our staff," Philippe Lazzarini told reporters in Geneva.

The 62-year-old Swiss national condemned the fact that "more than 390" of the agency´s staff had been killed in Gaza since Hamas´s October 7, 2023 attack began the war.

"Many others have sustained life-changing injuries or have been arbitrarily detained and tortured," he said, adding that the killing of other UN staff needed to be investigated too. Lazzarini said he had raised the issue of an investigation with the office of UN Secretary-General Antonio Guterres and with UN member states.

He lamented that Israel´s conduct of the war gave the impression that "all possible red lines have been crossed, and there have never ever been any consequences, whether diplomatic, political, economic, legal, nothing".

Killings of UNRWA staff and other aid workers, health workers and journalists were routinely justified with the victims "labelled as being Hamas", he pointed out.

And he warned that that sense of impunity was now "spreading", with people killed

in Israel´s attacks on neighbouring Lebanon now "labelled as being Hezbollah".

Referring to the ongoing US-Israeli war with Iran, Lazzarini argued that the world´s "abject failure" to respond set "the stage for a war outside the bounds of international law that is now spreading across and beyond the Middle East".

Relations between Israel and Lazzarini´s agency, which supports nearly six million Palestinian refugees across Gaza, the West Bank, Jordan, Lebanon and Syria, have long been strained, but they have fallen off a cliff since the start of the war.

Israel has barred UNRWA from operating on its soil, accusing the agency of providing cover for Hamas militants, and claiming that some of the agency´s employees took part in the October 7 attack.

A series of UN-linked internal and external investigations found some "neutrality-related issues" at UNRWA, but stressed Israel had not provided conclusive evidence for its headline allegation.

Israeli authorities earlier this year also began demolishing UNRWA´s headquarters in east Jerusalem, in a move Lazzarini called "extraordinarily outrageous".

Israel´s attacks on the agency, coupled with swingeing funding cuts, have left UNRWA facing "collapse", warned Lazzarini.

If the international community protect UNRWA, he warned, "the consequences will be catastrophic for a generation or more".Lazzarini will be temporarily replaced at the agency´s helm by Christian Saunders, the special coordinator on improving the UN´s response to sexual exploitation and abuse.

Iran executes two members of banned opposition group: judiciary

TEHRAN: (Crime Observer staff Reporter + Media Desk) Iran on Saturday executed two men convicted of membership in a banned opposition group and carrying out disruptive actions aimed at overthrowing the Islamic republic, the judiciary said.

The executions were the latest in a series targeting members of the banned People's Mujahedin of Iran (MEK), after four other convicted members of the group were executed earlier in the week.

They also come against the backdrop of Iran's war with the United States and Israel, sparked by US-Israeli strikes on February 28 that killed the country's supreme leader and have since triggered a wider regional conflict.

Since the war began, it has executed multiple individuals, including on Thursday, when authorities executed a man convicted of acting on behalf of Israel and the United States during a wave of anti-government protests earlier this year. On March 19, three others convicted of killing police officers during the protests were also executed.

Also in March, Iran executed Kouroush Keyvani, a dual Iranian-Swedish national, on charges of spying for Israel, drawing condemnation from Stockholm and the European Union.

Explosives found near pipeline that carries Russian gas to Hungary

BUDAPEST/BELGRADE: (Crime Observer staff Reporter + Media Desk) Hungarian Prime Minister Viktor Orban called an emergency defence council meeting on Sunday after powerful explosives were found near a pipeline in Serbia that carries Russian gas to the country.

The incident prompted political scrutiny in Hungary at a sensitive time days before a national election, with Orban's party trailing in opinion polls.

Orban said Serbian President Aleksandar Vucic, a close ally, had informed him by phone about the discovery outside the town of Kanjiza, near Hungary's border with Serbia.

"Our units found an explosive of devastating power," Vucic said in a post on Instagram. "I told PM Orban that we would keep him updated on the investigation."

Officials in Budapest and Belgrade did not respond to requests for comment about the incident, which comes before pivotal elections on April 12 in Hungary where nationalist Orban is fighting to hold onto his more than 16-year grip on power.

A former Hungarian intelligence official told Reuters there had been discussions in Hungarian security circles over the past days about a precise plan for a "false-flag" operation impacting the pipeline in Serbia as part of an effort to influence the Hungarian vote.

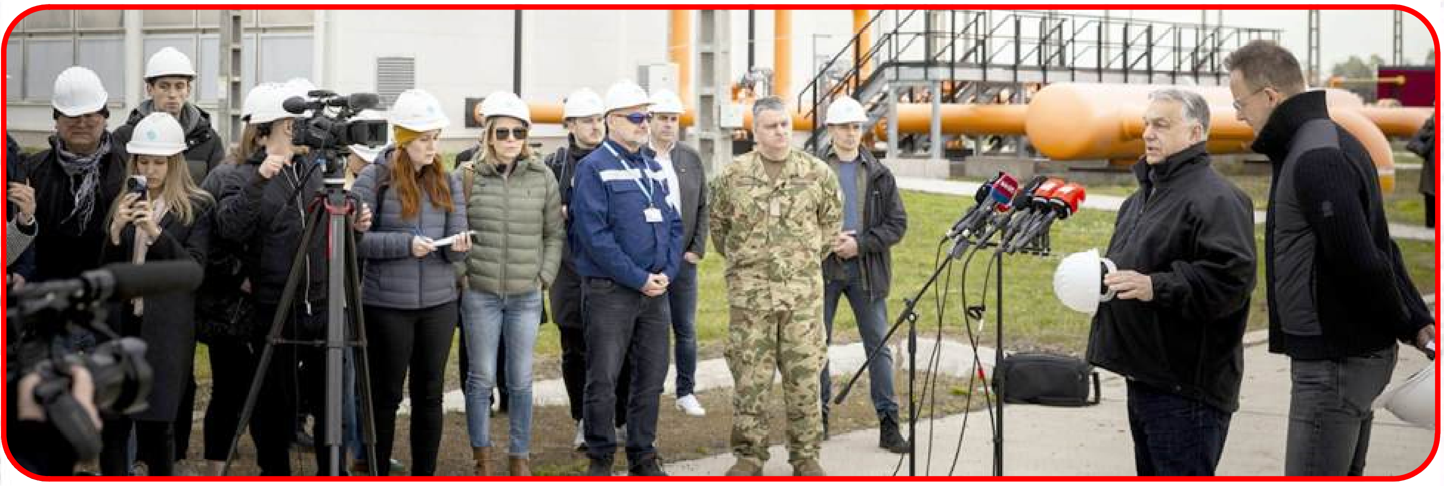

Peter Magyar, leader of the opposition Tisza party also raised doubts about the incident, saying it appeared aimed at boosting Orban's electoral prospects."Several people have publicly indicated that something will 'accidentally' happen at the gas pipeline in Serbia at Easter, a week before the Hungarian elections. And so it happened," Magyar said in a statement.

In a Facebook post after the defence council meeting, Orban suggested the incident related to an attempt to blow up the pipeline, which transports Russian gas through the Balkans to Central and Eastern Europe.

"According to information that we have....there was an act of sabotage prepared," Orban said after the meeting, adding that both countries have strengthened the protection of the pipeline.

Without directly blaming Ukraine for the incident in Serbia, Orban said "Ukraine has been for years trying to cut off Europe from Russian energy."

"The Russian section of TurkStream is also under continuous military attack. Ukraine's efforts pose a life-threatening danger to Hungary," he added.

The head of Serbia's Military Intelligence Agency, Djuro Jusic, said the explosives found on a section of pipeline linked to the Turkstream system, which carries Russian gas to Turkey and then to Central Europe, were produced in the United States.

"We had information that a person from a migrant community, with military training, will carry out a diversion on the gas infrastructure," he told reporters in Belgrade. He did not give further details, but said authorities in Serbia were searching for that person.

Orban in February scaled up security around energy infrastructure in the country by dispatching troops after what he said were plans by Ukraine to disrupt the Hungarian energy system - charges Kyiv denied.

Ukraine's foreign ministry strongly rejected what it said were attempts to link Kyiv to the explosives.

"Ukraine has nothing to do with this," foreign ministry spokesman Heorhii Tykhyi said on X. "Most probably, a Russian false-flag operation as part of Moscow's heavy interference in Hungarian elections."

Budapest has also been in a dispute with Ukraine over a halt in oil supplies via the Druzhba pipeline. Orban's Fidesz party has sought to associate opposition leader Peter Magyar with Brussels and Ukraine, suggesting that voting for his Tisza party means voting for tanks and war.

Hungary is an outlier in the European Union for maintaining ties with Moscow, which voiced support for Hungary over Sunday's incident and suggested that Ukraine was responsible.

Hungarian Foreign Minister Peter Szijjarto also blamed Ukraine, writing on Facebook that "in the past few days and weeks, the Ukrainians organised an oil blockade against us, and then tried to put us under a total energy blockade ... And now we have today's incident."

French military chief says possible war with Russia his 'primary concern'

PARIS, France: (Crime Observer staff Reporter + Media Desk) France´s top general on Thursday said the possibility of a war with Russia in the next few years remained his "primary concern" as he defended efforts to ramp up defence spending.

The chief of the defence staff General Fabien Mandon spoke in parliament as he presented France´s draft legislation to boost defence spending between 2024 and 2030.

"The persistence of a Russian threat on our continent, with the possibility of an open war, remains my primary concern in terms of military preparedness," Mandon told the defence committee of parliament´s lower house during a hearing devoted to the updated military programming draft law.

According to the draft

legislation unveiled by the government on Wednesday, 36 billion euros ($42 billion) were to be added to France´s defence spending, on top of the 413 billion euros ($483 billion) allocated for the period of 2024 to 2030.

Kremlin spokesman Dmitry Peskov told reporters that the French top general´s concerns were "absolutely unfounded".

"Russia poses no threat to any country that does not plan to become a hub for anti-Russian activities, that does not plan to destroy the Russian?speaking population, and that does not plan in any way to undermine the security of Russia," he said. Peskov expressed regret that European countries were "completely refusing any form of contact".

Russia and Ukraine have been at war since Moscow in 2022 launched the full-scale invasion of its neighbour. European powers, including France, have backed Ukraine with increasing supplies of weapons but have always insisted they are not directly involved in the conflict. Citing intelligence estimates, Mandon said Russia was expected to have a bigger army and more weapons by 2030.

The chief of the defence staff General Fabien Mandon spoke in parliament as he presented France´s draft legislation to boost defence spending between 2024 and 2030. "The persistence of a Russian threat on our continent, with the possibility of an open war, remains my primary concern in terms of military preparedness," Mandon told the defence committee of parliament´s lower house during a hearing devoted to the updated military programming draft law.

Russia is projected to have a 1.9 million-strong army by 2030, up from 1.3 million last year, he said.

The number of Russian heavy tanks was set to rise from 4,000 in 2025 to 7,000 in 2030, while the number of combat vessels in the Russian navy was expected to be between 230 and 240, Mandon added.

"This military planning law is crucial for the defence of our fellow citizens," Mandon said.

"We are in a dangerous period. We must not cause alarm, but simply raise awareness because we need this defence investment," he added.

In November, Mandon warned France must be ready to "lose its children" against the background of the threat posed by Russia, sparking an outcry.

"An unrestricted use of force" and a "terrorist threat" in the Middle East, Asia and Africa also justified the ramping up of defences, Mandon said, pointing to Washington´s wavering commitment to Europe. "We can no longer have the same level of confidence in the Americans´ commitment to our security", he said, adding however that dialogue with US military officials remained of "high quality."

Myanmar junta chief elected president by pro-military MPs

NAYPYIDAW, Myanmar: (Crime Observer staff Reporter + Media Desk) Myanmar´s pro-military lawmakers elected junta chief Min Aung Hlaing as president on Friday, with the ex-armed forces commander set to maintain his rule in a civilian guise after snatching power by force five years ago.

The coup-leading general ousted the elected government of Aung San Suu Kyi in 2021, triggering a civil war that has killed tens of thousands of people.

Parliament speaker Aung Lin Dwe announced Min Aung Hlaing was elected president, chosen by military-aligned MPs installed in a recent election overseen by the junta he leads.

Min Aung Hlaing secured 429 of 584 votes cast in the upper and lower houses of parliament in the capital Naypyidaw on Friday, a parliament official said.

Myanmar's military chief Senior General Min Aung Hlaing

While the junta touted parliament´s reopening last month as a return of power to the people, analysts describe it as civilian window dressing intended to launder the military´s continuing rule.

"There is no hope for the country under his presidency. The country will only get worse," said a 50-year-old Yangon resident, who spoke on condition of anonymity due to security concerns.

"I never expected anything from this government anyway," she said, adding it was formed through "fake elections".

The pro-military Union

Solidarity and Development Party (USDP) won more than 80 percent of parliamentary seats contested in the phased poll that concluded in January. Serving members of the armed forces also occupy unelected seats making up a quarter of the total.

The massively popular Suu Kyi has been detained since the February 2021 coup, her party dissolved, criticism or protest over the election outlawed and voting blocked in territories controlled by rebels fighting the military.

The conflict and ensuing humanitarian crisis show no sign of abating, with opposition factions still standing defiant after the poll.

Rights campaigners Burma Campaign UK said the Myanmar military would never reform.

"The only thing that changes are the forms of political system it uses to ensure its survival, and the tactics it uses to try to relieve pressure from the domestic population and international community," it said in a statement.

Analysts say the decision by Myanmar´s top brass to cloak its command in civilian dress gives some regional partners cover to engage with and invest in a country that many Western nations consider a pariah.

Key junta ally China congratulated Min Aung Hlaing on Friday on his election win and pledged "high-quality" cooperation on Beijing´s Belt and Road infrastructure projects.

"China supports the new Myanmar government in safeguarding national peace and stability, and realising development and prosperity," Chinese foreign ministry spokeswoman Mao Ning told reporters.

Min Aung Hlaing is expected to be sworn in as president next week.

He served as both commander-in-chief of the armed forces and acting president in a post-coup period of emergency rule, but he is constitutionally compelled to relinquish his military post to become president.

Min Aung Hlaing handed the military baton over to loyalist and former spymaster Ye Win Oo on Monday.

Myanmar´s military has ruled the restive Southeast Asian nation for most of its post-independence history and presents itself as the only force guarding it from rupture and ruin.

The generals loosened their grip for a decade-long democratic interlude beginning in 2011, allowing Suu Kyi to ascend as civilian leader and steer a spurt of reform as the nation opened up from its hermetic history.

Min Aung Hlaing snatched back power, making allegations of massive voter fraud, after the Nobel Peace Prize laureate´s party trounced the pro-military USDP with a landslide victory in 2020 elections.

Analysts say the claims were unfounded and that he acted out of anxiety about the armed forces´ waning influence.

The new government is expected to march in lockstep with the top brass now that the USDP is entrenched in parliament with back-up from the unelected military lawmakers.

☆☆☆☆☆

Supreme Court sceptical of Trump bid to end birthright citizenship

WASHINGTON, United States: (Crime Observer staff Reporter + Media Desk) The US Supreme Court appeared poised on Wednesday to reject Donald Trump´s historic bid to end birthright citizenship following a hearing featuring the extraordinary attendance of the Republican president.

The landmark case is a pillar in Trump´s attempts to restrict immigration and his decision to attend oral arguments was unprecedented for a sitting president.

Trump left the hearing following the presentation by his solicitor general, John Sauer, and did not remain for the arguments of American Civil Liberties Union (ACLU) attorney Cecillia Wang, who was defending birthright citizenship.

“We are the only Country in the World STUPID enough to allow ´Birthright´ Citizenship!” Trump said in a social media post after returning to the White

House. Trump signed an executive order on the first day of his second term decreeing that children born to parents in the United States illegally or on temporary visas would not automatically become US citizens.

Lower courts blocked the move, ruling that under the Citizenship Clause of the 14th Amendment nearly everyone born on US soil is an American citizen.

Sauer told the justices that "unrestricted birthright citizenship contradicts the practice of the overwhelming majority of modern nations" and "demeans the priceless and profound gift of American citizenship."

"It operates as a powerful pull factor for illegal immigration and rewards illegal aliens who not only violate the immigration laws but also jump in front of those who follow the rules," he said.

It also encourages what Sauer called "birth tourism," in which foreigners come to the United States solely to give birth.

The three liberal justices and several conservatives appeared skeptical of the administration´s arguments. Conservatives have a 6-3 supermajority on the court and three justices were appointed by Trump.

"We are the only Country in the World STUPID enough to allow ´Birthright´ Citizenship!" Trump said in a social media post after returning to the White House. Trump signed an executive order on the first day of his second term decreeing that children born to parents in the United States illegally or on temporary visas would not automatically become US citizens.

Chief Justice John Roberts, a conservative, asked Sauer how common "birth tourism" is before pointing out that regardless of the numbers it would have "no impact on the legal analysis" of the case.

"We´re in a new world now," the solicitor general said, "where eight billion people are one plane ride away from having a child who´s a US citizen." "Well, it´s a new world. It´s the same constitution," Roberts replied.

The 14th Amendment states that "All persons born or naturalized in the United States, and subject to the jurisdiction thereof, are citizens of the United States."

It does not apply to those not subject to US jurisdiction -- the children of foreign diplomats, for example -- and Roberts said the government appeared to be seeking to expand the exceptions "to a whole class of illegal aliens," a move he described as "quirky." Justice Brett Kavanaugh, another conservative, asked Sauer why he was citing the birthright policies of other nations.

"We try to interpret American law with American precedent based on American history," Kavanaugh said. "Why should we be thinking about...other countries? I´m not seeing the relevance as a legal, constitutional interpretive matter."

UK to send additional air defence kit, troops to Middle East

LONDON: (Crime Observer staff Reporter + Media Desk) Britain plans to send additional air defence equipment and troops to help its allies in the Middle East as Iranian attacks continue, defence minister John Healey said on Tuesday as he visited Saudi Arabia, Qatar and Bahrain.

Healey held talks with allies where they discussed the Strait of Hormuz and further UK-Gulf co-operation on regional security, Britain's Ministry of Defence said.

UK will deploy Sky Sabre, a ground-based air defence system used by the British Army, in Saudi Arabia, statement said.

The deployment of British Typhoon fighter jets in Qatar, where the UK operates a joint squadron with Qatar, will be extended, Healey announced.

Britain's Lightweight Multirole Launcher is now in Bahrain, where it is being integrated into that country's defence systems, the MoD added.

Healey told reporters that British troops will help install, train, and operate the new air defence systems, with nearly 1,000 soldiers expected to be deployed across the Middle East to help "defend the skies and reinforce air defences".

"I pay tribute to the heroic efforts of our partners across the Gulf in protecting their nations. We will stand by our long-term partners in the Middle East and continue to push for a swift resolution to this conflict," Healey said in the MoD's written statement.

Prime Minister Sir Keir Starmer said on Monday the UK is "not going to get dragged into this war" but would continue to defend its interests and allies in the region.

The defence secretary has been visiting Saudi Arabia, Qatar and Bahrain as the government announced the deployment of further systems, and associated teams, for the nations and for Kuwait. Speaking to reporters from Qatar, Healey said the Gulf nations had praised the contributions of UK forces describing them as "a cornerstone" to their defence.

He added that Iran had been "expanding" its attacks in the region and that he expected the war to continue "for some weeks".

> "I pay tribute to the heroic efforts of our partners across the Gulf in protecting their nations. We will stand by our long-term partners in the Middle East and continue to push for a swift resolution to this conflict," Healey said in the MoD's written statement.

Healey told reporters that allies were looking at a range of options to keep the key shipping lane open. He said it would require an international response - which included the US.

He also said that military planners have been deployed to US military headquarters, and that a British Navy ship will also be used to facilitate autonomous drones that could clear mines from the Strait of Hormuz if and when that was necessary.

But he batted away the Trump administration's irritation with the UK not getting involved in the war."We're two nations whose militaries are bound closely together, that work closely together, whose intelligence services share uniquely the recognition of the threats around the world and the action that free nations must take and take together."

Meanwhile, Italy recently refused authorisation for some US aircraft headed to the Middle East on a combat mission to land at its Sigonella base, a defence ministry source and Italian media said on Tuesday.

Under the terms of agreements with the United States, some Italian bases can be used by US military aircraft, but only for logistical purposes.

☆☆☆☆☆

UN chief warns world on 'edge of a wider war'

UNITED NATIONS, United States: (Crime Observer staff Reporter + Media Desk) UN chief Antonio Guterres warned on Thursday that the Middle East conflict risked spiraling into a wider war, as he called for an immediate halt to US-Israeli strikes on Iran and Iranian attacks on its neighbours.

"We are on the edge of a wider war that would engulf the Middle East with dramatic impacts around the globe," the secretary-general told reporters in New York.Speaking to the press outside the Security Council in New York, the UN chief painted a grim picture of the rapidly deteriorating situation, as Israel and the US continue to bomb Iran while Tehran carries out attacks on neighbouring Gulf States and threatens ships it deems hostile against using the crucial Strait of Hormuz.

"Every day this war continues, human suffering grows. The scale of devastation grows. Indiscriminate attacks grow," Guterres stated, noting that the targeting of civilians and civilian infrastructure, as well as general perils to the world economy – especially the most vulnerable societies which depend on energy imports – are mounting daily.

He emphasised that the impacts of the crisis are no longer contained within the region, pointing specifically to the severe disruptions

UN chief Antonio Guterres warned

surrounding freedom of navigation.

"When the Strait of Hormuz is strangled, the world's poorest and most vulnerable cannot breathe," he warned.

He noted that the consequences are already visible "in the daily lives of people struggling with rising food and energy costs from the Philippines to Sri Lanka…to Mozambique."

To curb this escalating trajectory, the Secretary-General announced he is dispatching his Personal Envoy, Jean Arnault, to the region to assist in ongoing peace initiatives. "The spiral of death and destruction must stop," he implored, urging that diplomatic efforts be given the space and support to succeed.

Guterres stressed that any resolution must be anchored firmly in international law and the UN Charter.

He called for disputes to be settled peacefully, for the sovereignty and territorial integrity of all Member States to be respected, and for the protection of civilians and nuclear installations under threat in Iran and elsewhere as the war metastasizes.

Directly addressing the combatants, the Secretary-General declared: "To the United States and Israel, it is high time to stop the war that is inflicting immense human suffering and already triggering devastating economic consequences."

Iran, he continued, must stop attacking its neighbours.

Reiterating that the Security Council has already condemned these attacks and reaffirmed the need to respect navigational rights in critical maritime routes, the UN chief reminded world leaders that the power to end the crisis lies in their hands.

"Conflicts do not end on their own," Guterres concluded. "They end when leaders choose dialogue over destruction. That choice still exists. And it must be made – now."

The Middle East stands "at a dangerous precipice," Assistant Secretary-General Khaled Khiari told the Security Council, which met on Thursday morning to discuss boosting cooperation between the UN and Arab States in the Gulf.

He condemned the attacks by the US and Israel on Iran and cited the demand – outlined in last month's Council resolution 2817 (2026) – for an immediate end to all attacks by Tehran against Bahrain, Kuwait, Oman, Qatar, Saudi Arabia, the United Arab Emirates and Jordan.

The Secretary-General of the Gulf Cooperation Council (GCC), Jassim Albudaiwi, told ambassadors Iran had targeted vital civilian infrastructure, including airports, oil facilities, residential and commercial areas, fuel depots, service facilities and diplomatic missions.

"The GCC strongly condemns these blatant Iranian attacks, which constitute a flagrant violation of the sovereignty of GCC States", as well as the principle of good-neighbourly relations, international law and the UN Charter, he stressed. "GCC States do not seek war," he insisted. "They seek the peace, security and stability that all peoples deserve."

☆☆☆☆☆

From an 'outcast' to mediator in Iran war — Pakistan's remarkable makeover

ISLAMABAD: (Crime Observer staff Reporter + Media Desk) A diplomatic outcast a year ago, Pakistan has become a trusted regional partner and a mediator between the US and Iran to end the war in the Middle East.

Field Marshal Munir has had several meetings with President Donald Trump, including an unprecedented one-on-one lunch at the ?White House, while the government has apprehended an Islamic State bomber accused of killing American troops and handed him over to the US.

In other moves to restore the Islamic nation's credibility, its diplomats have launched a ?sweeping outreach programme with world leaders, while consolidating ties with principal ally China.

The first breakthrough came in March last year, when Pakistan helped capture a suspect linked to the 2021 Kabul airport bombing in which 170 Afghans and 13 US soldiers were killed, prompting

public thanks from Trump and renewed intelligence sharing.

Maleeha Lodhi, a former Pakistan ambassador to the US, said the cooperation was "critical" in reversing decades of mistrust.

> "I have been calling for almost three weeks now for India to take a leading stand, leveraging ?its good relations with both sides ?into a peace initiative," said opposition lawmaker Shashi Tharoor. "Now, apparently, Pakistan, Egypt and Turkey have done it. Good luck to them...but India gets no credit while Pakistan is holding the peace talks."

In May, a clash with old enemy India reinforced the shift.

Foreign office spokesperson Tahir Andrabi ?said the 90-hour conflict provided a massive boost to Pakistan's diplomatic credentials because the country's "military leadership showed tremendous restraint after successfully downing Indian fighter jets".

After the conflict, Pakistani nominated Trump for the Nobel Peace Prize, acknowledging his move for peace.

Field Marshal Asim Munir's visit to the White House, the first time a sitting US president had received Pakistan's military chief without civilian leadership present, signalled that Trump recognised Pakistan's internal power structure.

Pakistan's military did not respond to a request for comment on this story.

Government officials have said the country's makeover has been spurred by a strong civil-military alliance and ability to effectively juggle relationships with ?Gulf countries as well as the US and China.

"If there is one factor above all that has fuelled the widening of diplomatic opportunity for Pakistan, it is the trust and symbiosis between the field marshal and prime minister," Mosharraf Zaidi, Sharif's spokesperson, told ?Reuters.

Both Zaidi and Andrabi highlighted diplomatic initiatives from their offices, and a flurry of meetings and almost daily phone calls with world leaders.

On Sunday, Foreign Minister Ishaq Dar hosted counterparts from Turkey, Saudi Arabia, and Egypt for talks that focused on ending the war in Iran.

"Because of Mr. ?Dar's frequent interactions ?with these foreign ministers, they can share intimate comments as well as a solemn moment," Andrabi said.

Ties with Washington have since deepened through frequent engagement between Pakistan's civil and military leadership and the White House.

Prime Minister Shehbaz Sharif and Field Marshal Asim Munir have held talks with the US that included investment opportunities, anchoring Pakistan's makeover with a mixture of business deals and geopolitical alliances.

Field Marshal Munir, who Trump has called his "favourite field marshal", was the only serving military chief at the World Economic Forum in Davos this year.

Sources said he held further interactions with Trump there, and has spoken with Vice President JD Vance multiple times since the Iran war began.

Vance communicated with intermediaries from Pakistan about the Iran conflict as recently as Tuesday, according to a ?source briefed on the matter, making clear that Trump was open ?to a ceasefire if certain demands were met.

Sharif, meanwhile, has ?held repeated meetings with Trump as well as Saudi Crown Prince Mohammed bin Salman and Iranian President Masoud Pezeshkian.

Pakistan signed a mutual defence deal with Saudi Arabia last year.

Pakistan's ascension on the international stage is however causing heartburn in India, which has usually had the higher diplomatic profile of the two rivals. Its opposition has questioned the government's hands-off approach in the Middle East war ?and analysts say Islamabad's rise risks leaving New Delhi on the sidelines of regional diplomacy.

> Field Marshal Munir has had several meetings with President Donald Trump, including an unprecedented one-on-one lunch at the ?White House, while the government has apprehended an Islamic State bomber accused of killing American troops and handed him over to the US.
>
> In other moves to restore the Islamic nation's credibility, its diplomats have launched a ?sweeping outreach programme with world leaders, while consolidating ties with principal ally China.

"I have been calling for almost three weeks now for India to take a leading stand, leveraging ?its good relations with both sides ?into a peace initiative," said opposition lawmaker Shashi Tharoor. "Now, apparently, Pakistan, Egypt and Turkey have done it. Good luck to them...but India gets no credit while Pakistan is holding the peace talks."

However, Pakistan's economy remains in the doldrums.

Islamabad is also enmeshed in its own conflict with neighbouring Afghanistan, which surged days before the US and Israel launched strikes on Tehran.

Pakistan "has ?to continue to ?look inwards to bolster its own pillars of national power, especially its economy," said Uzair Yunus from a strategic advisory firm.

"It also needs to ?build an integrated defence industrial complex in partnership with Saudi Arabia and Turkey."

Islamabad would need a long-term strategy to balance ties with Iran, its defence partnership with Riyadh and relations with Washington amid an unpredictable and possibly prolonged conflict, said Jawaid from Control Risks.

☆☆☆☆☆

Trump says US military action against Iran 'coming to an end'

WASHINGTON/ TEHRAN: (Crime Observer staff Reporter + Media Desk) President Donald Trump said on Tuesday that US military action against Iran is "coming to an end", as Pentagon chief Pete Hegseth said talks on ending the conflict were "gaining strength" and that the upcoming days will be decisive.

Trump told NBC News in an interview, "We're doing great," adding, "And it's coming to an end."

While Iranian President Masoud Pezeshkian said his country had the "necessary will" to end the ongoing war with Israel and the United States, but was seeking guarantees that the conflict would not be repeated. "We possess the necessary will to end this conflict, provided that essential conditions are met—especially the guarantees required to prevent repetition of the aggression," Pezeshkian said in a phone conversation with the president of the European Council, according to a statement from his office, reiterating a key demand of Tehran's.

"The solution to normalising the situation is the cessation of their aggressive attacks," Pezeshkian said on Tuesday.

Pentagon chief Hegseth said that the next days of the Iran war will be "decisive" while refusing to rule out US ground forces playing a role in the conflict.

Hegseth also revealed during a news conference—his first in nearly two weeks—that he had visited US troops in the Middle East over the weekend, and said that talks on ending the conflict were "gaining strength." "The upcoming days will be decisive. Iran knows that, and there's almost nothing they can militarily do about it," Hegseth said.

Asked about concerns among some of President Donald Trump's base about the possible use of ground troops in Iran, Hegseth declined to tip his hand. "You can't fight and win a war if you tell your adversary what you are willing to do, or what you are not willing to do, to include boots on the ground," he said.

"If we needed to, we could execute those options on behalf of the president of the United States and this department. Or maybe we don't have to use them at all—maybe negotiations work," Hegseth said.

The Pentagon chief said talks

on ending the war were making progress even as the more than month-long US-Israeli military campaign against the Islamic republic continued. “They are very real. They are ongoing, they are active, and I think, gaining strength,” Hegseth said of the negotiations. He also said he had made an unannounced trip to visit US troops taking part in operations against Iran.

“We were on the ground in CENTCOM on Saturday for about half the day. For reasons of operational security, so those troops are not targeted, the places and bases will not be named,” Hegseth said, referring to the US command responsible for the region. “Suffice it to say, the trip was an honor. I had a chance to bear witness, and I witnessed the best of America,” he said.

General Dan Caine—the top US military officer—spoke alongside Hegseth, saying that US forces have struck more than 11,000 targets so far.

The United States “continues to destroy Iran’s ballistic missile and (drone) capabilities. We remain focused on interdicting and destroying the logistical and supply chains that feed these programs,” he said. And “we continue to assert dominance over the Iranian navy. We remain focused on targeting their mine laying capability, their naval assets,” Caine added.

Iranian Foreign Minister Abbas Araghchi said he has been receiving direct messages from US special envoy Steve Witkoff but they do not constitute “negotiations”, Qatar’s Al Jazeera TV cited him as saying on Tuesday.

The messages include threats or exchanged views delivered through “friends”, he added.

Araghchi rejected as “completely baseless” reports that the Islamic republic had fired missiles at Turkiye and offered to jointly investigate the issue. In a phone call with his Turkish counterpart Hakan Fidan, Araghchi warned against “false-flag operations by enemies”. Prime Minister Benjamin Netanyahu said that Israel would press ahead with its military campaign against Tehran, declaring that it would continue to “crush Iran´s terror regime”. “The campaign is not over,” he said in a televised statement. “We will continue to crush the terror regime.”

While the Israeli military said it was prepared for weeks more fighting, after Prime Minister Netanyahu earlier announced that the war with Iran was beyond the halfway point.

Netanyahu told the conservative US broadcaster Newsmax that the war was “definitely beyond the halfway point,” but declined to give a timeframe. He added that the halfway point referred to missions, “not necessarily in terms of time.”

When asked for the military’s stance at an online media briefing, spokesman Lieutenant Colonel Nadav Shoshani said decisions on timing belonged to the political echelon. “We are prepared to keep operating for weeks to come,” he told journalists.

Israel’s emergency services said that eight people with minor injuries were evacuated to hospitals in the Tel Aviv area, where police reported falling munitions fragments after an alert for incoming Iranian missiles. The military’s

Home Front Command said it had received "reports of damage" in the central parts of the country. Earlier on Tuesday, at least 10 blasts were heard in the Jerusalem area after missile launches from Iran were detected though no injuries were subsequently reported.

Wall Street stocks added to gains after Iran's President Masoud Pezeshkian said his country had the "necessary will" to end the war. Near 1720 GMT, the Dow Jones Industrial Average was up 2.1 percent at 49,164.55. The broad-based S&P 500 gained 2.5 percent to 6,503.08, while the tech-rich Nasdaq Composite Index jumped 3.6 percent to 21,533.15.

US President Donald Trump said the countries that have not joined the Middle East war but are struggling with fuel shortages should "go get your own oil" in the Strait of Hormuz.

In a Truth Social post, Trump said countries "that refused to get involved" should "build up some delayed courage, go to the Strait, and just TAKE IT," adding that the United States would not help them.

US Defense Secretary Pete Hegseth echoed that message during a news conference on Tuesday.

"This is an international waterway that we use less than most, in fact dramatically less than most," Hegseth said.

The White House said that the US military was prepared to thwart any attacks by Iran, responding to threats by the Islamic Revolutionary Guard Corps against US companies in the region. "The United States military is and was prepared to curtail any attacks by Iran, as evidenced by the 90 percent drop in ballistic missile and drone attacks by the terrorist regime," said a White House official, who did not wish to be named.

The IRGC said earlier that they would target leading US technology firms like Apple, Google and Meta if more Iranian leaders were killed in "targeted assassinations".

The Guards' statement said the US government and tech giants had "ignored our repeated warnings regarding the necessity" of halting operations targeting top Iranian officials, alleging that the tech firms are the "main element in designing and tracking assassination targets". As a result, these 18 companies—who also included Intel, Microsoft and Oracle, as well as electric car company Tesla, analytics firm Palantir, and chip giant Nvidia—risk retaliation, the statement said.

French President Emmanuel Macron's office said it was "surprised" by Donald Trump's criticism of France, stressing the country's position on US military overflights had not changed. Taking to his Truth Social platform, the US president lashed out at France, saying it did not let "planes headed to Israel, loaded up with military supplies, fly over French territory." "We are surprised by this tweet," the French presidency said, referring to Trump's post in which he accused France of being "very unhelpful" in the US-Israeli war on Iran.

"We confirm this decision, which is consistent with France's position since the start of this conflict," the Elysee Palace said.

Israel will reduce its military imports from France "to zero" in retaliation for French policies it deems hostile towards its interests, a defence ministry spokeswoman told AFP on Tuesday.

Iran's Revolutionary Guards confirmed the killing in a US-Israeli airstrike of a brigadier general sanctioned by the US in 2025 over an international network shipping oil to China and using profits to fund Tehran-backed regional proxies. Revolutionary Guards commander-in-chief Ahmad Vahidi issued a message of condolences for Jamshid Eshaghi, the head of the budget and financial affairs at Iran's armed forces general staff.

An Iranian attack sparked a fire on a Kuwaiti oil tanker at Dubai Port, state media reported on Tuesday, as Tehran continued its campaign in the Gulf in response to US-Israeli strikes. There were no injuries, according to the report, and Dubai authorities later said firefighters had extinguished the blaze. Kuwait's military also said on Tuesday its air defences were responding to "hostile missile and drone attacks", according to an X post.

The health of Iranian Nobel Peace Prize winner Narges Mohammadi is extremely poor and her life in danger after she suffered a suspected heart attack earlier this month for which she received inadequate treatment, supporters said on Tuesday.

Mohammadi, who won the peace prize in 2023 in recognition of more than two decades of campaigning, was arrested on December 12 in the eastern city of Mashhad after speaking out against Iran's clerical authorities at a funeral ceremony.

Iranian media reported that a wave of US-Israeli strikes hit military bases, a religious site and a cancer drug plant. Two massive explosions shook Iran's central city of Isfahan, seen in video footage verified by AFP, and Iranian state media reported damage to the Shia religious centre of Grand Husseiniya in Zanjan in the northwest. Iranian media also said airstrikes have put a desalination plant on Iran's Qeshm island in the strategic Strait of Hormuz out of service, though the report did not specify when the attack took place. Multiple explosions rattled the Saudi capital Riyadh on Tuesday, according to an AFP journalist, the latest apparent barrage targeting the city. An AFP journalist heard at least two blasts echo over the city

The US State Department said it was monitoring threats to Americans in Saudi Arabia and warned all US citizens in the country to shelter in place. "We are tracking reports of threats against locations where American citizens gather," the U.S. Embassy in Saudi Arabia said in a travel advisory.

Four people were injured by debris from an interception that fell on residential houses in southern Dubai Tuesday, authorities said.

A strike on Tuesday in western Iraq killed three fighters from the former paramilitary coalition Hashed al-Shaabi, the alliance said in a statement, blaming the US and Israel for the attack.

EU chief Antonio Costa on Tuesday urged Iran's President

Masoud Pezeshkian in a phone call to stop attacks on regional neighbours and engage with diplomatic efforts to reopen the Strait of Hormuz.

The EU urged member states Tuesday to try to push down domestic demand for fuel and prepare to secure oil supplies, warning of potentially prolonged effects of the Middle East war on energy prices. "It is clear that the more you can do to save oil, especially diesel, especially jet fuel, the better we are off," EU energy commissioner Dan Jorgensen told a press conference in Brussels.

Iran executed on Tuesday two more members of a banned opposition group, a day after hanging two other men convicted in the same case, as activists warn Tehran is intensifying the use of capital punishment.

The judiciary's Mizan Online website said Babak Alipour and Pouya Ghobadi were hanged on charges of rebellion over membership of the banned People's Mujahedin of Iran (MEK) after their sentences were upheld by the Supreme Court.

The Gulf states are unified in calling for a de-escalation of the Middle East war, Qatar said on Tuesday as Tehran launched new strikes against its neighbours.

"Our understanding is that there is a very unified position in the Gulf on calling for the de-escalation and an end to the war," Qatar's foreign ministry spokesman Majed al-Ansari told a regular news briefing.

Beijing expressed "gratitude" on Tuesday for coordination that enabled three Chinese ships to transit the Strait of Hormuz, the crucial waterway which Iran has all but closed during the war in the Middle East.

Two of the vessels, belonging to state-owned shipping giant Cosco, passed through the strait while exiting the Gulf on Monday morning, data from the MarineTraffic monitor showed. A third ship, a Hong Kong-flagged oil and chemical tanker called the Egret, crossed earlier on March 25 sailing from east to west, according to maritime analytics firm Kpler.

A member of Iran's Bahai minority arrested over January protests is in imminent danger, according to community representatives, who say he has been subjected to a forced confession, mock hangings and torture.

Ethiopia will prioritise vehicles transporting essential goods and those in the public transport sector at fuel stations as the country grapples with shortages caused by the Middle East war, authorities said Tuesday.

Indonesia on Tuesday announced fuel rationing and mandated work from home for civil servants as it seeks to conserve energy stocks amid global price hikes due to the Middle East war.

South Africa lowered its fuel tax for a month to offset a global oil price surge driven by the Iran war, even as pump prices rose in one of the steepest increases on record.

Sri Lanka announced plans to urgently set up battery storage for solar energy and use it during the nighttime peak demand currently met by coal and diesel powered generators.

The average price of gasoline

at US pumps has soared past $4 a gallon, the American Automobile Association (AAA) reported Tuesday, the highest for nearly four years on the back of the Iran war. Spiking gas prices, up from less than $3 at the end of February, represent the latest bad news for President Donald Trump after he ordered strikes on Iran in a war that has threatened to drag down the global economy. The average price was $4.018 per gallon as of Tuesday morning, the AAA data said on its website. The last time prices were above $4 was in August 2022, according to the US Energy Information Administration.

Malaysian tankers permitted to pass through the Strait of Hormuz will be exempt from paying any prospective tolls imposed by Iran, Transport Minister Anthony Loke said on Tuesday. Dubai-based carrier Emirates said Iranian nationals aren't allowed to enter and transit through the Gulf state, Wall Street Journal reported. It added third US aircraft carrier, USS George H.W. Bush, has deployed to Middle East. Italy last week denied permission for US military aircraft to land at the Sigonella air base in Sicily before heading to the Middle East, sources said. According to the Corriere della Sera daily, which first reported the news, "some U.S. bombers" had been due to land at the base in eastern Sicily before flying on to the Middle East. Italy's Defence Minister Guido Crosetto later denied any rift with Washington or any change in policy.

Meanwhile, Spain defended its decision to fully close its airspace to US planes involved in attacks on Iran. Prime Minister Pedro Sanchez has been among the most vocal critics of the US and Israeli strikes and Defence Minister Margarita Robles said Spain will only allow for the use of its bases for the collective defence of Nato allies.

Two-thirds of Americans believe that the US should work to end its involvement in the Iran war quickly, even if that means not achieving the goals set out by the Trump administration, a Reuters/Ipsos poll found.

Some 66 per cent of respondents to the poll, conducted Friday through Sunday, voiced that view, while 27 per cent said the U.S.

should work to achieve all its goals in Iran, even if the conflict goes on for an extended period. Six percent did not answer the question.

Among Trump's Republicans, 40 per cent supported ending the conflict quickly even if it did not achieve U.S. goals, while 57 per cent supported a longer involvement.

A total of 60 per cent of respondents said they disapproved of U.S. military strikes on Iran, while 35 per cent approved in the survey of 1,021 people.

Two in three respondents said they expected gas prices to worsen over the next year, including 40 per cent of Republicans.

More than half of respondents thought the conflict will have a mostly negative impact on their personal financial situation, including 39 per cent of Republicans surveyed.

Sound and fury

US President Donald Trump's expletive-laden social media outburst on Easter Sunday – threatening Iran to reopen the Strait of Hormuz or "you'll be living in hell" – can only be seen one way: a revealing moment of frustration. For a leader who prides himself on projecting dominance, the tone and substance of the message betray an administration grappling with a conflict that has spiralled well beyond its control. The American president's post brazenly flirted with the language of further war crimes, even as Washington appears trapped in a cycle of misadventure after misadventure, each yielding diminishing returns. Even more troubling and downright offensive was Trump's decision to sign off with an Islamic phrase in a tone that implied little in reverence. Such conduct hardly advances diplomacy. The backlash within the US itself has been telling. Some lawmakers have gone so far as to suggest invoking the 25th Amendment, which allows the vice president and a majority of the cabinet to declare a president unfit to discharge his duties. While such a move remains highly unlikely, the very fact that it is being discussed reflects deep unease.

The roots of this anger are not difficult to discern. The assumption in Washington that Iran would quickly capitulate has proven disastrously misplaced. Instead, Tehran has chosen to fight back. From downed jets to the perilous recovery of pilots, American forces have encountered a level of resistance they clearly did not anticipate. It is perhaps this strategic frustration that has prompted threats of expanding the war to include attacks on civilian infrastructure, targets that should remain beyond the pale in any conflict. Not that the Americans and Israelis have ever bothered with such ethics before. Thousands have been killed in Iran: over 3000 dead, including more than 1,600 civilians and at least 244 children. Lebanon, too, has suffered

heavily. Amid this grim landscape, a slender but significant diplomatic opening has emerged. Pakistan, alongside other states, has stepped forward to broker a ceasefire, reportedly presenting both Tehran and Washington with a framework aimed at halting hostilities. Under the proposed plan – tentatively dubbed the Islamabad Accord – an immediate ceasefire would be followed by a broader settlement within 15 to 20 days, including the reopening of the Strait of Hormuz and a regional framework to ensure its stability. That senior figures, including Pakistan's army chief, have been in continuous contact with key stakeholders such as US Vice President JD Vance and Iran's Foreign Minister Abbas Araghchi, signals both the urgency and the seriousness of these efforts. If successful, such an initiative could avert a long-term geopolitical disaster whose repercussions would extend far beyond the region.

But diplomacy can only succeed if the principal actors are willing to step back from the brink. That requires not only a cessation of hostilities but also a shift in rhetoric and intent. Continued escalation, whether through inflammatory statements or expanded military targeting, will only deepen the crisis. The path forward is clear, even if politically inconvenient: de-escalation, negotiation and a recognition that military coercion has failed to deliver results. For Washington, this means reassessing its approach and restraining its support for policies that prolong conflict rather than resolve it. For the broader international community, it means seizing the present moment to push for a sustainable peace.

Editor-in-Chief
N.A. TAHIR BHATTI RAJPUT
Email
info.crimeobserver@yahoo.com
Website
www.crimeobserver.com
Facebook
CrimeObserver.pk1

Divine Light Aviation Travels
Karachi - Pakistan

DIVINE LIGHT
AVIATION TRAVELS (DLAT)

PREMIUM SERVICES
OPTIMUM QUALITY

WE OFFERS

- Domestic Air Ticket
- International Air Ticket - Worldwide
- Hotel Booking
- Visit / Business Visa Information
- Hajj & Umrah Visa Information
- Booking of Rail Ticket

TURKISH AIRLINES | GULF AIR | PIA Pakistan International | Emirates | QATAR AIRWAYS

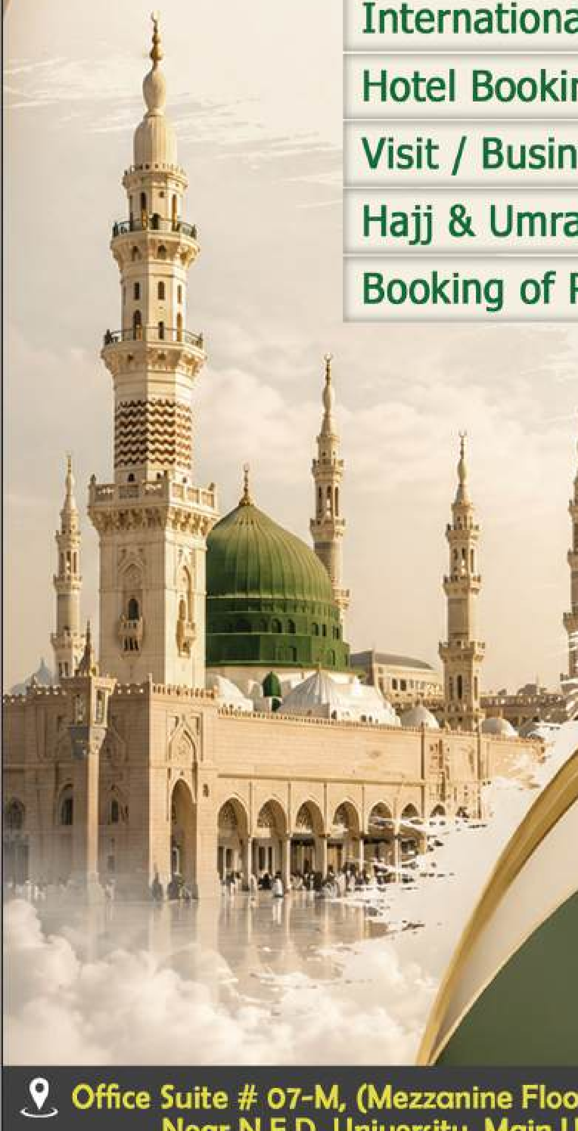

Office Suite # 07-M, (Mezzanine Floor), Shalimar Heights, Plot No. D-29, Gul Nab Housing Society.,
Near N.E.D. University, Main University Road, Karachi - (Pakistan). Post Code: 75270.
dlatravels@yahoo.com

10 مئی 2025
پاکستان کے عزم، اتحاد اور بہادری
نے تاریخ رقم کردی
معرکہ حق
سچ کی فتح، باطل کی شکست
پاکستان نے دشمن کے غرور کو خاک میں ملا کر
اپنی خودمختاری، سالمیت اور وقار کا دفاع کیا۔
یہ صرف ایک فتح نہیں، یہ تاریخ کا سنہری باب ہے!
دشمن کو منہ توڑ جواب
بہترین فضائی کارروائیاں
دشمن کے طیارے مار گرائے
بہترین نشانہ بازی
دشمن کے اہم ٹھکانوں کو
تباہ کیا
دشمن کے ہر حملے ناکام،
پاکستان نے ہر محاذ پر
دشمن کو شکست دی
ہم تیار تھے، ہم جیتے!
یہ جنگ زمین کی نہیں تھی یہ
جنگ حق اور باطل کی تھی
اور حق ہمیشہ ہی جیتتا ہے
پاکستان
زندہ باد!
PAKISTAN AIR FORCE
عزم ہے فضاؤں کا نگہبان
PAKISTAN ARMY
تم وطن کے محافظ
ہم ہر محاذ پر تیار
PAKISTAN
PAKISTAN NAVY
تم سمندروں کے محافظ
ہماری سرحدیں ہمارا عزم
ایک قوم، ایک جذبہ، ایک عزم... پاکستان!
فتح حق ہے اور
حق ہی رہے گا
قومی افواج
پائندہ پاکستان
پاکستان کی سالمیت پر
کوئی سمجھوتہ نہیں
حق پرست عزم
فتح کا ضامن
قوم کا اتحاد
ہماری طاقت
مضبوط دفاعی
حکمت عملی
معرکہ حق صرف ایک دن کی کامیابی نہیں،
یہ پاکستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے!